75XE3R

جانے انجانے

درجہ سوم

ଜଣା ଅଜଣା

ତୃତୀୟ ଶ୍ରେଣୀ

اڈیشا اسکول تعلیمی پروگرام اتھاریٹی،
بھوبنیشور

محکمۂ تعلیم اساتذہ اور صوبائی تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم،
اڈیشا، بھوبنیشور

جانے انجانے

درجہ سوم

(عملی اشاعت)

حکومت اڈیشا کے محکمۂ اسکول اور تعلیم عامہ اور تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم کی جانب سے اس کتاب کی تصنیف و تالیف کے لیے مقرر کردہ مجلسِ ادارت کے ارکین:

تصنیف
- شری نرنجن جینا
- شری متی سنہا پربھا مہاپاترا
- شری متی چندریکا نائیک

نظر ثانی
- شری نرنجن جینا
- شری پرمود کمار ملک

مترجمین:
محمد غوث خان بسرا
ریحانہ خانم

کوآرڈی نیٹر:
ڈاکٹر تلوتما سیناپتی
ڈاکٹر سبیتا ساہو

نظر ثانی کنندہ:
میر حیدر علی

تصحیح زبان:
سید فضل لرسول
سید غلام صمدانی

ناشر : محکمۂ اسکول و تعلیمِ عامّہ، اڈیشا سرکار

سن اشاعت : 2010
2019

ترتیب : محکمۂ تعلیمِ اساتذہ اور صوبائی تحقیقی و تربیتی ادارہ برائے تعلیم، اڈیشا، بھوبنیشور
اور
ادارۂ نشر و اشاعت برائے کتبِ تعلیم و تدریس صوبۂ اڈیشا، بھوبنیشور

مکتبہ : درسی کتاب چھپائی و فروخت، بھوبینشور

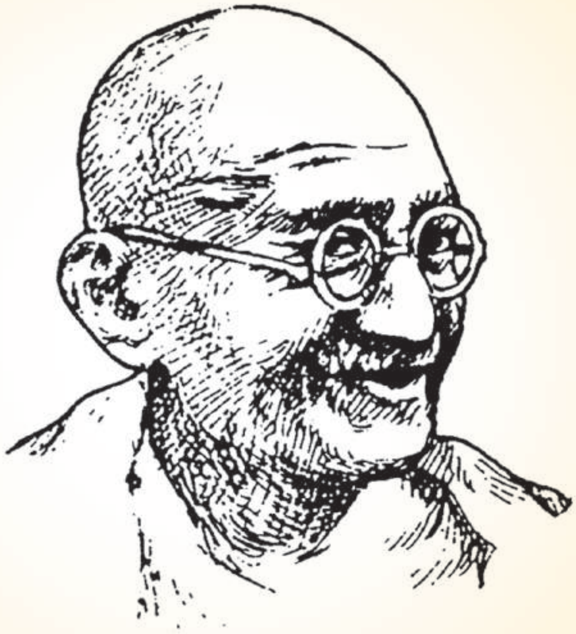

میں یہ سمجھتا ہوں کہ کتابی علم ہی اصل تعلیم نہیں ہے۔ سچا علم تو کردار سازی اور فرض سے آگاہی ہے۔ اُپنیشدوں کی شرح میں لکھا ہے کہ پہلا آشرم یعنی برہم چریہ آشرم، سنیاس آشرم کے برابر ہے۔ اس کا مجھ پر گہرا اثر پڑا ہے۔ تفریح اور دل لگی صرف ایک خاص عمر تک ہی اچھی لگتی ہے۔ بارہ برس کی عمر کے بعد تفریح اور دل لگی کا بہت ہی کم بلکہ نہیں کے برابر ہی موقع مجھے ملا ہے۔

دنیا میں تین باتیں اہم ہیں۔ ان کو حاصل کر کے تم دنیا کے کسی بھی کونے میں جاؤ گے تو اپنا گزارا کر سکو گے۔ اپنی روح کا اپنے آپ کا اور خدا کا سچا عرفان حاصل کرنا۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ تمہیں کتابی علم نہیں ملے گا وہ تو ملے گا ہی۔ کتابی علم تو اس لیے ہوتا ہے کہ جو کچھ تمہیں ملا ہے اسے تم دوسروں کو دے سکو۔

mkgandhi

ہمارا قومی گیت

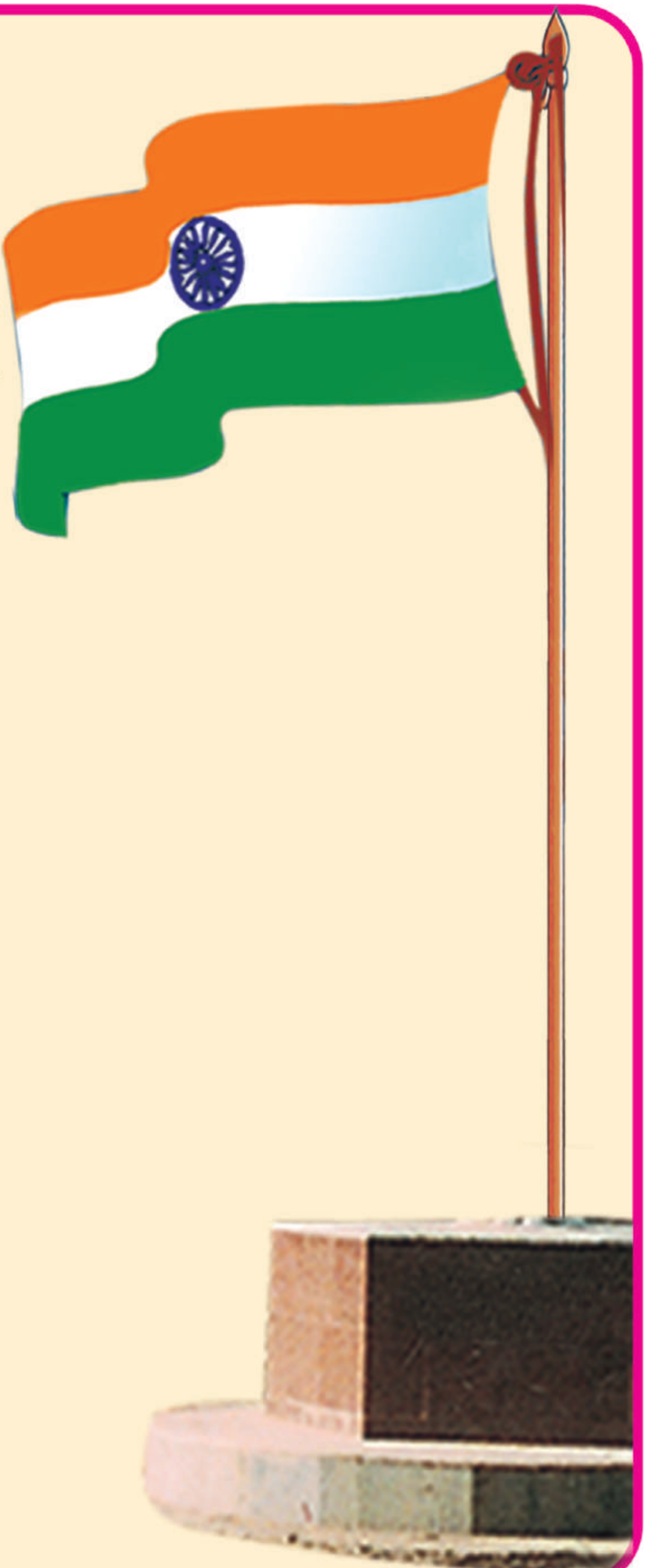

جن گن من ادھی نایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اتکل بنگا
وندھ ہماچل یمونا گنگا
اچھل جلدھی ترنگا
تب شبھ نامے جاگے
تب شبھ آشس ماگے
گاہے تب جئے گاتھا
جن گن منگل دایک جئے ہے
بھارت بھاگیہ ودھاتا
جئے ہے جئے ہے جئے ہے
جئے جئے جئے جئے ہے

☆☆☆

فہرست

باب	مضامین	صفحہ نمبر
پہلا باب	گھر میں - باہر راستے میں	1
دوسرا باب	کہاں کیا ہوتا ہے؟	12
	اسپتال	13
	ڈاکخانہ	17
	نظم و نسق کے پہرے دار	22
	دمکل کا مرکز	25
	نانا جان کا فیصلہ بدلا	27
	ہماری حکومت ہمارے ہاتھ میں	30
	عدالت	36
تیسرا باب	پکنک	40
چوتھا باب	نقشہ کھینچنا	46
	ہمارا ضلع	51
پانچواں باب	قدیم سے جدید	55
چھٹا باب	خوشحال فیملی	66
	ہمارے بزرگ	73
	آنکھ کھلی	76
	میں مزدور نہیں ہوں	80

فہرست

باب	مضامین	صفحہ نمبر
ساتواں باب	قدرتی اور موضوعی مادہ	82
	جاندار اور غیر جاندار	84
	نباتات اور حیوانات	93
	نباتات کے مختلف حصے	98
	نباتات کی درجہ بندی	105
	چرندے پرندے کا غذائی عمل	110
اٹھواں باب	ساجد نے خواب میں سیکھا	113
	نظام انہضام	122
	خون کی گردش	123
	عمل تنفس	124
نواں باب	اشیا	126
	پانی	131
	پانی کیسے آلودہ ہوتا ہے	137
دسواں باب	زمین اور آسمان	142

پہلا سبق:

767A5E

گھر میں - باہر راستے میں

☆ ہر جوڑی تصویر میں سے کون سی تصویر آپ کو پسند ہو رہی ہے؟

☆ کس وجہ سے یہ آپ کو پسند ہے؟

☆ غیر منظّم طریقے سے کام ہونے والی تصویر کو نشان لگا کر بتائیے۔

☆ اسی طرح اور کئی واقعات آپ نے اپنے علاقے میں اسکول میں، گھر میں اور باہر دیکھا ہوگا۔اس میں سے کس میں منظّم اور کس میں غیر منظّم طریقہ پایا گیا ہے۔اس کی فہرست بنائیے۔

منظّم برتاؤ	غیر منظّم برتاؤ

استاد کے لیے ہدایت: استاد بچوں کو مختلف گروہ میں بٹھا کر ہر تصویر میں جو دیکھ رہے ہیں اسے بیان کرنے کہیں اور تصویر سے متعلق ہر سوال کا جواب مذاکرہ کے ذریعہ وصول کریں۔

گھر میں ، باہر، کھیل کے میدان میں ، مختلف ادارہ میں اور عام جگہوں میں ہم کئی قسم کے کام کرتے ہیں۔آسانی سے کام حاصل کرنے کے لیے ہم کچھ عام اصولوں کو مانتے ہیں۔کبھی کبھی ہمارے بزرگ ہمیں نصیحت کے طور پر ہماری بھلائی کے لیے ہمیں بہت سی باتیں بتاتے ہیں۔انہی نصیحتوں پر عمل کرنے سے ہمارا کام آسانی اور سہولیت سے ہو جاتا ہے اور زندگی محفوظ رہتی ہے۔اصول کے تحت چلیں تو ہمارا کام با قاعدگی سے ہو پایے گا۔دوسروں کو دقت میں نہ ڈال کر ہم اپنا کام کریں تو امن وسکون رہے گا۔

ا۔ نیچے دی گئی باتوں میں سے آپ جن کو صحیح سمجھتے ہیں انہیں قریب کے خانوں میں نشان لگائیے۔

☆ ماں باپ کا کہا ماننا۔
☆ کتابوں کو اِدھر اُدھر پھینکنا
☆ گھر میں بھائی بہنوں کے ساتھ لڑائی جھگڑا کرنا۔
☆ ٹھیک وقت پر اسکول جانا۔
☆ بھائی بہنوں کو پیار کرنا۔
☆ گھر آیے مہمانوں کو سلام کرنا۔
☆ کلاس میں استاد کے پڑھاتے وقت دوستوں کے ساتھ مار پیٹ کرنا اور شور مچانا۔
☆ یوم آزادی کے موقع پر بٹنے والی مٹھائی کو لائین میں کھڑے ہو کر لینا۔
☆ کلاس کے باہر طلبہ کے چپلوں کو قطار میں سجا کر رکھنا۔
☆ اپنا کھلونا دوستوں کو نہ دینا۔
☆ اسکول سے واپس ہو کر اپنا لباس، کتاب، چپل کو صحیح جگہ پر رکھنا۔
☆ دکان سے سامان خریدتے وقت اپنی باری آنے تک کا انتظار نہ کرتے ہویے دھکم دھکا کرنا۔
☆ جلوس میں جاتے وقت نظم ونسق کے ساتھ قطار میں جانا۔
☆ کلاس میں استاد کے پڑھاتے وقت گپ شپ کرنا۔
☆ دعوت میں دھکم دھکا کر کے کھانے کی کوشش نہ کرنا۔
☆ کھانے کے بعد پہلے نہ اٹھ کر سب کے ساتھ اٹھنا۔
☆ ہاتھ دھوتے وقت ایک ایک کر کے دھونا۔

2۔ نمبر '۱' کے کام میں بتایے گیے اچھے کاموں کی طرح فیملی میں اور کون کون سا کام کرنا بہتر ہے اسے آپ اپنے ماں، باپ، بھائی بہنوں سے سمجھ کر لکھیے ۔

....

....

....

3۔ چھٹیوں کے علاوہ دوسرے دنوں میں آپ اسکول آتے ہیں۔فیملی کی طرح یہاں بھی کچھ اصولوں پر عمل کرنا پڑتا ہے۔اسکول کے اصولوں کی ایک لسٹ تیار کیجیے۔

....

....

....

4۔ ہم کچھ کھیل گھر کے اندر کھیلتے ہیں اور کچھ کھیل میدان میں کھیلتے ہیں۔ ہر کھیل کے لیے کچھ اصول ہیں اور کھیلتے وقت ہم ان پر عمل کرتے ہیں۔آپ جو کھیل کھیلتے ہیں ان میں سے کسی ایک کھیل کا نام اور اس کے اصول لکھیے ۔

....

....

5۔ راستے میں آتے جاتے وقت ہم کچھ خاص اصولوں پر عمل کرتے ہیں۔آپ ان اصولوں میں سے کس کس اصول پر عمل کرتے ہیں لکھیے ۔

....

....

موٹر گاڑیاں راستے میں اپنے بائیں طرف جاتی ہیں۔راستے میں چلتے وقت :

☆ ہوشیاری کے ساتھ راستے کے کنارے چلیں گے۔

☆ راستہ پار کرتے وقت بائیں اور دائیں دونوں طرف دیکھ کر پار کریں گے۔

☆ دوستوں کے ساتھ چلتے وقت گروہ باندھ کر نہیں چلیں گے۔

☆ سائیکل میں جاتے وقت گروہ باندھ کر نہیں جائیں گے۔

☆ اسکوٹر/موٹر سائیکل چلانے وقت ہلمیٹ کا استعمال کریں گے۔

☆ راستے میں جاتے وقت بے خیال ہو کر نہیں جائیں گے۔

☆ راستے کے بیچ نہیں کھیلیں گے۔

☆ راستے کے بیچ کھڑے ہو کر باتیں نہیں کریں گے۔

☆ راستے میں کیلے کا چھلکا اور کوڑا اکرکٹ نہیں ڈالیں گے۔

☆ گاڑی چلاتے وقت موبائیل فون کا استعمال نہیں کریں گے۔

اس کے علاوہ اسی طرح کے اصولوں پر عمل کرنے کے لیے راستے کے کنارے کچھ نشانات دیے گیے ہوتے ہیں۔آیئے ان میں سے چند نشانات کے بارے میں جانکاری حاصل کریں۔

اشارہ	نشان
دوری	جٹنی 27 کیلومیٹر
آگے راستے کی مرمت ہو رہی ہے	
راستہ بند ہے	
گاؤں کا نام	رتھی پور
آگے اسکول ہے	
گاڑی دھیرے چلائیے	

آگے راستہ بائیں طرف
مڑا ہے۔

آگے ہمپس ہے گاڑی
دھیرے چلائیے

آگے کم چوڑا پل ہے۔ دوسری
گاڑی آتی ہو تو انتظار کیجیے

آگے گیٹ والا لیبل کراسنگ ہے
گیٹ بند ہو تو انتظار کیجیے

سامنے نہ چوکیدار ہے اور نہ گیٹ
گاڑی کو دیکھ کر پٹری سے گذاریئے

جیبرا کراسنگ، ادھر سے پیدل چلنے
والے راستہ پار کرتے ہیں

راستے میں جاتے وقت یہ نشان بتلانے والے اشاروں پر عمل نہ کرنے کی صورت میں کیا پریشانیاں ہو سکتی ہیں لکھیے :..

....

....

تصویر دیکھ کر شہروں میں ٹرافک پولس سواریوں کی آمدورفت کو کس طرح قابو (کنٹرول) کرتی ہے لکھیے۔

....

....

آج کل بڑے بڑے شہروں میں ٹرافک پولیس کے بدلے خود چلنے والی ٹرافک مشین سے بجلی کی روشنی کے اشاروں کے ذریعے سواریوں کی آمدورفت کو قابو کیا جارہا ہے۔ چوراہوں پر بجلی کے کھمبے میں لال، پیلی اور سبز رنگ کی بتیاں جلتی اور بجھتی ہیں اور وقت بتانے والی گھڑی لگی رہتی ہے۔ بتی کا رنگ الگ الگ اشاروں کی جانکاری دیتا ہے۔

جس طرح : لال بتی جلنے سے — گاڑی رکے گی

پیلی بتی جلنے سے — جانے کے لیے تیار ہو جائیے

سبز بتی جلنے سے — بے خطر جا سکتے ہیں

1۔ قطار میں رہنے کے اصول کہاں کہاں عمل کیے جائیں ان پہ (✓) نشان دیجیے۔

ڈاکٹر خانہ میں علاج کے دوران

عبادت گاہوں میں

باغیچہ میں گھاس صاف کرتے وقت

کھیل کے میدان میں کھیلتے وقت

کلاس میں گروپ وار ہی طریقۂ تعلیم کے وقت

بینک میں روپے اٹھاتے وقت

جلسے کے ہجوم میں

راستے میں تنہا چلتے وقت

اسکول میں کتابوں کی تقسیم کے وقت

ٹرین یا بس میں سوار ہوتے وقت

ریلوے اسٹیشن میں ٹکٹ لیتے وقت

یوم جمہوریہ کے موقع پر گاؤں
یا شہر میں چکر لگاتے وقت

اسکول کی چھٹی کی گھنٹی بجتے ہی
کلاس سے نکلتے وقت

میلے میں گھومتے وقت

2۔ قطار میں کھڑے ہونے کے اصولوں پر عمل کرنے سے کیا کیا سہولتیں ہوتی ہیں لکھیے۔

....

....

....

3۔ آپ جس کام کو پسند کرتے ہیں اسی بیلون میں (✓) نشان لگائیے۔

4۔ اپنے علاقے کے راستے کے کنارے دیکھے ہوئے اشاروں کی تصویریں نیچے بنائیے اور وہ کیا جتاتے ہیں ہر ایک کے نیچے لکھیے:

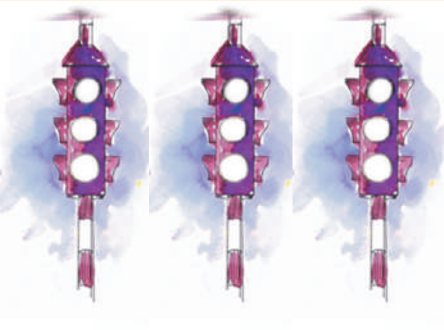

5۔ ٹرافک کے نشان دکھانے والی مشین کی تصویر میں رنگ بھریئے اور اشاروں کو لکھیے۔

6۔ راستے میں چلتے وقت کن اصولوں پر آپ عمل کریں گے لکھیے۔

7۔ آپ نمک خریدنے کے لیے کسی دکان پر پہنچے۔دکان میں 4/5 آدمی آپ سے پہلے کھڑے ہیں۔
آپ
وہاں کیا کریں گے لکھیے؟

....

8۔ استاد یا ماں باپ کے ساتھ ریلوے اسٹیشن ،بس اسٹانڈ، اسپتال اور کنٹرول دکان کو جا کر وہاں کن اصولوں پر عمل کیا جاتا ہے کاپی میں لکھیے اور پھر اپنے ساتھیوں کے ساتھ مذاکرہ کیجیے۔

9۔ ہماچل پردیش کے نینا دیوی مندر میں دیوتا کے درشن کے لیے جانے والے عقیدت مندوں میں سے ۱۶۷ افراد نے بھگدڑ میں دم توڑ دیا۔

جودھ پور کے چامنڈا مندر میں داخل ہوتے وقت بھگدڑ میں ۲۰۰ افراد کی موت ہوگئی۔

یہ دونوں حادثے کی وجہ کیا تھی کس اصول پر عمل کرنے سے یہ واقعات نہ ہوتے۔لکھیے۔

....

....

....

☆☆☆

دوسرا سبق

76G672

کہاں کیا ہوتا ہے

نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ہر ایک تصویر کس کی ہے لکھیے۔

روزمرہ کی زندگی میں ہم مختلف سہولتوں کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ مختلف ادارے اسی طرح کی بہت ساری سہولتیں ہم کو مہیا کراتے ہیں۔ یہ ادارے ہمیں کس طرح مدد کرتے ہیں آیئے معلوم کریں۔

اسپتال

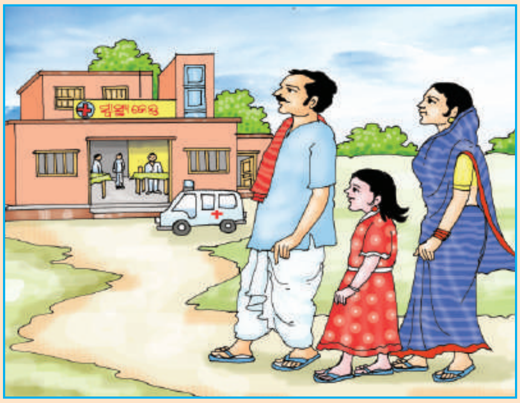

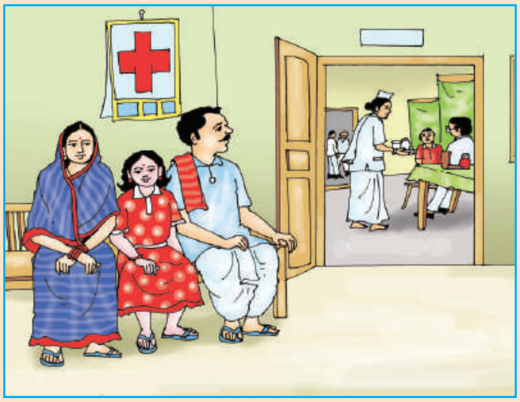

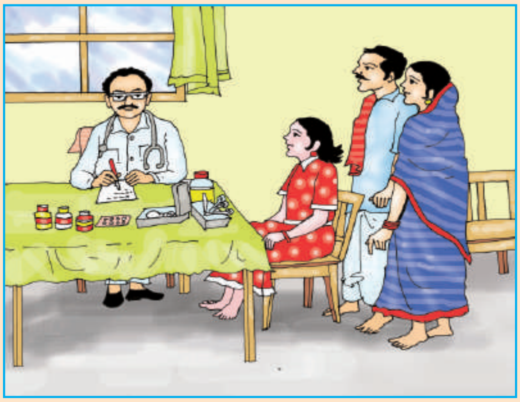

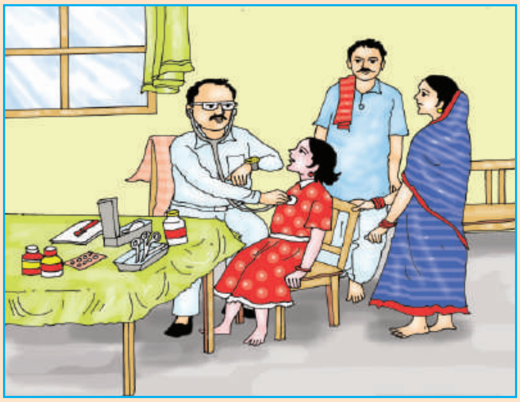

☆ ہر ایک تصویر میں کیا ہو رہا ہے لکھیے۔ کون سی تصویر کس کے بعد رہے گی ترتیب سے سجا کر
۱،۲،۳،۴،۵،۶ نمبر لگائیے۔

☆ کن حالات میں آپ اور آپ کے گھر کے افراد ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں لکھیے ۔

....

....

....

☆ آپ اپنے ساتھی اور استاد یا ماں باپ کے ساتھ اسپتال جائیے۔اسپتال میں ہونے والے کاموں کو غور سے دیکھیے وہاں آپ نے کیا دیکھا،لکھیے ۔

....

....

....

اسپتال ایک مفید ادارہ ہے۔لوگوں کے مرض کو دور کرنے میں یہ مدد کرتا ہے۔
تصویر میں دی گئی ہر چیز کا نام اور اس کے کام کے بارے میں لکھیے ۔

دیہات میں خدمت صحت کے لیے ابتدائی مرکز صحت قائم ہے۔ وہاں ڈاکٹروں کے ساتھ نرس، کمپاؤنڈر، آشا کرمی اور دیگر ملازم رہتے ہیں۔ وہاں مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ دوا بھی مفت دی جاتی ہے۔ مریضوں کو یہاں رہ کر علاج کرنے کی سہولت بھی رہتی ہے۔

اس کے علاوہ حفظ صحت کے بارے میں گاؤں کے لوگوں کو سمجھانے کے لیے ایک ملازم برائے صحت ہر پنچایت میں رہتا ہے۔ شہروں میں لوگوں کے علاقے کے لیے چھوٹے بڑے بہت سارے اسپتال ہیں۔ سرکاری اسپتال کے علاوہ میونسپلٹی کی طرف سے اسپتال کھولے گیے ہیں۔ یہاں مفت میں علاج ہوتا ہے۔ بڑے بڑے اسپتال میں مختلف بیماریوں کے علاج کے لیے الگ الگ ماہر ڈاکٹر اور بیش قیمت ڈاکٹری آلات ہیں۔ آج کل بہت سارے غیر سرکاری اسپتال یا امدادی شفاخانے بھی کھولے گیے ہیں۔ وہاں لوگ روپیہ دے کر علاج کرتے ہیں۔

مشق

1۔ اسپتال میں کون لوگ کام کرتے ہیں؟

....

2۔ کس کا کام کیا ہے؟

ڈاکٹر

نرس

ملازم برائے صحت

کمپاؤنڈر

3۔ اسپتال نہ رہتا تو ہمیں کیسی پریشانی ہوتی؟

....

....

4۔ پرائمری مرکز صحت لوگوں کو کس طرح کی سہولتیں فراہم کرتا ہے؟

....

5۔ آپ کیا کریں گے لکھیے:

(i) اگر آپ کا ایک دوست بیمار ہو جائے۔

(ii) اگر پڑوس میں ہیضے کی بیماری پھیل جائے۔

(iii) اگر آپ کو سردی زکام ہو جائے۔

6۔ اسٹتھو کی تصویر بنائیے۔

ڈاک خانہ

دوپہر کا وقت۔ایک بڑھیا گاؤں کے راستے سے گزر رہی تھی۔ پیچھے سے آواز آئی ''خط لیجیے''۔گاؤں کے ڈاکیے نے بڑھیا کے ہاتھ میں اس کے لڑکے حامد کا ایک لفافہ دیا۔اس کے بعد اپنے تھیلے سے کالا ڈبہ نکالا۔ بڑھیا کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کی چھاپ کاغذ پر لیا۔کاغذی رسید کے ساتھ پانچ عدد سو روپے کا نوٹ بڑھیا کو دیا۔روپے کو آنچل میں باندھ کر بڑھیا نے خط کو بہت چوما۔وہ سیدھے اکبر کے پاس چلنے لگی۔اکبر ایک پڑھا لکھا لڑکا تھا۔اس پر بڑھیا کا بڑا بھروسہ تھا۔اس نے خط پڑھ کر حامد کی خوش خبری سنائی۔ آنچل سے روپے کھول کر حامد کی ماں اکبر کو دھیرے دھیرے بولی ''اکبر'' پوری رقم تمہارے پاس رہے۔میرا گھر تو اکیلا۔کسی وقت کیا ہوگا۔اکبر بولا'' چاچی! روپے میرے پاس رہنے سے بہتر ہے ڈاک خانے میں رہنا۔اس کے علاوہ آپ کو سود بھی ملے گا۔چلیے میں آپ کے نام ایک پاس بک کھلوادوں گا۔

ڈاک خانہ پہنچ کر بڑھیا نے بہت کچھ دیکھا۔پاس بک ہاتھ میں لے کر اکبر کے ساتھ گھر واپس ہوئی۔

جواب لکھیے:

☆ بڑھیا کے پاس اس کے بیٹے حامد کا خط کس طرح پہنچا؟

☆ بڑھیا نے ڈاک خانے میں کیا کیا دیکھا ہوگا؟

☆ ڈاک خانے میں روپے جمع کرنے سے کیا سہولتیں ملتی ہیں؟

اپنے استاد کے ساتھ کاپی اور قلم لے کر قریب کے ڈاک خانے جائیے۔ وہاں کون کون لوگ کام کرتے ہیں، کیا کام ہوتا ہے، کیا کیا فروخت ہوتا ہے، کس کی قیمت کیا ہے دیکھیے۔ استاد کو وہاں کام کرنے والے لوگوں کے متعلق پوچھ کر کاپی میں لکھ کر لائیے۔ ان سب کا نقشہ اپنے کاپی میں بنائیے۔ ہر ایک میں رنگ بھریے۔ نیچے دیے گیے خالی خانوں کو پر کیجیے۔

	انلینڈ لیٹر	پوسٹ کارڈ	لفافہ
قیمت			
رنگ			
استعمال			

☆ ڈاک خانے میں کیا کیا کام ہوتا ہے؟

....

....

....

☆ ڈاک خانے میں کیا کیا ملتا ہے اس کی لیسٹ بنائیے۔

....

....

....

اساتذہ کے لیے ہدایت: طلبا کو ساتھ لے کر قریب کے ڈاک خانے کو جائیں اور کیا کیا چیزیں فروخت ہوتی ہیں اس کے متعلق جانکاری دیں۔ پوسٹ کارڈ، لفافہ، اور انلینڈ لیٹر، ڈاک ٹکٹ، نمونے کے طور پر لائیں۔ طلبا کو گروہ میں بٹھا کر فرق لکھنے کی ہدایت کریں۔ ہر گروہ ایک ایک فرق بتائیے گا۔ استاد بلیک بورڈ میں لکھیں۔ ڈاک خانے کے کام کے متعلق ذکر کریں۔

گانے کو بولو اور ناٹک کرو:

ڈاکیہ میرا نام
گھر گھر گھوم چٹھی بانٹنا یہ ہے میرا کام
ڈاکیہ میرا نام
کندھے پہ جھولی خاکی کی وردی یہ ہے میری پہچان
سویرے سے پھرتا گاؤں کی گلی میں
شام کو لوٹتا ہوں مکان
ڈاکیہ میرا نام
سرکاری ملازم ہوں میں
بڑا بھروسہ مجھ پہ کرتے سبھوں نے
چٹھی، روپیہ یا پارسل
ٹھیک بانٹ دیتا ہوں ہر پل
ڈاکیہ میرا نام

☆ نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ہر تصویر کے پاس اس کا نام لکھ کر اس کے متعلق ایک سطر لکھیے:

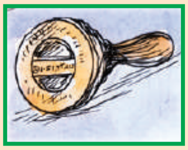

ڈاک کے ذریعے خط وکتاب کی لین دین کے علاوہ کئی چیزیں پارسل کر کے بھیجی جاتی ہیں۔ منی آرڈر سے روپیہ بھی روانا کیا جاتا ہے۔ بڑے بڑے ڈاک خانوں میں ٹیلیفون، ٹیلیگرام، اور اسپیڈ پوسٹ سے خطوط بھیجنے کی سہولتیں ہیں۔ ان سب کے ذریعے دور دراز کے علاقوں کو خبر جلد بھیجی جا سکتی ہے۔ ڈاک خانے میں مختلف قیمت کے ڈاک ٹکٹ خریدنے کو ملتے ہیں۔ ان ٹکٹ کو لگا کر بہت خطوط بھیجے جاتے ہیں۔ خط کے اوپر چٹھی پانے والے اور چٹھی بھیجنے والے کا نام اور پتہ لکھا جاتا ہے۔ قریب کے پوسٹ کارڈ میں دادا جان کا پتہ اور لفافہ میں نانا جان کا پتہ لکھیے۔

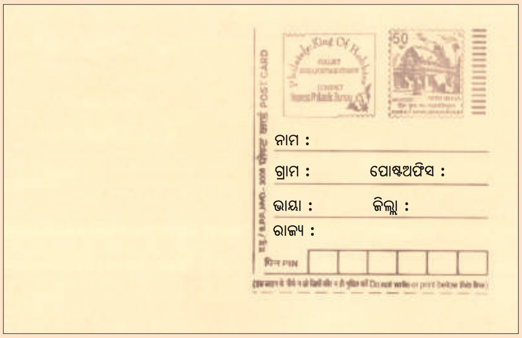
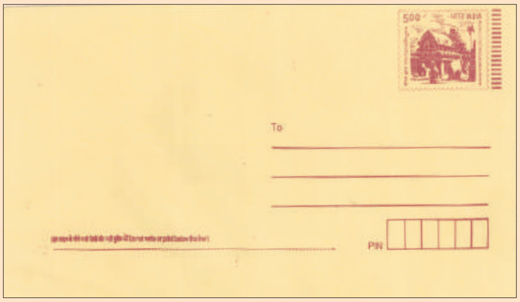

مشق

1۔ قیمت کے اعتبار سے سجائیے۔(کم سے زیادہ ترتیب میں)

لفافہ، پوسٹ کارڈ، انلینڈ لیٹر

.................، ....، ....

2۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(i) ....ڈاک خانے کا بڑآ فسر ہے۔

(ii) لیٹر بکس ....جگہوں میں رہتا ہے۔

(iii) ڈاک خانے میں................کے ذریعے روپیہ بھیجا جاتا ہے۔

3۔ کس کے بعد کون؟ تصویروں کو دیکھ کر تصویروں میں ترتیب سے نمبر لگائیے۔

آپ کے لیے کام:

☆ اپنی کاپی میں ملکی اور غیر ملکی ڈاک ٹکٹ حاصل کر کے گوند سے چپکائیے۔

☆ ٹکٹ کہاں کہاں استعمال ہوتا ہے اس کی لسٹ بنائیے۔

☆ ایک لفافہ تیار کیجیے۔

نظم ونسق کے پہرے دار

پہلی تصویر میں جو دیکھ رہے ہیں لکھیے۔

....

....

....

....

دوسری تصویر میں دی گئی چیزوں کے نام لکھیے

(۱)......................... (۲).........................

(۳)......................... (۴).........................

(۵)......................... (۶).........................

(۷).........................

☆ اوپر کی دو تصویریں کس جگہ کی ہیں:

☆ تصویر دیکھ کر ہر ایک کے نیچے لکھیے کہ پولیس اس مقام پر کیا کام کرتی ہے۔

دیہات یا شہر کے علاقوں میں امن وامان کی بحالی کے لیے تھانہ رہتا ہے۔ ہر تھانے میں ایک پولیس سب انسپیکٹر ،اعلیٰ افسر کی حیثیت سے کام کرتا ہے۔ بڑے بڑے تھانوں میں سب انسپیکٹر کے بدلے ایک انسپکٹر تھانہ کے اعلیٰ افسر کی حیثیت سے رہتا ہے۔

تھانے میں دیگر ملازم اس طرح ہیں۔ معاون سب انسپکٹر، ہابل دار، کانسٹبل، ہوم گارڈ۔

پولیس چوکی کا ٹیلیفون نمبر ہوتا ہے:100

پولیس کا کام

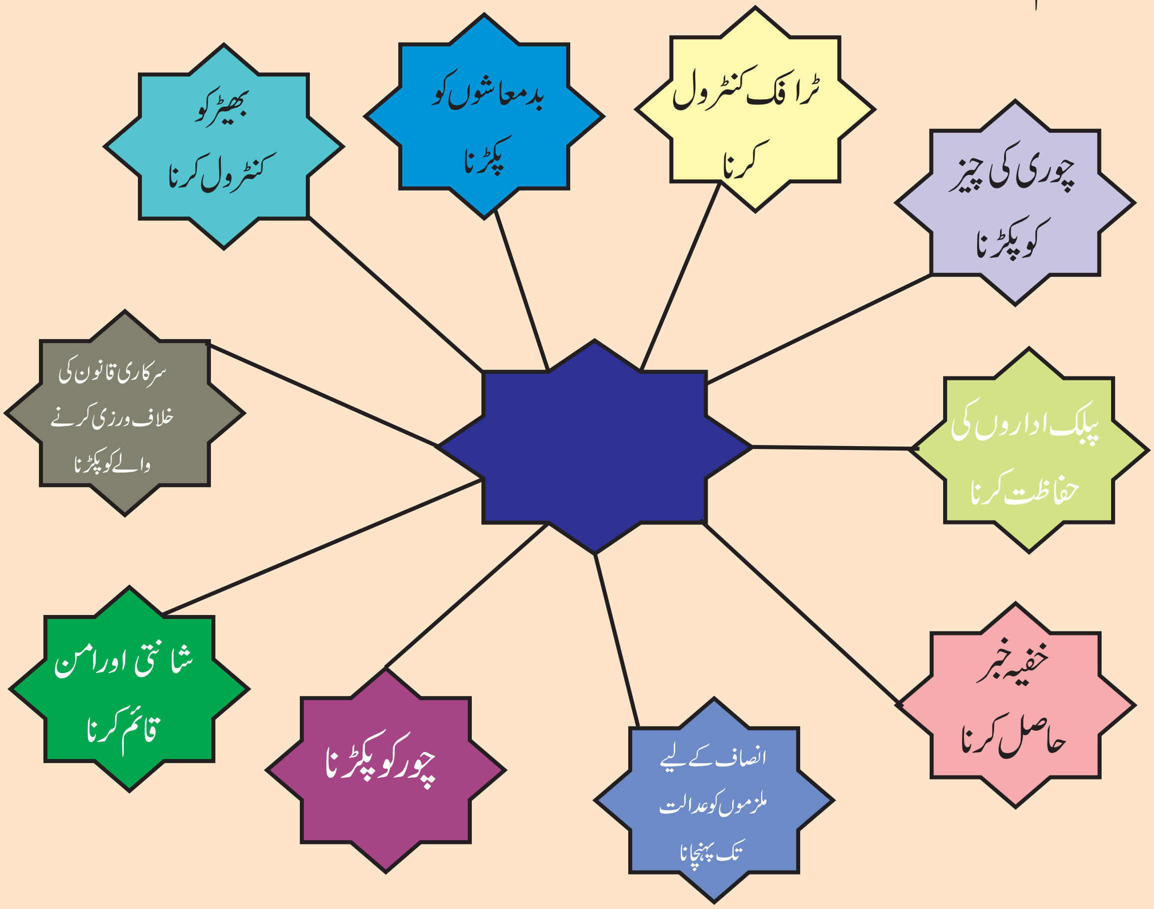

☆ پولیس کو ہم اپنا دوست کیوں کہہ سکتے ہیں؟

☆ چوری کی چیز کو پکڑنے کے لیے پولیس کس پالتو جانور کا سہارا لیتی ہے؟

پولیس کو ہمیں بھی ضرورت کے وقت مدد کرنا چاہیے۔

مشق

1۔ پولیس کن کن جگہوں پر نظم ونسق قائم کرتی ہے؟

....

....

2۔ پولیس کے کاموں میں سے کسی چار کو لکھیے۔

....

....

3۔ کون کون ملازم تھانے میں کام کرتے ہیں لکھیے۔

....

4۔ آپ کے علاقے میں چوری کا واقعہ ہو جایے تو آپ کیا کریں گے لکھیے۔

آپ کے لیے کام:

☆ آپ کسی میلے کی تقریب میں جایے وہاں جو پولیس کام پر ہو اس سے ملاقات کیجیے۔ اس دن کے تجربے کے بارے میں اس سے پوچھیے اور لکھیے۔

☆ آپ پولیس کو کس کس طرح سے مدد کر سکتے ہیں، اس کی لیسٹ تیار کیجیے۔

دمکل کا مرکز

کسی گاؤں کے کھیل کے میدان میں بچے کباڈی کھیل رہے تھے۔ جب شام ہوگئی تو بچوں نے کھیل ختم کیا اور اپنے اپنے گھر کی طرف جانے لگے۔ اسی وقت کسی کے چلانے کی آواز بچوں نے سنی۔ بچوں کے درمیان کسی نے کہا ''ارے، ہمارے کھیلتے وقت جمن چاچا گھاس کاٹ رہے تھے، وہ شاید کسی مصیبت مین مبتلا ہوگیے ہیں۔ سب نے بیک آواز کہا ''چلو دیکھیں،'' جس طرف سے چلانے کی آواز آ رہی تھی اسی طرف دوڑ پڑے۔ بچوں نے دیکھا کہ قریب کے ایک بغیر منڈیر والے کنویں میں جمن چاچا چیخ رہے ہیں۔ بچے بے چین ہوگیے۔ اسی وقت دو بچوں نے تیزی سے رسی لا کر کنویں کے اندر ڈال دیا اور ایک بچہ دوڑ کر اپنے چچا کے پاس پہنچا اور کہنے لگا کہ جمن چاچا کنویں میں گر گیے ہیں۔'' چچا نے فوراً دمکل مرکز کو 101 نمبر میں فون کیا۔ کچھ ہی دیر میں لال رنگ کی گاڑی گھنٹی بجاتی ہوئی آ پہنچی اور جمن چاچا کو بچالیا۔ جمن چاچا بچوں پر بہت خوش ہوئے۔

نیچے دیے گیے کاموں کو بھی دمکل کرتا ہے۔

تصویر دیکھ کر دمکل کیا کیا کام کرتا ہے لکھیے۔

آپ کے گاؤں کے قریب کہاں دمکل کا مرکز ہے پتہ لگائیے۔ آج کل چاروں طرف ٹیلیفون کی سہولت ہو جانے کے سبب آسانی سے دمکل آفس کو خبر پہنچ سکتی ہے۔ دمکل کے مرکز کا فون نمبر 101 ہے ۔ضرورت کے وقت آپ بھی اسی نمبر پہ فون کر سکتے ہیں ۔اسی مرکز میں پانی پمپ لگی ہوئی موٹر گاڑیاں، سیڑھی اور آگ بجھانے والے ملازم رہتے ہیں۔

مشق

1۔ دمکل کون کون سا کام کرتا ہے؟

....

....

2۔ آپ کے علاقے میں کسی کے گھر میں آگ لگ جایے تو آپ کیا کریں گے؟

....

....

3۔ دمکل گاڑی کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟اس میں کیا کیا رہتا ہے؟

....

....

4۔ آپ کس طرح جان سکتے ہیں کہ دمکل گاڑی آ رہی ہے؟

....

....

آپ کے لیے کام:
اگر قریب میں دمکل مرکز ہو تو استاد کے ساتھ وہاں جا کر اس کے متعلق مزید جانکاری حاصل کر کے لکھیے ۔جن بچوں کے گاؤں کے آس پاس دمکل مرکز نہیں ہے استاد/ماں باپ سے اس کے متعلق پوچھ کر لکھیے ۔

نانا جان کا فیصلہ بدلا

حکیم صاحب کے ناتی نے بی۔اے پاس کیا ہے۔لیکن نوکری نہیں۔کٹک جا کر تجارت کرے گا۔نانا سے بیس ہزار روپیہ مانگ رہا ہے۔نانا کا بھروسہ مہاجن ''ابھی ساہو''۔نانا اس کے پاس گیے اپنی زمین گروی رکھ کر اس کے پاس سے روپیہ لائیں گے۔لیکن مہاجن کے پاس روپیہ نہ تھا۔اس نے نانا سے وعدہ کیا کہ وہ خود بینک سے روپیہ قرض لا یے گا۔نانا کی زمین گروی میں رکھ کر انہیں وہی روپیہ دے گا۔بینک کا قرض کیا ہوتا ہے ،نانا کے دل میں شک پیدا ہوا۔

نانا جان نے چل کر کریم سے پوچھا،''بینک کا کام کیا ہوتا ہے''۔کریم بینک میں کام کرتا ہے۔وہ بولا '' بینک میں روپیہ،سونے کا زیور رکھنا محفوظ ہے۔ضرورت کے وقت لوگ کم بیاج پر بینک سے قرض حاصل کرتے ہیں۔گھر کی تعمیر کے لیے کم بیاج میں بینک سے قرض ملتا ہے۔بینک میں رقم جمع کرنے کے کئی منصوبے ہیں۔ بینک میں جمع کیے گیے روپے کو ضرورت کے مطابق ہم اٹھا سکتے ہیں۔''

نانا کریم کی بات سن کر دل ہی دل میں مہاجن کی چالاکی کے بارے میں سوچنے لگے۔ابھی ساہو بینک سے کم سود پر قرض لیتا ہے اور گاؤں کے لوگوں کو قرض دے کر زیادہ سود پاتا ہے۔نانا نے کریم سے پوچھا ''اچھا کیا مجھے بینک سے قرض مل سکتا ہے؟'' کریم بولا'' ضرور مل سکتا ہے۔آپ منیجر صاحب سے ملاقات کیجیے۔ دوسرے دن نانی کو ساتھ لے کر نانا جان بینک میں حاضر۔

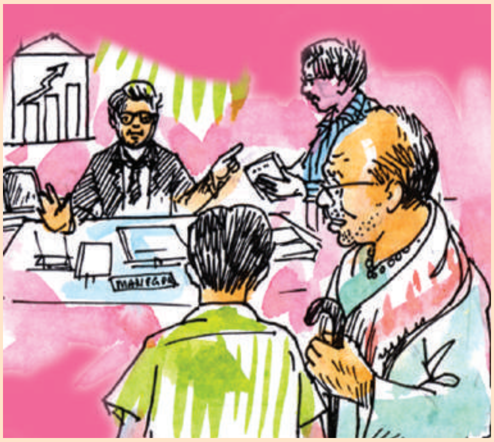

نانا جان نے مینجر سے پوچھا کہ ان کے ناتی کو بینک کس طرح کی مدد کر سکتا ہے۔ بینک سے قرض لے کر گاؤ پالن یا مویشی پالنکا مرکز کھولنے کے لیے مینجر نے صلاح دی۔ مینجر کی صلاح کے مطابق ناتی قرض کے لیے بینک میں درخواست دی۔ اس کے بعد مینجر نے قرض منظور کر دیا۔ ناتی نے اپنے گاؤں میں گو پالن اور مرغی پالن کا مرکز قائم کیا۔ دھیرے دھیرے بینک کا قرض ادا کر دیا۔

ہر بینک میں ایک منیجر ایک محاسب ایک خذانچی اور دیگر چند ملازم ہیں۔ مینجر بینک کا اعلیٰ آفیسر ہوتا ہے۔ وہ گاہکوں کے مسائل سنتا ہے اور حل بھی کرتا ہے۔

مشق

1۔ خالی گھروں میں لکھیے:

بینک کا کام

2۔ بینک میں کون کون ملازم ہوتے ہیں؟

....

....

3۔ بہت سارے بینک میں ATM کی سہولت ہے۔ ATM کیا ہے اپنے استاد سے سمجھ کر لکھیے۔

....

4۔ آپ اپنے گاؤں یا شہر میں جو بینک آپ نے دیکھا ہے یا جن کے بارے میں سنا ان کے نام لکھیے:..

آپ کے لیے کام: قریب میں واقع کسی بینک کو ماں باپ یا استاد کے ساتھ جائیے جا کر وہاں پر ہونے والے کام کو دیکھیے اور کاپی میں لکھا کیجیے۔ پھر اپنے ساتھیوں کے ساتھ تذکرہ کیجیے۔

ہماری حکومت ہمارے ہاتھ

اسکول میں کھیل چھٹی ہوئی ہے۔اسکول کے کھیل کے میدان کے قریب ایک آم کے درخت کے نیچے دس بارہ بچے بیٹھے ہیں۔جمیل اپنی کاپی کو موڑ کر ترم کی طرح بنا کر گرام پنچایت کے متعلق تقریر کر رہا تھا۔ اس نے کہا، آپ سب کو معلوم ہے کہ چند گاؤں کو لے کر ایک گرام پنچایت قائم کی جاتی ہے۔پھر ہر پنچایت کو کئی وارڈ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔''

پھر جمیل نے کہا: بھائیو پنچایت کا چناؤ تو ختم ہو گیا۔پنچایت کے سب لوگوں نے ووٹ دے کر پانچ سال کے لیے مجھے سرپنچ منتخب کیا۔اس کے علاوہ ایک نائب سرپنچ اور وارڈ ممبروں کو لے کر ہماری گرام پنچایت سبھا قائم ہوئی۔پنچایت ہمارے لیے کیا کیا کام کرے گی پنچایت سبھا میں یہ طے کیا جائے گا۔

پہلا طالب علم: ہمارے گاؤں کے لیے پنچایت کیا کرسکتی ہے؟

جمیل: پنچایت گاؤں کے راستے تیار کرے گی یا مرمت کرے گی۔گاؤں کو صاف ستھرا رکھنے کی طرف دھیان دے گی، کسانوں کی مدد کرے گی۔بیج اور کھاد انہیں مہیا کرائے گی گاؤں کے اسکولوں کی ترقی کے لیے کام کرے گی۔

گاؤں میں فتنہ فساد ہو تو اسے حل کرے گی۔ گاؤں میں کنواں، تالاب کھود کر پانی کے قلت کو دور کرے گی۔ مویشی اور دوسرے جانوروں کی حفاظت کریگی۔ پنچایت کے گرام سیوک کسانوں کو کاشت کاری کے بارے میں صلاح دیں گے۔

دوسرا طالب علم: جمیل بھائی، اتنے سارے کام کے لیے پنچایت روپیہ کہاں سے لایے گی؟

جمیل: سنیے، پنچایت میں واقع ہاٹ، بازار، ندی گھاٹ، تالاب اور پھلوں کے باغوں کو ہر سال نیلام کر کے اس سے روپیہ وصول کرے گی۔ اس کے علاوہ ہماری سرکار پنچایت کو ہر سال کچھ نہ کچھ مالی امداد بھی کرتی ہے۔

استاد: (داخل ہوکر) کیوں جمیل! یہاں کیا ہو رہا ہے؟

جمیل: سر! ہم نے ایک دل بنایا ہے۔ اداکاری کے ذریعے چند سماجی ادارے کی تشکیل اور کام

کے متعلق ذکر کرتے ہیں۔ آج گرام پنچایت کے متعلق ذکر ہو رہا ہے، بلاک کی سطح میں.....

استاد: گرام پنچایت کی طرح بلاک کی سطح میں پنچایت سمیتی کام کر رہی ہے۔ بلاک کے تمام پنچایت کو ملا کر ایک پنچایت سمیتی ہے۔ پنچایت سمیتی کے مکھیا چیئر مین یا صدر ہوتے ہیں۔ سمیتی کے ممبران مل کر انہیں منتخب کرتے ہیں۔

تیسرا طالب علم: اور کون کون پنچایت سمیتی میں کام کرتے ہیں؟

استاد: ہر بلاک میں ایک بی ڈی او (B.D.O) ہوتے ہیں۔ چیئر مین کے مشورے کے مطابق وہ بلاک کے لیے کام کرتے ہیں۔ ان کو مدد کرنے کے لیے دوسرے ملازم رہتے ہیں۔ بلاک آفس میں پنچایت سمیتی کا کام ہوتا ہے۔

چوتھا طالب عالم: تب شہروں کی ترقی کے لیے کون سا ادارہ ہے؟

استاد: شہروں کی ترقی کے لیے میونسپلٹی قائم ہوئی ہے۔ چھوٹے چھوٹے شہر میں میونسپلٹی کو این اے سی کہتے ہیں۔ بڑے بڑے شہر میں میونسپلٹی اور نگر میں مہانگر نگم قائم ہوتی ہے شہر کے لوگوں کی تعداد کے مطابق یہ سب قائم ہوتے ہیں۔

میونسپلٹی کے مکھیا چیئر مین یا صدر ہوتے ہیں اور نگم کے مکھیا مئیر یا صدر بلدیہ۔ کونسلر حضرات صدر کو کام میں مدد کرتے ہیں۔ شہر میں تعلیم تندرستی اور آمد ورفت وغیرہ کی ترقی کے یہ لوگ کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہر کی گندگی کو صاف کروا کر شہر کو صاف ستھرا رکھنا، بجلی اور پانی کی فراہمی وغیرہ جیسے کام بھی یہ لوگ کرتے ہیں۔ یہ سب کام کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے کچھ مالی امداد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ میونسپلٹی شہر کے باشندوں سے گھر اور موٹر گاڑی کا کچھ ٹیکس وصول کرتی ہے۔ کئی چیزوں کی فروخت پر بھی ٹیکس وصول کرتی ہے۔ یہ تمام رقمیں شہروں کی ترقی کے لیے خرچ ہوتی ہیں۔

میونسپلٹی کا الگ دفتر ہوتا ہے۔ اس دفتر میں ایک اعلا افسر ہوتے ہیں۔ انہیں ایگزیکیٹو افسر کہا جاتا ہے۔ وہ چیئر مین کے مشورے کے مطابق میونسپلٹی کے کام کرتے ہیں۔ انہیں مدد کرنے کے لیے مختلف شعبے میں دوسرے ملازم بھی ہیں۔

میونسپلٹی کا کام: آمدورفت، پانی کی فراہمی، صحت، صفائی، بجلی کی فراہمی، تعلیم

اب آپ کو معلوم ہو گیا گاؤں کے علاقے میں:

سطح	کام کرتے ہیں	مکھیا	ممبران	افسر
گاؤں	گاؤں کی پنچایت	سرپنچ	وارڈ ممبر	پنچایت سکریٹری
بلاک	پنچایت سمیتی	چیئر مین	سمیتی ممبر	بی۔ڈی۔او

سطح	کام کرتے ہیں	مکھیا	ممبران	افسر
شہر	این اے سی	صدر	کونسلر	ایگزیکیٹو افسر
بڑے شہر	میونسپلٹی	میونسپل چیئر مین	کونسلر	ایگزیکیٹو افسر
نگر	مہانگر نگم	مئیر	کرپوریٹر	کمشنر

مشق

1۔ کون کون سا کام گرام پنچایت کرتا ہے۔تصویروں میں سے چن کر لکھیے ۔

راستہ	اسکول کی	نصابی	پینے کا پانی	ڈاکو	مردم شماری
تیار کرنا	مرمت	کتاب چھاپنا	فراہم کرنا	چور کو پکڑنا	

2۔ نیچے دیے گیے کاموں میں سے جو کام گرام پنچایت کا نہیں ہے اس کے چاروں طرف دائرہ بنائیے۔

بجلی کی فراہمی	پینے کا پانی فراہم کرنا	تعلیم کی اشاعت	علاج کا انتظام
ضعیفوں کو وظیفہ بانٹنا	گاؤں کی مردم شماری	تعلیم کے لیے قرض دینا	ووٹر لیسٹ بنانا
راستے کی صفائی	راستے کی تیاری	گرام پنچایت کا دفتر	

3۔ اپنے علاقے کی بات معلوم کیجیے اور لکھیے:

میونسپلٹی کا نام	پنچایت سمیتی کا نام	گرام پنچایت کا نام	آپ کے گاؤں/شہر کا نام

4۔ آپ کہاں جائیں گے، تیر کا نشان لگایئے:

(i) آپ کے گاؤں کا راستہ ٹوٹ جانے سے — تھانہ

(ii) سائیکل کا ٹیکس دینے کے لیے — گرام پنچایت

(iii) آپ کی فصل میں کیڑے لگنے سے — ڈاک خانہ

اسپتال

5۔ (i) ....میونسپلٹی کا مکھیا ہوتا ہے۔

(ii) ....میونسپل کارپوریشن کا مکھیا ہوتا ہے۔

(iii) چند گرام پنچایت کو ملا کر ایک................بنائی گئی ہے۔

6۔ میونسپلٹی اور گرام پنچایت کے کاموں کی فہرست تیار کیجیے۔

میونسپلٹی کے کام	گرام پنچایت کے کام
....	....
....	....
....	....
....	....

7۔ پوچھ کر لکھیے:

(i) آپ کے سرپنچ کا نام : ....

(ii) آپ کے وارڈ کا نمبر : ....

(iii) آپ کے وارڈ ممبر کا نام : ....

(iv) آپ شہر میں رہتے ہیں، تو آپ کے
وارڈ کونسلر / کارپوریٹر کا نام: ....

8۔ خالی خانوں کو پر کیجیے:

پنچایت سمیتی گرام پنچایت گاؤں

آپ کے لیے کام:
آپ کی گرام پنچایت / میونسپلٹی نے آپ کے اسکول
کے لیے کیا کیا کام کیا ہے اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

عدالت

دیہات اور شہر کے لوگوں میں مختلف وجوہات سے لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ لوگ ایک ساتھ بیٹھ کر بعض لڑائی جھگڑوں کا حل نکال دیتے ہیں۔ جس لڑائی جھگڑا کا کوئی حل لوگوں کے ذریعہ یا گرام پنچایت میں نہیں ہوسکتا اس کا حل کہاں ہوتا ہے۔ اپنے بڑوں سے پوچھ کر لکھیے: ....

نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھ کر عدالت میں رہنے والے لوگوں کو پہچانیئے ان کے نام اور ان کے کام خالی خانوں میں لکھیے۔

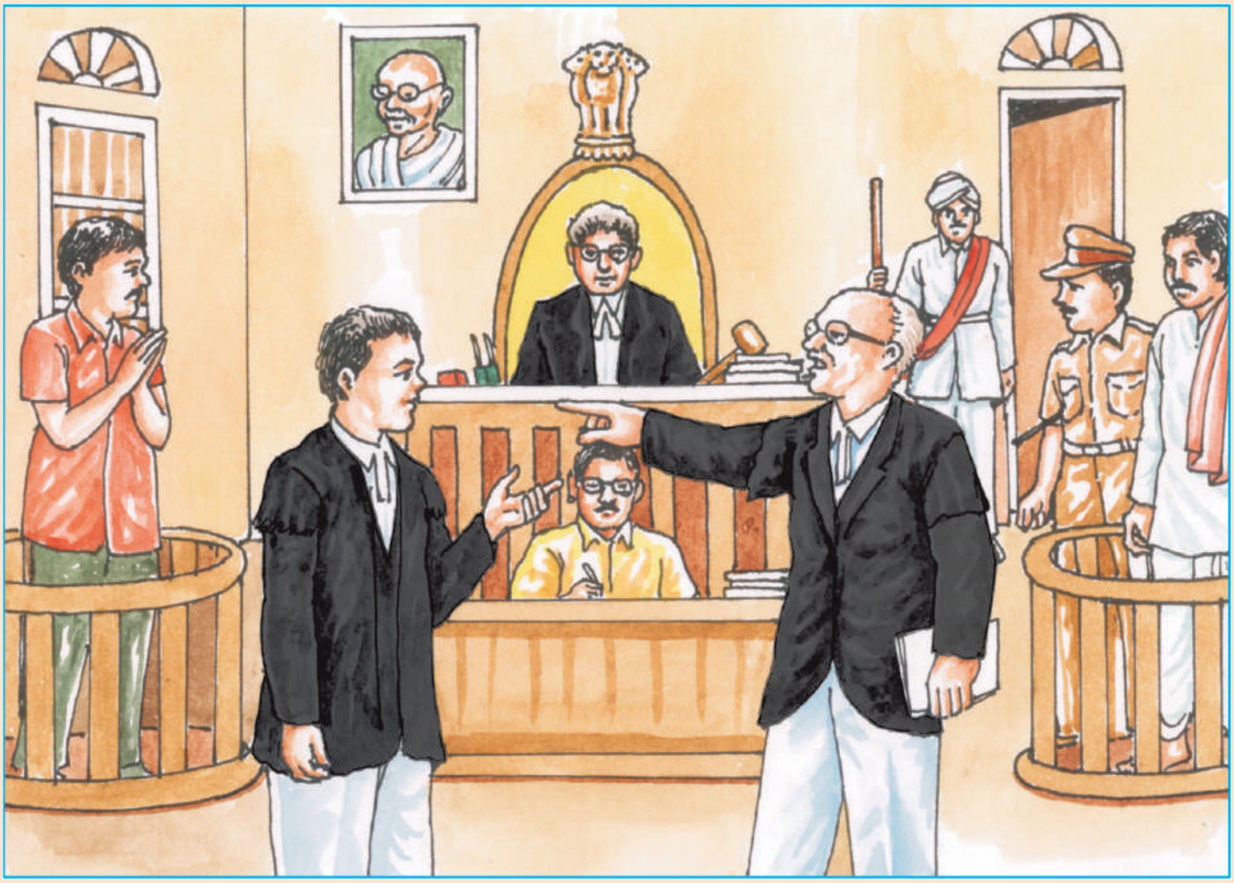

کام	کون	آدمی
		کالا کوٹ پہن کر بیٹھا ہوا شخص
		کالا کوٹ پہن کر کھڑے ہوئے شخص
		کٹھرے میں اکیلا کھڑا ہونے والا شخص
		کٹھرے میں پولیس کے پاس کھڑا رہنے والا آدمی
		دروازے کے قریب کھڑا ہونے والا شخص
		نیچے ٹیبل کرسی میں بیٹھنے والا شخص

مقدمہ کے فیصلے کے لیے سب ڈویژن اور ضلعی سطح پر دو عدالتیں ہوتی ہیں۔ عدالت دو طرح کی ہوتی ہے۔ جیسے دیوانی عدالت اور فوجداری عدالت۔

عدالت	دیوانی عدالت	فوجداری عدالت
	زمین و جائداد کے متعلق مقدموں کا فیصلہ کرتی ہے	مار پیٹ گنڈا گردی، چوری ڈکیتی کے متعلق مقدموں کا فیصلہ کر کے مجرم کو سزا دیتی ہے

مقدموں کے فیصلے کے لیے عدالتوں میں جج رہتے ہیں۔ ضلعی سطح کی عدالت کے جج کو ضلع جج کہتے ہیں۔ ہر صوبے کے لیے ایک اونچی عدالت ہے۔ اسے ہائی کورٹ کہتے ہیں۔ اس میں ایک اعلیٰ جج رہتے ہیں۔ انہیں مدد کرنے کے لیے دیگر جج اور ملازم رہتے ہیں۔ عدالت لڑائی جھگڑوں کا فیصلہ کرتی ہے۔ مجرم کو سزا دیتی ہے۔ سبھوں کو انصاف دلانا عدالت کا کام ہے۔

ضلعی سطح کی حکومت:

ہر ضلع کی حکومت کے لیے ایک کلکٹر رہتے ہیں۔ وہ سارے ضلع کے مسائل اور نظم ونسق پر دھیان دیتے ہیں۔ ضلع کے ہر کام کو تدارک اور کنٹرول کرتے ہیں۔ انہیں مدد کرنے کے لیے ملازمین مختلف شعبوں کی ذمہ داری میں رہتے ہیں۔

ضلع کا اعلا افسر   کلکٹر

مختلف شعبے اور ان کے اعلا افسران

امن وسکون کی بحالی	کاشت کاری کی ترقی	جنگل کی حفاظت	تعلیم کی اشاعت اور ترقی	صحت	غذائی اشیا کی فراہمی
ضلع ایس پی	ضلع کی اعلا زراعتی افسر	ضلع کا اعلیٰ افسر جنگلات	اسکول انسپکٹر	ضلع کا اعلیٰ میڈیکل افسر	ضلع کا سپلائی افسر

سب ڈویژن سطح کی حکومت:

ہر ضلع کو چند سب ڈویژن میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سب ڈویژن کے اعلا افسر سب کلکٹر ہوتے ہیں۔ سب ڈویژن کو کئی تحصیل میں تقسیم کیا گیا ہے۔

تحصیل کے اعلا افسر تحصیل دار ہوتے ہیں۔

تحصیل دار	زمین جائداد کے متعلق سمجھتے ہیں	زمین کا خزانہ وصول کرتے ہیں	زمین کے متعلق مقدموں کا فیصلہ کرتے ہیں

ذات، رہائش وراثت

آمدنی کی سند دیتے ہیں۔

مشق

1۔ اعلا افسر کون؟

ضلع کا	ہائی کورٹ کا
سب ڈویژن کا	تحصیل کا

2۔ کس کے پاس جائیں گے؟

(i) زمین کا خزانہ دینے کے لیے۔

(ii) ذات باشندہ، وارث اور آمدنی کے سلسلے میں سند کے لیے۔

(iii) فوجداری مقدمہ دائر کرنے کے لیے۔

(iv) آپ کی زمین پر اگر کوئی دوسرا گھر بنا لے تو اس کے خلاف شکایت درج کرنے کے لیے۔

3۔ ضلع کلکٹر کے زیر نگرانی مختلف محکمے اور ہر ایک محکمہ کے اعلا افسر کا نام لکھیے۔

محکمہ	اعلا افسر
۱۔	
۲۔	
۳۔	
۴۔	
۵۔	
۶۔	

4۔ ہمارے صوبے کا ہائی کورٹ کہاں ہے؟

آپ کے لیے کام:

اپنے استاد کے ساتھ تحصیل آفس، کلکٹر کی آفس اور
عدالت کو جایئے آپ نے کیا دیکھا کاپی میں لکھیے۔

تیسرا سبق:

پکنک

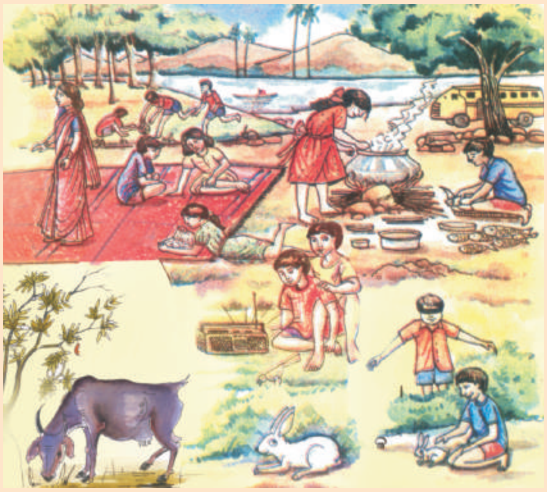

خوشی میں بچے فسٹ کر کے
مارے ملکے تالی
دیکھیے جنگل، چشمہ، ندی
کھائے گھوم کے کولی
سبھوں نے مل کر پکا کے کھائے
خوش دلی میں گھر کو آئے
سنائے ہیپ، ہیپ، ہورے کی بولی

آپ نے تو پکنک کی ہوگی ۔ یہاں دیکھیے پکنک کی تصویر۔ اس میں بچوں نے کیا پکا کر کھایا ہوگا انداز ہ کر کے لکھیے ۔

پکنک میں پکے ہوئے کھانے کے نام	وہ کھانے کن چیزوں سے تیار ہوئے؟	آپ کے علاقے میں ان چیزوں کو کون مہیا کرتا ہے

اس کے علاوہ آپ اور کیا کیا کھاتے ہیں لکھیے :

....

....

تصویروں میں رنگ بھریے:

زندہ رہنے کے لیے غذا، رہائش کے لیے مکان اور پہننے کے لیے کپڑے کی ضرورت ہے۔ یہ سب کہاں سے ملتی ہیں؟ مختلف لوگ مختلف کام کرتے ہیں۔ وہ لوگ ہماری ضرورت کی چیزوں کو پیدا کرتے ہیں۔ ہم لوگ ان لوگوں کو پیسے یا اور کوئی چیز دے کر وہ چیزیں ان سے خریدتے ہیں۔ جو لوگ وہ چیزیں ہمیں فراہم کرتے ہیں ان لوگوں کے متعلق اداکاری کے ذریعے گیت گایے۔ گیت سے ان کا پیشہ کیا ہے اندازہ لگائیے۔

پیشہ

ہاتھ میں جال، کوکھ میں تھیلی
ندی تالاب کنارے جاتا
پانی سے پکڑ مچھلی لاتا
اس سے اپنا کنبہ پالتا

بارش، گرمی سردی شبنم
سہتے ہیں ہم بار بار
فصل اُگاتے کھیت سجاتے
یہ تو ہے ہمارا روز کا کاروبار

گائے، بھینس، میں نہ پالا
مرغی، بکری ساتھ میں پالا
روپیہ پیسہ اس سے کمایا
کنبہ پالا خوشی منایا

مٹی کا لوگا لے کر ساتھ
گھوما کے چکا چلا کے ہاتھ
ہانڈی ڈھکن گھڑا بنانا
مزے سے اپنا دن کاٹا

بارشی آرا لے کر ہاتھ
کاٹا لکڑی ساتھ ساتھ
ہل، کرسی، میز بناتا
خوشی سے اپنا دن کاٹا

بھٹی سے لا کر گرم لوہا ہتھوڑے سے ہے پٹتا
بنا کر ہنسوا، کٹات کو کھری لوگوں کو پہنچاتا

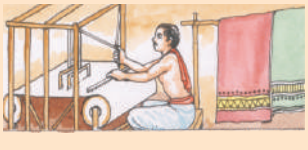

کرگھا چلا کر ہاتھ سے میرا بنتا تولیہ ساڑھی
روپیہ ملتا بچوں کو پالتا کٹتی میری گھڑی

استاد کے لیے ہدایت: بچے دائرے میں کھڑے ہوں گے استاد گیت کو اداکاری کے ساتھ گائیں گے۔ بچے استاد کو دیکھ کر گانے کے ساتھ ساتھ اداکاری بھی کریں گے۔ اسی طرح ایک بار گانے کے بعد استاد اداکاری کریں گے۔ بچے ایک ایک شعر پڑھیں گے۔ اسکے بعد بچے اپنے درمیان اسی طرح کریں گے۔

ہم لوگ عام طور سے بھات، روٹی، دال، سبزی، دودھ، مچھلی، گوشت، انڈا اور پھل کھاتے ہیں۔ خوراک کے لیے ہم کاشتکاری پر بھروسہ کرتے ہیں۔ بھات کے لیے چاول کی ضرورت ہے۔ چاول دھان سے ملتا ہے۔ روٹی کے لیے آٹے کی ضرورت ہے آٹا گیہوں سے ملتا ہے۔ ارہر، مونگ اڑد، کلتھی سے دال ملتی ہے۔ ان سب کو اناج کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سرسوں، بادام، تل، السی، سورج مکھی، ناریل، وغیرہ سے تیل ملتا ہے۔ آلو، بیگن، کیلا، کریلا، بھنڈی، کدو، گوبھی، ٹماٹر وغیرہ سبزیاں ہم کھاتے ہیں۔ آم پپیتا، امرود کٹھل اور ناسپاتی جیسے پھل ہم کبھی کبھی کھاتے ہیں۔ اناج، سبزی اور پھل کاشت کاری سے ملتے ہے۔ جو لوگ یہ کھیتی کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ صحت کے لیے ہم گائے اور بھینس کا دودھ پیتے ہیں۔ مچھلی کھاتے ہیں۔ انڈے کے لیے مرغی اور بطخ پالتے ہیں۔ گوشت کے لیے بکری بھیڑ اور مرغیوں پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ان جانوروں کو پالتے ہیں اور ان کی تجارت کرتے ہیں انہیں گوالا یا جانور پالک کہا جاتا ہے۔

نیچے لکھے گیے لوگ ہمیں کیا فراہم کرتے ہیں؟

کھیتی کا کام کرنے والے لوگ	
ماہی گیر	
لوہے کا کام کرنے والے لوگ	
ہانڈی گھڑا بنانے والے لوگ	
لکڑی کا کام کرنے والے لوگ	

لوگ طرح طرح کے کام کرکے اپنا اپنا کنبہ چلاتے ہیں۔ یہ سب ان کا پیشہ ہے۔ پہلے خاندانی اعتبار سے مختلف لوگ مختلف کاموں کو اپنے پیشے کے طور پر قبول کرتے آرہے تھے۔ آج کل کسی بھی کنبے یا لوگوں کو کوئی بھی پیشہ اختیار کرنے میں منع نہیں ہے۔

استاد کے لیے ہدایت:

(i) اپنے علاقے میں مختلف پیشے سے جڑے لوگوں کے کام کی جگہ دکھلاکر براہ راست تجربہ پیش کریں گے۔

(ii) اسکول میں مختلف پیشہ ور لوگوں کو بلا کر انکے کام کے متعلق بچوں سے تذکرہ کریں۔

مشق

1۔ کالم الف میں دی گئی کھانے کی چیزوں کے ساتھ کالم ''ب'' کے مناسب نام کو چن کر جوڑیے۔

الف	ب
چاول	ماہی گیر
مچھلی	گوالا
مکھن	کسان
	کاریگر

2۔ نیچے کسان کے کاموں میں سے ایک کام لکھا گیا ہے۔اسی طرح کے دوسرے تین کاموں کو لکھیے۔

(i) زمین کو ہموار کرنا

(ii) .... (iii) .... (iv) ....

3۔ کسان سے پیدا ہونے والی کچھ فصلوں کے نام نیچے دیے گیے ہیں۔ان میں سے کن چیزوں کو ہم دال کے طور پر استعمال کرتے ہیں چن کر لکھیے۔

باجرا، ارہر، گیہوں، کلتھی، کپاس، سورج مکھی، سن، مونگ

4۔ آپ اپنے گھر میں کیا سبزیاں کھاتے ہیں ان کی ایک فہرست بنائیے۔

....

....

5۔ تصویر کو غور سے دیکھیے، یہ سب کس سے بنے ہیں۔ان سے جڑے ہوئے پیشوں کے نام بتائیے۔

6۔ کن کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔

کدال :............................ تختہ سیاہ:............................

آری :............................ مٹی :............................

7۔ نیچے دیے گیے حرفوں کے ٹیبل میں مختلف پیشوں سے جڑے اوزار چھپے ہوئے ہیں۔انہیں ڈھونڈ کر ان سے جڑے پیشوں کیساتھ جوڑ کر قریب کے خانوں میں لکھیے۔

آ	ر	ل	ی
ا	س	ک	پ
ء	ن	د	و

پیشہ	اوزار
لوہے کا کام	ہتھوڑی

آپ کے لیے کام:

☆ کسی ایک پیشے کے متعلق، وہی پیشہ اختیار کرنے والے کسی شخص سے پوچھ کر لکھیے

☆ اپنے معلومات میں سے 10 اوزار کے نام لکھیے اور ان کی تصویریں بنا کر ان میں رنگ بھریئے۔

☆ اپنے دیکھے ہوئے 10 اناج حاصل کیجیے اور ان کے نام لکھ کر چھوٹی چھوٹی ٹوکری میں حفاظت سے رکھیے۔

چوتھا سبق:

نقشہ کھینچنا

لکھیے:

آپ کے اسکول کا نام : ....

جماعت (کلاس) : ....

تصویر دیکھ کر لکھیے:

دروازے کی تعداد : ....

کھڑکی کی تعداد : ....

تختہ سیاہ کی تعداد : ....

میز کی تعداد : ....

کرسی کی تعداد : ....

طلبہ کی تعداد : ....

استاد کی تعداد : ....

اوپر کی تصویر میں کیا کیا ہے؟

دروازے کے سامنے : ....

تختہ سیاہ کے قریب : ....

کھڑکی کے سامنے : ....

میز کے قریب : ....

آپ کے کلاس کے کمرے میں کیا کیا چیزیں ہیں، ان کی فہرست بنائیے:

....

....

....

اس سے پہلے دی گئی کلاس روم کی تصویر کو دیکھ کر آپ کے کلاس روم کا نقشہ خالی گھر میں کھینچیے۔

پورب پچھّم اتر دکھن

اب ہم جماعت کے کمرے کی سمتوں کے متعلق جانیں گے۔

کسی بھی جگہ کا نقشہ یا میپ کاغذ کے اوپر بنانے سے کاغذ کا اوپری حصہ اتر (شمال) بتاتا ہے۔ نیچے کا حصہ دکھن (جنوب)۔ ہمارا دایاں ہاتھ جس طرف رہتا ہے اسے پورب (مشرق) اور بایاں ہاتھ جس طرف رہتا ہے اسے (مغرب) کی سمت کہا جاتا ہے۔

آپ کے بنایے ہویے جماعت کے کمرے کے نقشے میں مختلف سمتیں دکھائیے۔ دیکھ کر نیچے کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

(i) کلاس روم کے مشرق کی طرف کیا ہے؟

(ii) مغرب کی طرف کیا ہے؟

(iii) شمال کی طرف کیا ہے؟

(iv) جنوب کی طرف کیا ہے؟

(v) کلاس روم...........سمت سے ....سمت کی طرف پھیلا ہوا ہے۔

(vi) کلاس روم کی چوڑائی...........سمت سے ....سمت کو ہے۔

(vii) کلاس روم میں آپ کے بیٹھنے کی جگہ کو نقشے میں گول نشان دے کر بنائیے۔

☆ آپ کے اسکول کے احاطے کے اندر اور چاروں طرف جو کچھ ہیں ان کی فہرست بنائیے۔

اسکول کے احاطے کے اندر	اسکول کے احاطے کے چاروں طرف
پورب میں	....
پچھّم میں	....
اتر میں	....
دکھن میں	....

☆ نیچے دیے گیے خانے میں آپ کے اسکول کے اندر کا نقشہ بنا کر اپنا کلاس روم کہاں ہے نشان لگائیے۔

☆ اسکول کے چاروں جانب کا نقشہ نیچے کے خانے میں کھینچیئے۔

نیچے ایک گاؤں کا نقشہ دیا گیا ہے۔ اسے دیکھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے :

☆ کیا ہے؟ گاؤں کے

پورب کی جانب: ....

پچھّم کی جانب : ....

اتر کی جانب : ....

دکھن کی جانب : ....

☆ آپ کے گاؤں میں کیا کیا ہے؟ نیچے ایک فہرست بنائیے۔

....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....

☆ نیچے اپنے گاؤں کا نقشہ بنائیے:

☆ آپ کے بنایے گیے نقشے کو آپ اپنے دوست کو دکھایئے اور کس طرف کیا ہے پوچھیے اور صحیح کہنے پر اسے شاباسی دیجیے۔

صحیح ناپ نہ لے کر بھی ہم گاؤں / محلے کا نقشہ ہاتھ سے بنا سکتے ہیں۔ اس میں اسکول، پنچایت آفس، مسجد، مندر اسپتال، پوسٹ آفس، دکان، راستہ وغیرہ دکھا سکتے ہیں۔ لیکن یہ نقشہ صحیح طور سے کھینچنے کے لیے ہم اسکیل کی مدد سے ناپ لے سکتے ہیں۔ اس قسم کے نقشے میں اپنا گاؤں، شہر، اپنا گھر، اپنا ضلع دکھا سکتے ہیں۔

مشق

1۔ میپ / نقشہ بناتے وقت سمتوں کو کس طرح پہچان سکتیے ہیں لکھیے۔

....

....

....

2۔ اپنے گھر کا نقشہ بنا کر کس جانب میں کیا ہے دکھایے؟

ہمارا ضلع

لکھیے :

ہمارے ملک کا نام :

ہمارے صوبے کا نام :

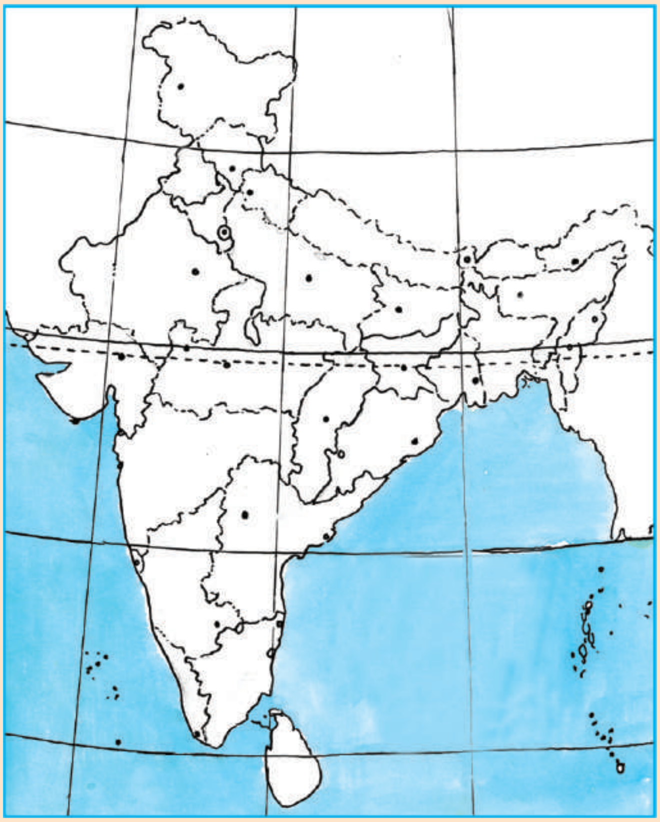

☆ اوپر دیے گیے ہندوستان کے لکیر والے نقشے میں آپ اپنے صوبے میں رنگ بھر کر بتائیے۔

☆ آپ کا صوبہ ہندوستان کے کس حصے میں ہے پہچان کر لکھیے۔

....

☆ اگلے صفحے میں آپ کا صوبہ اڈیشا کے نقشے کو غور سے دیکھیے اور اس میں کتنے ضلع ہیں گن کر لکھیے۔

....

☆ آپ کے ضلعے کا نام لکھیے۔ ....

☆ اوپر دیے گیے اڈیشا کے نقشہ میں آپ اپنے ضلع کو رنگ بھریئے۔

☆ آپ کا ضلع اڈیشا کے کس حصے میں ہے نقشہ دیکھ کر لکھیے۔ ....

آپ کے ضلع کو لگ کر جو ضلع ہیں، وہ سب آپ کے پڑوسی ضلع ہیں۔

☆ آپ کے ضلعے کے پڑوسی ضلعوں کے نام لکھیے۔

....

....

استاد کے لیے ہدایت: ہر طالب علم اڈیشا کے نقشہ کو دیکھ کر ضلعوں کے نام انفرادی طور سے لکھیے۔ طلبا کو 4/5 گروہ میں الگ الگ بٹھائیں۔ طلبا گروہ میں تذکرہ کے ذریعے ضلعوں کی فہرست تیار کریں گے۔ ہر گروہ میں طلبا 4/5 ضلعوں کے نام کہیں گے۔ ایک گروہ جن ضلعوں کے نام کہہ دے پھر دوسرا گروہ وہ ان ضلعوں کے نام نہ دہرایے۔ استاد تمام ضلعوں کے نام تختہ سیاہ میں لکھیں۔

☆ آپ اپنے ماں باپ استاد دیگر بزرگوں سے پوچھ کر آپ کے ضلع کے بارے میں نیچے لکھ کر جماعت میں دوستوں کے ساتھ تذکرہ کیجیے۔

* آپ کے ضلع کا نام
* ضلع کے صدر محکمہ کا نام
* خاص شہروں کے نام
* سب ڈویژن کے نام
* بلاک کی تعداد
* بلاک کے نام
* ضلع میں واقع پہاڑ، پربت کے نام
* ضلع سے گزری ہوئی ندی، نالے جھیل کے نام
* ضلع میں پیدا ہونے والے فصلوں کے نام
* ضلع میں پائی جانے والی معدنیات
* خاص تہواروں کے نام
* جنگل سے حاصل ہونے والی چیزوں کے نام
* ضلع کی خاص صنعت کا نام

☆ آپ کے ضلع میں اور کیا کیا چیزیں ہیں اپنے استاد سے پوچھ کر لکھیے۔

....

....

....

....

....

استاد کے لیے ہدایت: ہر طالب علم انفرادی طور پر اپنے ضلع کے متعلق اوپر کے لکھے ہوئے مواد لکھ کر لائے۔ اس سلسلے میں استاد طلبا کی مدد کریں۔ استاد جماعت میں ان باتوں کا ذکر کریں۔

مشق

1۔ آپ کا ایک ساتھی ہندوستان کے کسی بیرونی ملک کو گیا ہے۔ اگر وہ آپ کے پاس خط لکھے تو کس پتے پر خط بھیجے گا لکھیے۔

....

....

....

2۔ نیچے کے خانے میں ضلع کا نقشہ بنا کر اس میں اس کا صدر محکمہ کی پہچان دلائیے۔

3۔ آپ کے ضلع میں جو تفریحی مقامات ہیں ان کے نام لکھیے۔

....

4۔ آپ کا گھر کس سب ڈویژن میں کس بلاک میں اور کس تحصیل میں ہے لکھیے۔
(اگر اس بارے میں آپ کو پتہ نہ ہو تو اپنے استاد سے پوچھ کر لکھیے)

....

....

....

پانچواں سبق:

قدیم سے جدید

کیا آپ جانتے ہیں:

زمین کی سطح پر کتنے لاکھ سال پہلے آدمی دکھائی دیے تھے؟ کیا اس زمانے کے آدمی (قدیم لوگ) موجودہ انسان کی طرح تھے؟ کیا وہ لوگ آج کل کے انسان کی طرح زندگی بسر کرتے تھے؟ نیچے دیے گیے ہر ایک جوڑی تصویر پر غور کیجیے اور آیئے اس کے متعلق جانکاری حاصل کریں۔

قدیم انسان

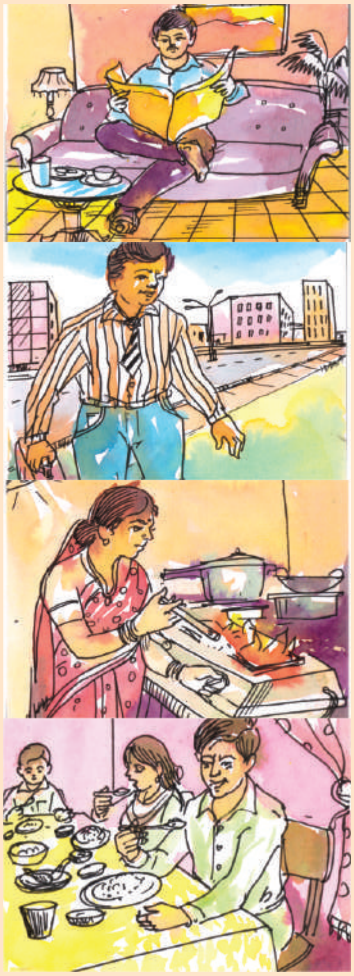

جدید انسان

قدیم انسان

جدید انسان

اوپر کی تصویروں کو دیکھ کر قدیمی انسان اور آج کے انسان کے درمیان کون کون سا فرق آپ نے دیکھا نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

تصویر	قدیم آدمی	آج کا آدمی
ا۔ رہائش گاہ		
۲۔ لباس		
۳۔ آگ کا استعمال		
۴۔ غذا		
۵۔ آمدورفت		
٦۔ کاشت کاری		
۷۔ خبر بھیجنا اور جاننا		

استاد کے لیے ہدایت: ہر طالب علم خانے کو پر کرنے کے بعد استاد طلبا کو گروہ میں بٹھا کر آپسی مذاکرہ کرائیں گے۔

☆ قدیم انسان جانوروں کی طرح جنگلوں میں چھوٹے چھوٹے گروہ کے ساتھ غار میں رہتے تھے۔
درخت سے کچا پھل توڑ کر یا شکار کر کے کچا گوشت کھاتے تھے۔تب یہ بتائیے کہ ایک جگہ غذا یا شکار ختم
ہونے پر قدیم لوگ کیا کرتے ہوں گے؟ لکھیے۔

....

....

☆ وہ لوگ درندوں سے اپنا بچاؤ کس طرح کرتے ہوں گے؟

....

....

☆ وہ لوگ بات چیت کرنا نہیں جانتے تھے۔اپنے دل کی بات اوروں کو کیسے بتاتے ہوں گے؟

....

....

☆ اس وقت آج کل کی طرح لباس نہ تھا۔وہ لوگ سردی سے اپنے کو کیسے بچاتے ہوں گے؟

....

....

☆ قدیم انسان نے جنگل میں جانوروں کو دیکھ کر ان سے بہت ساری باتوں کو سیکھا تھا۔کس کے پاس سے
کیا سیکھا ہوگا لکیر کھینچ کر جوڑیے۔

پانی میں تیرنا	مینا اور گوریا
اس درخت سے اس درخت کو کودنا	مگرمچھ مچھلی
پتوں سے کٹیا بنانا	بندر بن مانس اور گوریلا

☆ آج کل کی طرح قدیمی آدمی بجلی کی روشنی، نل کا پانی یا کاشت کاری کی چیز نہیں پاتا تھا۔قدیمی آدمی
کہاں
سے کہا پا رہے تھے لکھیے:

رات میں روشنی: ....

پانی: ....

پھل: ....

آگ کی پیدائش کا ذکر:

ایک دن شام کے وقت، بہت تیز بارش ہوئی۔ زور سے بجلی کڑ کنے کی وجہ سے الیکٹرک لائن (برقی قوت بند ہوگئی) چلی گئی۔ چاروں طرف کوہ کاف کی طرح اندھیرا۔ امّاں نے منو سے کہا ''منو ٹارچ جلا کر دیا سلائی لاؤ اور موم بتی جلاؤ۔ منو نے فوراً دیا سلائی سے موم بتی جلا دیا۔ اس کے بعد موم بتی کی لو کو دیکھ کر سوچ میں پڑ گیا۔ اس کے دل میں بہت سارے سوال آئے۔ یہ آگ آئی کہاں سے؟ پہلے کس نے اس آگ کو دیکھا تھا؟ جواب ڈھونڈ نہیں پایا۔ اس لیے اس نے اپنی امّاں سے پوچھا۔ ماں نے جواب دیا ''ہزار ہزار سال پہلے کی بات ہے، اس وقت دنیا کے چاروں طرف گھنا جنگل تھا۔ جنگل میں کبھی کبھی لکڑی سے لکڑی گھس کر اور بجلی کوند کر آگ لگ جاتی تھی۔ قدیم انسان اس سے پہلے آگ کا استعمال جانتا نہ تھا۔ اس نے دیکھا آگ سے ڈر کر درندے دوڑ کر بھاگ جاتے ہیں۔ آگ کے پاس بیٹھنے سے گرمی لگتی ہے۔ پھر آگ میں بھنا ہوا جانور چڑیوں کا گوشت زیادہ لذیز ہوتا ہے۔ اس کے بعد آگ کو کس طرح خود جلا پایے گا

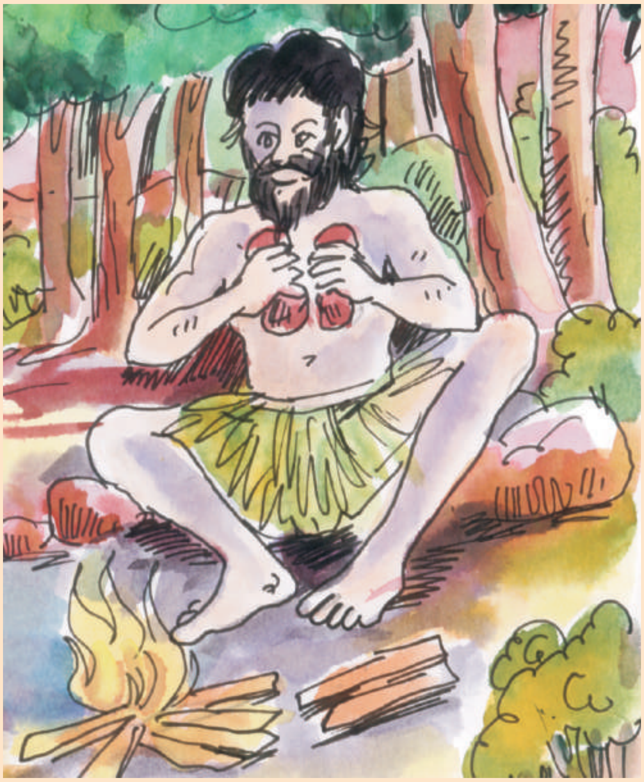

اس لیے بے حد کوشش کی۔ دیکھا پتھر کو پتھر سے توڑ کر نوکیلا کرنے کے وقت اس سے آگ کی چنگاری نکلتی ہے۔ پھر خود پتھر کو پتھر سے گھس کر آگ نکالا۔ لکڑی کو لکڑی سے گھسا۔ اسی طرح بہت کوشش کرتے کرتے آخر میں آج کی دیا سلائی نکلی۔ ماچش کے نکلنے کے بعد اس کی مدد سے ہم آسانی سے آگ کا استعمال کر سکتے ہیں۔''

قدیمی آدمی نے آگ کو کن کن کاموں میں استعمال کیا ہوگا لکھیے۔

....

تصویروں کو اچھی طرح غور سے دیکھیے۔ ہر تصویر میں آپ نے کیا دیکھا لکھیے۔

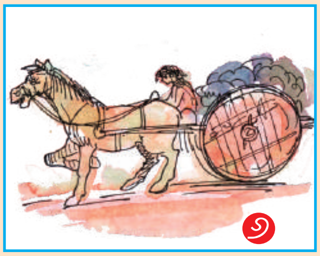

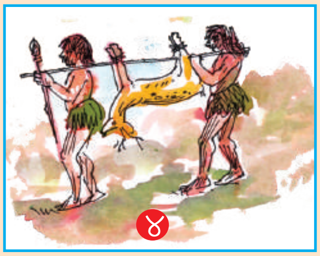

تصویر 1:..

تصویر 2:..

تصویر 3:..

تصویر 4:..

تصویر 5:..

تصویر 6:..

کیا آپ جانتے ہیں؟ پہیہ تیار کرنا انسان کی پہلی ایجاد ہے۔

استاد کے لیے ہدایت: پہیے کا خیال کیسے انسان کے دل میں آیا اس کو سمجھانے کے لیے استاد بہت زور دینگے۔ کلاس میں ہر تصویر کے متعلق طلبا کو گروہ میں بٹھا کر مذاکرہ کرائیں گے۔

کس چیز کو ندی میں تیرتا ہوا دیکھ کر آدمی نے کشتی تیار کی ہوگی۔

قدیمی آدمی پہلے تین / چار ٹکڑے لکڑی کو رسی سے باندھ کر کشتی بنا کر اس کے اپر بیٹھ کر ندی پار کیا۔ جلد ندی پار کرنے کے لیے اور ایک لمبی لکڑی کو پتوار بنا کر چلانا سیکھا۔ بعد میں لکڑی سے کشتی تیار کر کے پانی میں آنا جانا بآسانی کر پایا۔

☆ نیچے خانے کے اندر چند جانوروں کے نام دیے گیے ہیں۔ ان میں سے کن کن جانوروں کو آدمی نے اپنے پاس پالا ہوگا خالی خانے میں لکھیے۔

گھوڑا، گیدڑ، چیتا، گدھا، بھالو، شیر ببر، ہاتھی، کتا، بندر، بکری، بھیڑ، بھینس، گائے، اونٹ، جنگلی بھینس، بیل، خرگوش، ہرن	

☆ پھرکون کون سے جانور قدیمی انسان کو کس طرح کی مدد کرتے ہوں گے نیچے لکھیے ۔

☆ کس سے دودھ پاتے ہوں گے؟ ....

☆ کس کی مدد سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جاتے ہوں گے؟..

☆ کون مکان کی رکھوالی کرتا ہوگا؟ ....

☆ کون سامان ڈھوتا ہوگا؟ ....

☆ کون گاڑی کھینچتا ہوگا؟ ....

☆ قدیمی انسان نے پھل کھا کر بیج گرنے والی جگہوں میں کچھ دن بعد بیج گرنے سے پودے کا اگنا دیکھ کر کیا سوچا ہوگا اور اسکے بعد کیا کیا ہوگا، لکھیے ۔

....

....

☆ قدیمی انسان کیوں کھانے کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جا کر اسی جگہ مستقل طور سے رہنے لگا لکھیے ۔

....

....

دھیرے دھیرے قدیمی انسان نے کاشت کاری سیکھا اور اناج کو حفاظت سے رکھنا سیکھا ۔ قدیمی انسان گروہ در گروہ مختلف جگہوں میں مستقل طور سے رہنے لگا ۔ آدمی کی تعداد بڑھنے لگی ۔ دھیرے دھیرے کنبہ بنا ۔ کتنے کنبوں کو لے کر گاؤں تیار ہوا ۔ دھیرے دھیرے یہ گاؤں بڑھ کر شہر یا نگر میں تبدیل ہوا ۔

آج سے تقریباً پانچ ہزار سال پہلے اسی طرح کتنے نگر دریائے سندھ کے کنارے قائم ہوئے تھے۔اس کو سندھی تہذیب یا مہنجو دارو تہذیب کہتے ہیں۔ سندھ کے کنارے مہنجو دارو اور ہڑپا کے علاقے میں مٹی کھودنے پر اسی طرح کی تہذیب کے نشانات ملے ہیں۔فی الحال یہ علاقے پاکستان میں موجود ہیں۔ یہ ہماری پہلی تہذیب ہے، وہاں مٹی کھودنے پر ملنے والی چند چیزوں کی تصویریں نیچے دی گئی ہیں۔

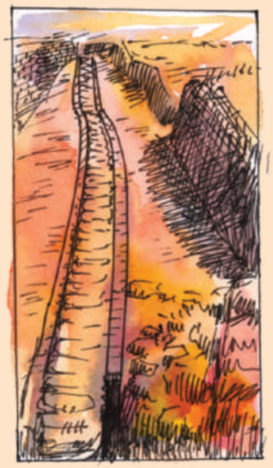

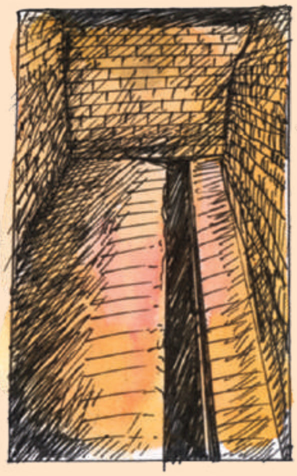

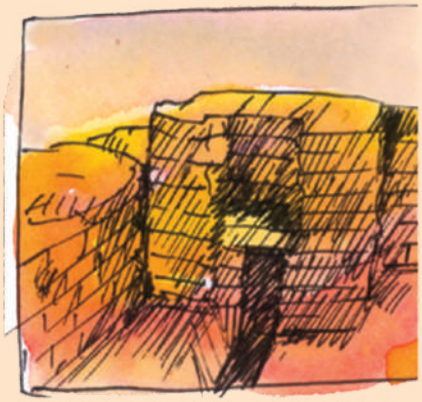

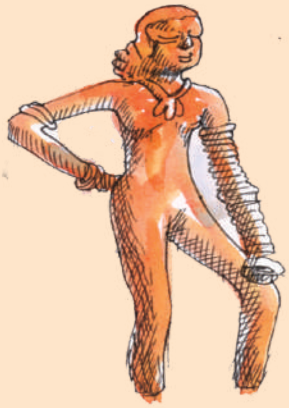

پچھلے صفحے کی تصویر کو دیکھ کر جواب لکھیے:

☆ سندھی تہذیب کے لوگوں کا مکان کس سے بنا تھا؟

....

....

☆ سندھی تہذیب کے لوگوں کا کون کون سے جانور پالنے کا پتہ چلتا ہے؟

....

....

☆ وہ لوگ پڑھائی لکھائی جانتے تھے، کن چیزوں سے پتہ چلتا ہے؟

....

....

مشق

1۔ قدیمی انسان کی طرز زندگی سے آپ کی طرزِ زندگی کس طرح الگ ہے لکھیے؟

....

....

....

....

....

....

....

2۔ کس کے بعد کیا ہے لکھیے:

(i) پکا گوشت، بھنا گوشت، کچا گوشت پتھر سے کوٹا ہوا گوشت

....

(ii) بیل گاڑی، لکڑی کا لوٹا، پہیہ

....

(iii) جگ مگ پتھر، دیا سلائی، سوکھی لکڑی کو لکڑی سے گھسنا

....

(iv) چمڑے کا لباس، کپڑوں کا لباس، چھلکا پہننا، جانوروں کا چمڑا پہننا

....

3۔ آگ نہ ہوتی تو کون سی مشکلات پیش آتی لکھیے۔

....

....

4۔ پہیے کی ایجاد سے ہماری کون کون سی سہولتیں ہوئی ہیں لکھیے۔

....

....

5۔ ٹھیک جواب پر گول گھمائیے:

(i) مہنجو دارو ابھی کہاں ہے؟

(ہندوستان، پاکستان، افغانستان، ایران)

(ii) سندھی تہذیب کا تعلق کس شہر سے ہے؟

(جے پور، دہلی، ہڑپّا، چنڈی گڑھ)

(iii) سندھ تہذیب کے لوگ کن چیزوں سے بنے برتن کو استعمال کرتے تھے؟

(لوہا، پتھر، مٹی، تانبا)

آپ کے لیے کام:

1۔ مٹی سے مختلف گاڑی کے پہیے، مختلف برتن اور ہتھیار تیار کیجیے۔

2۔ پتلی لکڑی اور دھاگے سے کشتی اور تیر کمان تیار کیجیے۔

3۔ پرانے سکے تلاش کیجیے ان سکوں میں کیا کیا نشان ہیں دیکھیے ابھی کے سکوں کے ساتھ ان کا موازنہ کیجیے اور جماعت میں مذاکرہ کیجیے۔

4۔ فی الحال آپ کے علاقے میں کس طرح کاشت کاری ہوتی ہے دیکھیے اور سن رسیدہ لوگوں سے پوچھ کر معلوم کیجیے پہلے کس طرح کی کاشتکاری ہوتی تھی۔ کاپی میں لکھ کر لائیے۔

5۔ آپ اپنے گھر میں کس کس دھات کے برتن کا استعمال کرتے ہیں اور پہلے زمانے میں کس قسم کے برتن استعمال ہوتے تھے امّاں سے پوچھ کر لکھیے۔

چھٹا سبق:

خوش حال فیملی

77HPDH

ایک بار باگھ، شیر اور گیدڑوں کا جلسہ ہوا۔ باگھ نے کہا'' جنگل تو صاف ہوتا جارہا ہے۔ اور شکار ملتے نہیں، کیا کریں گے؟'' شیر نے کہا'' چلومل کر شکار ڈھونڈیں۔ جنگل کے اندر تلاشی میں ایک سمبر مل گیا۔ ان سب کا دل بہت خوش ہوا۔ انہوں نے گوشت کو برابر تقسیم کیا۔ سب اپنا اپنا حصہ لے کر واپس ہوئے۔ باگھ کے بچے ایک، شیر کے دو اور گیدڑ کے چھ۔

نیچے کے سوالوں کے جواب لکھیے:

1۔ کس کے بچے کے حصے میں زیادہ گوشت ملا ہوگا؟

....

2۔ کس کے بچے کو سب سے کم گوشت ملا ہوگا؟

....

3۔ کس کا کھانا کھانے کے بعد بچ گیا ہوگا؟

....

تصویروں کو غور سے دیکھیے اور سوالوں کے جواب لکھیے :

تصویر:1(الف)

تصویر:1(ب)

کس فیملی کے سب لوگ آرام سے سوئے ہوئے ہیں اور کیوں؟

....

....

تصویر:2(الف)

تصویر:2(ب)

کس فیملی کے بچے آرام سے بیٹھ کر پڑھ رہے ہیں؟

....

....

تصویر:3(الف)

تصویر

:3(ب)

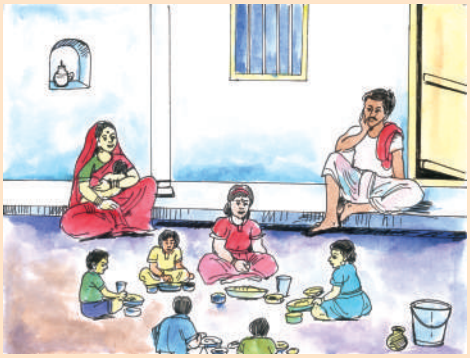

تصویر میں کس فیملی کے سب لوگ اچھے سے کھا پی رہے ہیں؟

....

....

تصویر:4(الف)

تصویر:4(ب)

کس فیملی کے بچے خوشی سے ہیں؟

....

....

☆ فیملی بڑی ہونے سے کون کون سی پریشانیاں ہوں گی؟

*..

*..

*..

چھوٹی فیملی کی سہولتوں کو لکھیے۔

*..

*..

*..

اس سے ہم نے کیا سیکھا:

فیملی بڑی ہونے پر لوگوں کا بیٹھنا، سونا، پڑھنا، اور کھانے کے لیے جگہ کی کمی ہوتی ہے۔ خوراک، لباس، کتاب کاپی دوائی وغیرہ کی کمی ہوتی ہے۔ آرام چین نہیں ملتا۔ فیملی چھوٹی ہونے سے بچوں کی صحیح دیکھ بھال ہوسکتی ہے۔ ان کی تعلیم، تندرستی اور خوراک اچھی ہوگی۔ نتیجۃً خاندان میں امن وسکون رہے گا۔ ایک دوسرے کے درمیان سوجھ بوجھ رہے گی۔ اس لیے چھوٹی ''فیملی خوش حال فیملی''

خاندان میں لوگوں کی تعداد بڑھنے سے ملک میں لوگوں کی تعداد بڑھتی ہے۔اس کے لیے زیادہ غذا، مکان، لباس وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔آمد و رفت کے لیے زیادہ بس اور ریل چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پڑھنے کے لیے زیادہ اسکول اور علاج کے لیے بہت سے اسپتال کی ضرورت ہوتی ہے۔نیچے میں کچھ جملے دیے گیے ہیں ان میں سے آدمیوں کی تعداد بڑھنے سے جو انجام ہوگا سوچیے اور قریب کے خانوں میں ٹک (√) نشان دیجیے۔

☆ اسپتال میں زیادہ وقت انتظار کرنا ہوگا۔

☆ لوگ آسانی سے آمد و رفت کر سکتے ہیں۔

☆ غذا کی کمی ہوگی۔

☆ نوکری نہیں ملے گی۔

☆ رہنے کے لیے جگہ نہیں ملے گی۔

☆ گردو پیش کو نقصان ہوگا۔

☆ قیمت میں کمی ہوگی۔

☆ گرو پیش صاف رہے گا۔

☆ جنگلات کا نقصان ہوگا۔

☆ موٹر گاڑی کی تعداد بڑھے گی۔

آپ کے لیے کام:

اپنے علاقے میں رہنے والے عمر دراز بزرگوں سے ملیے۔ان لوگوں سے نیچے دیے گیے سوالات پوچھ کر جواب (ہاں یا نا) لکھیے۔

☆ آپ کے وقت میں بس اور ریل میں ابھی کی طرح کیا بھیڑ ہوتی تھی؟

☆ ڈاکٹر کو دکھانے کے لیے لمبی لائن میں کھڑے ہو کر کیا بہت وقت انتظار کرنا پڑتا تھا؟

☆ ہاٹ بازار میں کیا اتنی بھیڑ ہوتی تھی؟

☆ راستے میں اس قدر موٹر گاڑیوں کی کیا آمد و رفت رہتی تھی؟

☆ کیا لوگوں میں ہمدردی اور سمجھوتا تھا؟

☆ موجودہ دور کی نسبت اس وقت کیا جنگل زیادہ تھے؟

☆ کیا گاؤں میں اتنے لوگ تھے؟

☆ چیزوں کی قیمت ابھی سے کیا زیادہ تھی؟

موجودہ حالات کے لیے آپ کے باپ، ماں بزرگوں کے خیالات کیا ہیں؟

....

....

....

....

استاد کے لیے ہدایت: ہر ایک طالب علم عمر دراز لوگوں کو اوپر کے لکھے گیے سوالات پوچھ کر جواب لکھ کرلانے کے بعد جماعت میں ہر ایک کے جواب کو اور پہلے کے لوگ سکھ اور سہولت سے رہنے کے وجوہات کیا تھے جماعت میں تذکرہ کرائیں۔

مشق

1۔ تصویر دیکھ کر کون سی فیملی کو خوشحال فیملی کہیں گے اور کیوں لکھیے :

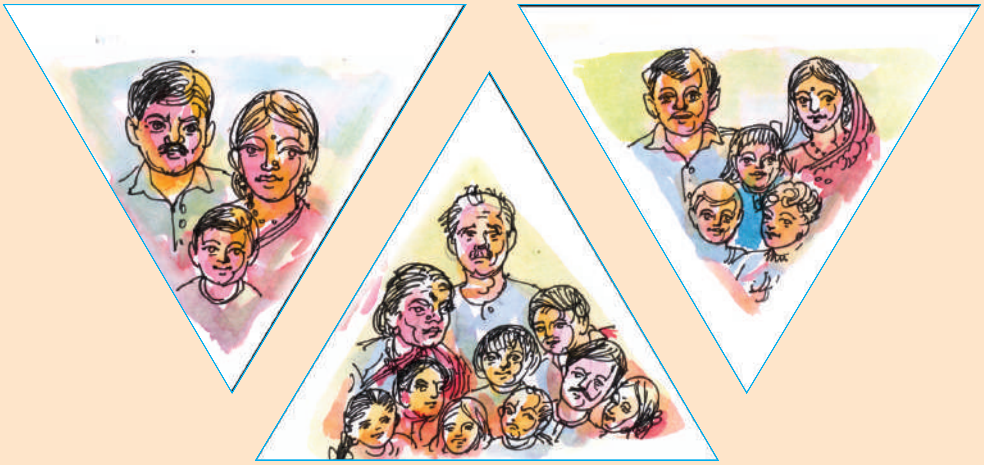

....

....

....

....

2۔ گیت پڑھ کر اس کا نام دیجیے :

بھائی بہن ماں باپ کے ساتھ
گھر پہ رہیں الفت کے ساتھ

ماں باپ کا بے حد لاڈ و پیار
ملنے میں نہ کوئی ہے دشوار

کھانا پینا کریں موج مستی سے
پڑھائی لکھائی ہو آسانی سے

بیمار پڑ کر ماں نہ ہو پریشاں
بھوک سے پیاس سے نہ سوکھے زباں

وقت گزر جاتا ہے خوشی سے
جیون کی گاڑی چلتی ہے مستی سے

دکھ کی کمی کا نہ رہتا ہے ڈر
جنت الفردوس ہے ہمارا گھر

ہمارا ہے چھوٹا پریوار
ہم ہوتے ہیں سکھی پریوار

ہمارے بزرگان

☆ اپنی فیملی کے ممبروں کی فہرست بنائیے۔

....

....

☆ اپنی فیملی میں 50 سال زیادہ عمر کے کتنے ممبران ہیں؟

....

☆ تصویر دیکھیے اور لکھیے آپ کن کاموں کو پسند کرتے ہیں اور کن کاموں کو پسند نہیں کرتے

پسند	ناپسند
....	....
....	....
....	....

☆ آپ کے لیےاورآپ کے بھائی بہن کے لیےاماں کیا کیا کام کرتی ہیں اس کی فہرست کیجیے۔

....

....

☆ آپ کے والدصاحب آپ لوگوں کے کیا کیا کام کرتے ہیں اس کی فہرست تیار کیجیے۔

....

....

☆ آپ اپنے داداجان، دادی جان، ابا، اماں اور بھائی بہن کو کن کن کاموں میں مدد کرتے ہیں؟

....

ہمارے باپ، ماں اور خاندان کے لوگ ہمارے لیے مختلف قسم کے کام کرتے ہیں۔طبیعت خراب ہونے پر ہماری خدمت کرتے ہیں۔ہمیں کسی طرح کی تکلیف ہونے نہیں دیتے۔ہم بھی اپنے والدین اور دوسرے بزرگوں کی باتیں مانیں گے۔اورانکی طبیعت خراب ہونے پران کی خدمت بھی کریں گے۔ان کے دل کو دکھ دینے والا کوئی کام نہیں کریں گے۔

(اپنی فیملی کے ممبروں کی تصویر نیچے چپکائیے)

نیچے کی تحریر کو پڑھیے۔ اس کے پاس کے خانے میں جو کام کریں گے (   ) نشان اور جو کام نہیں کریں گے (X) نشان لگائیے۔

بس میں جاتے وقت بوڑھے آدمیوں کو بیٹھنے کے لیے سیٹ چھوڑ دینا	بوڑھے ماں باپ کی باتوں کو نہ ماننا
ماں باپ کو مختلف کاموں میں مدد کرنا	گھر کو مہمان آنے پر ان کو سلام کر کے انہیں بیٹھنے کے لیے کہنا
بزرگوں کی عزت کرنا	بوڑھوں کی باتوں کو اطمینان سے سننا
خاندان میں کسی کی طبیعت خراب ہونے سے ان کو دوا اور غذا صحیح وقت پر دینا	بڑے لوگوں سے فضول بحث کرنا
بزرگوں کا منع کیا ہوا کام کرنا	دادی جان کا ہاتھ پکڑ کر ان کو گھمانے لے جانا
بزرگوں کو کہیں بھی دیکھ کر انہیں سلام کرنا	

مشق

آپ کیا کریں گے:

1۔ اپنی دادی جان کی طبیعت خراب ہونے پر؟

....

2۔ آپ کے گھر مہمان آنے سے؟

....

3۔ آپ کے ابّا ٹی وی دیکھنے سے روکنے پر؟

....

آنکھ کھلی

کبیر پور گاؤں میں حامد بابو کا گھر ہے۔ان کا ایک لڑکا اور ایک لڑکی ہے۔ان دونوں کا نام اکبر اور صادقہ ہے۔اکبر اور صادقہ کی دادی جان بھی ان کے ساتھ رہتی ہیں۔وہ پرانے زمانے کی ہیں۔صادقہ کی پڑھائی کو پسند نہیں کرتی ہیں۔ ماں کی کمر کی حالت بھی اچھی نہیں۔اس لیے سویرے اٹھ کر دس سال کی صادقہ اندر سے باہر تک جھاڑو کرتی ہے۔اماں باورچی خانے جانے سے پہلے برتن دھو کر پانی لا کر رکھ دیتی ہے۔اتنا سارا کام ختم ہونے کے بعد وہ چھوٹے بھائی اکبر کو جگا کر اس کا کام بھی انجام دیتی ہے۔اماں اکبر کو ایک گلاس دودھ دیتی ہیں لیکن صادقہ کے لیے ایک گلاس دودھ خواب ہے۔اماں اور دادی جان کہتی ہیں لڑکی بچوں کے لیے یہ سب ضرورت نہیں۔اکبر گرم چاول، دال، سالن کھا کر اسکول جاتا ہے،لیکن صادقہ کو ملتا ہے پکھال بھات ساتھ بھنا ہوا بیگن یا آلو اس پر بھی صادقہ کی کوئی شکایت نہیں۔کیوں کہ وہ سوچتی ہے کہنے سے کہیں اس کی دادی جان اس کی پڑھائی بند کر نہ دیں گی۔اسکول سے واپسی کے بعد اکبر کھا کر کھیلنے جاتا ہے لیکن صادقہ باورچی خانہ صاف کرنے جاتی ہے۔گھر پر جو اچھی چیزیں آتی ہیں سب سے پہلے اکبر کو کھانے ملتا ہے۔اگر کچھ بچتا ہے تو صادقہ کو ملتا ہے۔یہ سب کے باوجود صادقہ تمام کام ختم کر کے اپنی پڑھائی پر دھیان دیتی ہے۔

ایک دن کا واقعہ ہے اسکول کا سالانہ جشن منایا جایے گا اس لیے استاد نے اکبر اور صادقہ کے ماں باپ کو دعوت دی تھی۔

شام کے وقت اکبر اور صادقہ کے ساتھ ماں، باپ اور دادی جان سب اسکول کا سالانہ جشن دیکھنے گیے۔ مہمانوں کی تقریر ختم ہونے کے بعد انعامات تقسیم کیے گیے۔صادقہ کا نام لے کر استاد نے جماعت میں اول آنے پر، نظم نسق برقرار رکھنے پر اچھی رہنمائی کرنے پر یکے بعد دیگرے تین انعام دیے۔سب نے صادقہ کی خوب تعریف کی۔اور پڑوسیوں نے بھی صادقہ کی خوب تعریف کی۔اس وقت صادقہ کے ماں باپ کا سر نیچا ہوگیا۔اپنی غلطی کا انہیں احساس ہوا۔

اسی دن سے حامد بابو کے گھر جو کچھ بھی آیا اکبر اور صادقہ کو برابر دیا گیا۔ دادی جان بھی صادقہ کی پڑھائی کو پسند کرنے لگیں۔ ماں اور دادی جان مل کر گھر کا کام کرنے لگیں۔ صادقہ کو اب پڑھنے کے لیے بہت وقت ملا۔

اوپر کی کہانی کی طرح ہمارے سماج میں لڑکا لڑکی کے درمیان فرق بہت زمانے سے ہے۔ بہت سے خاندان میں ماں باپ لڑکیوں کی بہ نسبت لڑکوں کی پڑھائی اور کھیل کسرت میں زیادہ دھیان دیتے ہیں۔ لڑکیوں کو گھریلو کاموں میں لگا کر لڑکے کو اونچی تعلیم کے لیے باہر بھیجتے ہیں۔ اس وجہ سے لڑکیوں کی ترقی ہو نہیں پاتی۔ لیکن کچھ لڑکیوں نے بڑی ہو کر مختلف میدان میں نام پیدا کیا ہے۔ آج کل بہت سے امتحانوں میں لڑکیاں بہت اچھا کر رہی ہیں۔

نیچے کچھ عورتوں کے نام دیے گیے ہیں۔ ان سب نے کس کس میدان میں شہرت حاصل کی ہیں بڑوں سے پوچھ کر لکھیے۔ اسی فہرست میں اور کچھ نام بھی شامل کیجیے۔

۱۔رانی لکشمی بائی..............................	۲۔کلپنا چاولا..............................
۳۔سروجنی نائیڈو..............................	۴۔کرن بیدی..............................
۵۔میڈم کیوری..............................	۶۔پی ٹی اوشا..............................
۷۔پدمنی راوت..............................	۸۔بچیندر پال..............................
۹۔اندرا گاندھی..............................	۱۰۔نندنی ستپتھی..............................
۱۱۔..	۱۲۔..

اس سے ہمیں معلوم ہوا سہولت اور موقع ملنے پر لڑکیاں بھی لڑکوں کی طرح میدان میں ترقی حاصل کریں گی۔ کسی بھی خوبی میں لڑکیاں لڑکوں سے کم نہیں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں دونوں کو پڑھنے کے لیے اور ہر طرح کی روزگار کے لیے برابر کی سہولت اور موقع دینا ضروری ہے۔

لڑکے لڑکیوں کے درمیان فرق ملک کی ترقی کے راستے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ اس لیے خاندان میں لڑکے لڑکی کے درمیان فرق کو بند کر کے سب کو برابر سہولت اور موقع دینے کے لیے سرکار نے بھی قانون بنایا ہے اور مہیلا کمیشن قائم کیا ہے۔

نیچے کچھ جملے دیے گیے ہیں آپ جس جملے سے اتفاق کرتے ہیں اس کے قریب (   ) نشان لگائیے۔

(الف) گھر میں:

1۔ لڑکا لڑکی دونوں کو برابر غذا دینا۔

2۔ لڑکا لڑکی دونوں کو ضرورت کے مطابق تعلیمی سامان فراہم کرنا۔

3۔ طبیعت خراب ہونے سے لڑکا لڑکی دونوں کا علاج کروانا۔

4۔ تہواروں میں دونوں کے لیے نیا لباس خریدنا۔

5۔ اپنی اپنی خواہشات کے کاموں (گیت، ناچ، کھیل) وغیرہ میں حصہ لینے کے لیے برابر کا موقع دینا۔

6۔ دونوں کو مختلف جگہوں کی سیر کرانا۔

7۔ گھر کے مختلف کام جیسے سامان اسباب وغیرہ سجا کر رکھنے کا کام دونوں کو دینا۔

(ب) اسکول میں:

1۔ لڑکا لڑکی دونوں کو ایک ساتھ بیٹھنے دینا۔

2۔ گروہی تعلیمی عمل میں لڑکا لڑکی دونوں کو ایک ساتھ بیٹھا کر کام کرانا۔

3۔ اسکول کی صفائی کمیٹی میں لڑکا لڑکی مل کر رہنا۔

4۔ اسکول میں پوجا، قومی تہوار، سالانہ جشن کے موقع پر لڑکا لڑکی مل کر کرنا۔

5۔ لڑکا لڑکی دونوں کو جماعت کی صفائی کرنا۔

استاد کے لیے ہدایت: بچے ہر جملے میں صحیح نشان لگانے کے بعد استاد ہر جملے کے لیے کتنے بچے راضی اور کتنے ناراض ہیں گن کر تختۂ سیاہ میں لکھیں گے۔ ناراضگی کے لیے بحث کریں گے۔ فرق نہ رکھنے کے لیے گھر میں اسکول میں اور دوسرے سماجی حالات میں بچے کیا کیا قدم اٹھائیں گے اس سلسلے میں مذاکرہ کریں گے۔ جس طرح لڑکے کہیں گے مجھے جو دیا گیا ہے میری بہن کو بھی وہی دیا جاتا ہے۔ بچوں کو بھی اپنا حق مانگنا ضروری ہے۔

مشق

1۔ اپنے علاقے میں اچھی تعلیم حاصل کرنے والی اچھا کھیل کر مشہور ہونے والی یا اچھا کام کر کے نام حاصل کرنے والی چند لڑکیوں کے نام لکھیے۔

....

2۔ اپنے گھر اور اسکول میں لڑکا لڑکی کے فرق کو ختم کرنے کے لیے کیا کیا نعرے لکھ کر لگائیں گے لکھیے۔

....

....

آپ کے لیے کام:
شریمتی اندرا گاندھی اور شریمتی ندنی ست پتھی کا فوٹو تلاش کر کے کاپی میں لگائیے۔ ان کی لیڈری کے بارے میں لکھیے۔

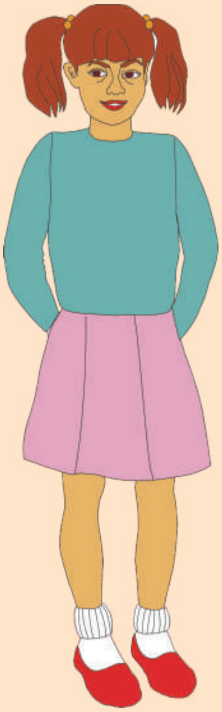

میں مزدور نہیں ہوں

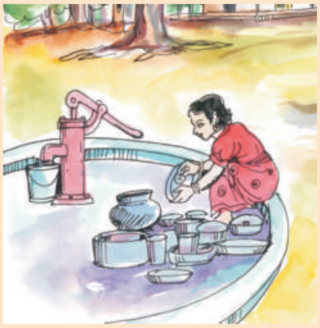

اوپر کی تصویروں کو دیکھیے اور بچوں کا کیا ہوا کون کام آپ کو پسند ہے اور کون سا کام آپ کو ناپسند ہے اس کی ایک فہرست بنائیے۔

اچھا لگنے والا کام		اچھا نہیں لگنے والا کام	
....	....	....	....
....	....	....	....
....	....	....	....

☆ انہیں کاموں میں سے آپ کی عمر کا ایک بچے کو کیا کیا کرنا ضروری ہے اور کیوں؟

....

....

☆ کن کن کاموں میں بچوں کو لگانا ضروری نہیں اور کیوں؟

....

....

☆ تعلیم حاصل کرنا بچے کا حق ہے۔

☆ 14 سال سے کم عمر کے بچوں کو مزدور کی طرح کام کروانا لائق سزا جرم ہے۔

مشق

1۔ اپنے علاقے میں آپ کی عمر کا بچہ تعلیم حاصل نہ کر کے مزدور کی طرح کام کرتا ہے۔ دیکھ کر آپ کیا کریں گے؟

....

....

2۔ کتنے سال سے کم عمر کے بچوں سے کام کروانا سزا لائق جرم ہے؟

....

3 ۔ چھوٹے بچوں کو روزی کے لیے کام میں کیوں نہیں لگائیں گے؟

....

....

آپ کے لیے کام:

1۔ آپ کے گاؤں / محلے کے کون کون بچے تعلیم حاصل نہ کر کے کام کرتے ہیں پوچھ کر ان کی فہرست بنائیے۔

2۔ اخباروں سے بچے مزدوروں کے بارے میں شائع ہونے والی خبروں کو کاٹ کر ڈرائنگ شیٹ میں گوند سے چپکا کر اپنے کلاس روم میں لٹکائیے۔

ساتواں سبق:

قدرتی اور مصنوعی

ان سب کے درمیان کن کن چیزوں کو انسان نے بنایا ہے اور کن کن چیزوں کو انسان نے نہیں بنایا ہے الگ کر کے لکھیے۔

انسان نے بنایا	انسان نے نہیں بنایا

کہیے تو، جن چیزوں کو انسان نے نہیں بنایا وہ کہاں سے آئیں؟

وہ سب قدرت سے ملتی ہیں یعنی وہ قدرت کی بنائی ہوئی ہیں۔ اس لیے انہیں قدرتی چیزیں کہا جاتا ہے۔ اسی طرح انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کو مصنوعی چیزیں کہا جاتا ہے۔

مشق

1۔ نیچے دی گئی چیزوں کے درمیان جو قدرتی ہیں ان کو گولائی کے اندر اور جو مصنوعی ہیں انہیں بکس کے اندر رکھیے۔

آٹا، گنا، چینی، مٹی، کتاب، کاپی، بالو، سیمنٹ، سونے کا ہار، آم کا پیڑ، اسکیل، سورج، چاند، کپ، ہوا،

پانی، کھاٹ، کتا، موٹر، آئینہ، کھڑکی، کواڑ

2۔ آپ اپنے گرد جو کچھ دیکھ رہے ہیں ان میں سے کون مصنوعی اور کون قدرتی ہیں نیچے لکھیے۔

مصنوعی	قدرتی

3۔ دو مصنوعی اور دو قدرتی چیزوں کے نقشے بنائیے۔

جاندار غیر جاندار

مختلف جگہوں میں دیکھی ہوئی چیزوں کی فہرست تیار کیجیے۔

جماعت کے اندر	اسکول کے اندر	گھر میں	راستے میں	اپنے ماحول میں

☆ ان میں سے کون ایک جگہ سے دوسری جگہ کو جا سکتے ہیں۔ نیچے لکھیے۔

....

....

☆ کون چلتے پھرتے نہیں ہیں نیچے لکھیے۔

....

....

نیچے کی تصویروں کو دیکھیے ان میں سے کون چل پھر سکتے ہیں لکھیے۔

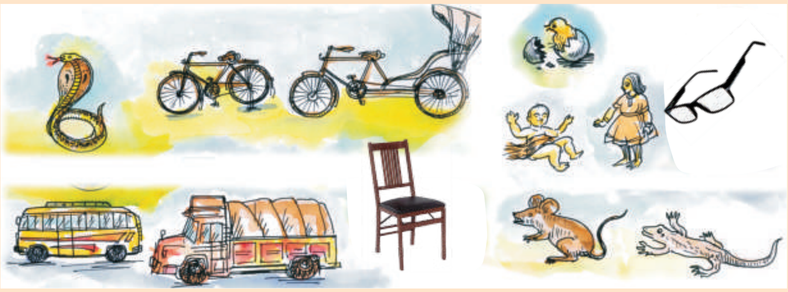

استاد کے لیے ہدایت: جب طلبا چلنے پھرنے والوں کی فہرست تیار کرلیں تو طلبا کو مختلف گروہ میں بٹھائیں۔ گروہ کے تمام طلبہ کی فہرست ملا کر ایک نئی فہرست تیار کریں۔ ہر گروہ سے ایک طالب علم فہرست پڑھے جو غلطی ہو اسے درست کیا جائے۔

ان میں سے کون خود بخود چل پھر سکتے ہیں اور کون دوسروں کے ذریعے چل پھر سکتے ہیں، نیچے کے خانے میں لکھیے۔

خود بخود چل پھر سکتے ہیں	دوسرے کے ذریعے چل پھر سکتے ہیں

☆ اور کون دوسرے کے ذریعے چل پھر سکتے ہیں ان کی فہرست تیار کیجیے۔

....

....

☆ آپ کھانا کھاتے ہیں۔ آپ کی گڑیا کو اگر کھانا دیا جایے تو وہ کیوں نہیں کھاتی؟

....

....

☆ کون کھاتے پیتے ہیں لکھیے:

....

....

ایک تجربہ کیجیے:

☆ دو چھوٹے پودے لائیے

☆ ایک پودے کو مٹی والے ڈبے میں لگا کر روزانہ پانی دیجیے۔

☆ دوسرے پودے کو خالی ڈبے (بغیر مٹی والے) میں لگا کر پانی نہ دیجیے۔

☆ دس / بارہ دن کے بعد دونوں ڈبے کے پودوں کو دیکھیے۔

آپ نے کیا دیکھا لکھیے:

اس طرح ہونے کی وجہ کیا ہے لکھیے؟

ہمیں معلوم ہوا:

درخت اپنی خوراک، مٹی اور پانی سے حاصل کرتا ہے۔اس سے ہمیں معلوم ہوا درخت بھی کھانا کھاتا ہے۔

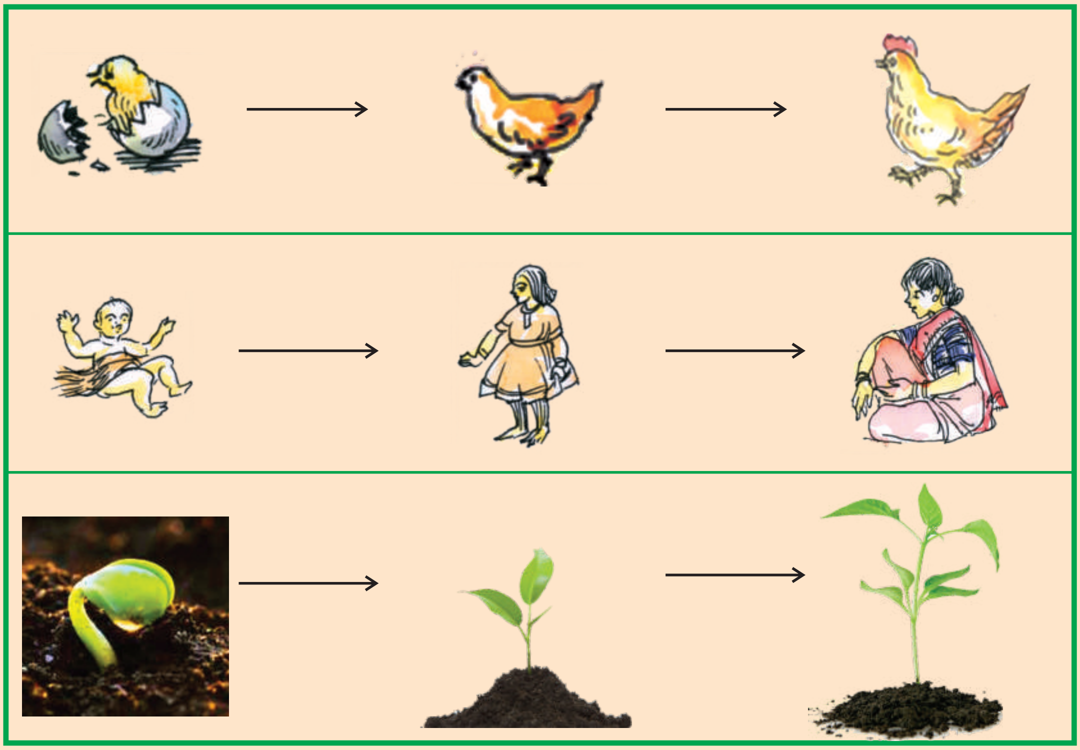

☆ اوپر کی تصویروں سے ہم نے کیا معلوم کیا لکھیے۔

....

....

....

....

....

جانور، پرندہ، درخت، انسان وغیرہ چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں یعنی وہ بڑھتے ہیں۔

☆ اوپر کی تصویروں کو دیکھ کر کون چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں لکھیے ۔

....

....

☆ آپ اپنے علاقے میں اور کسے چھوٹے سے بڑے ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں لکھیے ۔

....

....

مرغی کی بچی بڑی ہونے پر انڈا دیتی ہے۔اسی انڈے سے پھر مرغی کے بچے نکلتے ہیں۔آپ کے دادا دادی کے بیٹے آپ کے باپ ہوئے،آپ کے ماں باپ کی اولاد آپ اور آپ کے بھائی بہن ہیں۔آم کی گٹھلی کو مٹی میں گاڑنے سے اس سے آم کا پودا ہوتا ہے۔وہی آم کا پودا جب بڑا ہوتا ہے اس میں آم پھلتا ہے۔اسی طرح ایک آم کے درخت سے بہت سے آم کے درخت ہوتے ہیں۔مرغی ،کتا،بلّی انسان ، گائے ،ہاتھی ،آم کا درتخت کیلے کا درخت بیگن کا پودا وغیرہ اپنی تعداد بڑھاتے ہیں۔یعنی اپنی نسل بڑھاتے

نیچے دیے گیے کاموں کو کریں:

کام:۱۔ آپ اپنے ابا/اماں یا بھائی بہن کے ساتھ دن کے وقت باہر جا کر املی، سجنا، چاکنڈا، اپراجیتا وغیرہ کے درختوں کے پتوں کو غور سے دیکھیے۔ پھر شام کے وقت سورج غروب ہونے کے بعد وہی درختوں کے پتوں کو غور سے دیکھیے آپ نے کیا فرق دیکھا لکھیے۔

....

کام:۲۔ چھوئی موئی کے پودے کو بڑے بھائی بہن کی مدد سے پہچانیے اور اس کے پتوں کو ہاتھ لگایئے ۔آپ نے جو کچھ محسوس کیا لکھیے۔

....

کام:۳۔ رینگتا ہوا کن کھجورا کو چھوئیے؟ کیا ہوا دیکھیے اور لکھیے۔

....

اس طرح کیوں ہوا؟

....

....

☆ خانوں کو پر کیجیے:

	کیا ہوتا ہے؟
چھونے سے	
سورج طلوع ہونے سے	
چھونے سے	
چھونے سے	
چیونٹی کاٹنے سے	

اس سے ہم نے کیا سیکھا:

کن کھجورا کا گول ہونا۔ چاکنڈے اور چھوئی موئی کے پتے کا بند ہو جانا۔ گینڈے اور کچھوے کا اپنے خول میں چھپنا، چیونٹی کے کاٹنے کی جگہ کو خود بخود ہاتھ کا پہنچ جانا وغیرہ اس قسم کے عمل کو ردعمل کا ظاہر کرنا کہا جاتا ہے۔

☆ کون ردعمل ظاہر کرتے ہیں اور کون نہیں کرتے ان کی فہرست تیار کیجیے۔

ردعمل ظاہر کرتے ہیں	ردعمل ظاہر نہیں کرتے۔

ہم عمل تنفس کرتے ہیں۔ اسی طرح جانور، پرندے کیڑے مکوڑے بھی عمل تنفس کرتے ہیں۔ اور درخت بھی ہماری طرح عمل تنفس کرتے ہیں۔

☆ ان میں سے کون عمل تنفس کرتے ہیں اور کون نہیں کرتے انہیں نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

کوا، کتا، مچھلی، ٹیبل، کرسی، دھان کے پودے، چھڑی، گھڑی، ڈسٹر، چیونٹی، گلاس، گائے، ٹڈی، امرود کا پیڑ، بوتل، مینڈک، تتلی، موٹر گاڑی، گڑیا۔

عمل تنفس کرتے ہیں	عمل تنفس نہیں کرتے

ہمیں معلوم ہوا:

انسان، جانور، پرندے، کیڑے مکوڑے اور پیڑ پودے چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں۔غذا کھاتے ہیں۔عمل تنفس کرتے ہیں۔نسل بڑھاتے ہیں اور ردعمل ظاہر کرتے ہیں۔پیڑ پودے کے علاوہ دوسرے جو بھی چل پھر سکتے ہیں یہ سب جاندار ہیں۔جو چھوٹے سے بڑے ہوتے اور غذا نہیں کھاتے، عمل تنفس نہیں کرتے۔خاندان نہیں بڑھاتے ردعمل ظاہر نہیں کرتے اور خود بخود چل پھر نہیں سکتے وہ سب غیر جاندار ہیں۔

چھوٹے سے بڑا ہونا۔کھانا، عمل تنفس کرنا، نسل بڑھانا ردعمل ظاہر کرنا اور چل پھر سکنا وغیرہ جاندار کی علامتیں ہیں۔

مشق

1۔ اپنے گردوپیش میں آپ جو کچھ دیکھتے ہیں ان میں سے کون جاندار اور کون غیر جاندار ہیں نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

جاندار	غیر جاندار

2۔ کسی دو جاندار اور دو غیر جاندار چیزوں کی تصویر بنا کر ان میں رنگ بھریئے۔

3۔ نیچے کی تصویروں میں جو غیر جاندار ہیں ان کے پاس (x) نشان لگائیے۔

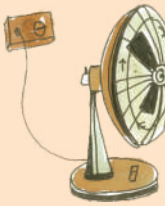
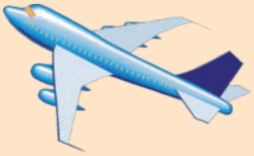

4۔ تین جاندار اور تین غیر جاندار چیزوں کے نام لکھیے۔

جاندار : ....

غیر جاندار : ....

5۔ درخت کو ہم لوگ جاندار کیوں کہتے ہیں لکھیے۔

....

....

....

6۔ جوٹھیک ہواس کے پاس ( ) نشان اور جوغلط ہے اسکے پاس (X) نشان لگائیے۔

(i) جاندار سانس لیتے ہیں اور چھوڑتے ہیں۔

(ii) غیر جاندار خود بخود چل پھر سکتے ہیں۔

(iii) جاندار غذا کھاتے ہیں۔

(iv) جاندار چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں۔

(v) غیر جاندار عمل تنفس کرتے ہیں۔

(vi) جاندار نسل بڑھاتے ہیں۔

(vii) غیر جاندار ردعمل ظاہر نہیں کرتے۔

7۔ راستے پر جانے والی سائکل جاندار ہے یا غیر جاندار وجہ لکھیے۔

....

....

....

آپ کے لیے کام:

اپنے گردوپیش کے درختوں کو سورج غروب ہونے کے بعد دیکھیے۔ ان میں سے کن کے پتے مرجھا گیے ہیں اور کن کے پتے مرجھائے نہیں ہیں کاپی میں لکھ کر لایے اور جماعت میں مذاکرہ کیجیے۔

نباتات اور حیوانات

☆ اوپر کی تصویروں میں سے کون کون نباتات اور کون کون حیوانات ہیں الگ کر کے نیچے لکھیے۔

نباتات	
حیوانات	

☆ گائے اور آم کا درخت کن کاموں کو یکساں طریقے سے کرتے ہیں؟

جس طرح: غذا کھاتے ہیں، اسی طرح: .... ، .... ، ....

حیوانات اور نباتات دونوں جاندار ہیں ۔ حیوانات جاندار کی علامت ظاہر کرتے ہیں ۔ جیسے غذا کھانا۔ چھوٹے سے بڑا ہونا، عمل تنفس کرنا، نسل بڑھانا، ردعمل ظاہر کرنا۔ یہ سب نباتات میں پائے جاتے ہیں۔ پھر بھی حیوانات اور نباتات کے درمیان کچھ فرق رہتا ہے۔ وہ سب کیا ہیں؟ آئیے معلوم کریں۔

☆ آپ کے جسم میں وہ کون سے اعضا ہیں جو کسی درخت میں پائے جاتے ہیں۔

جیسے۔ ہاتھ،

....

....

☆ درخت میں وہ کون سے اعضا ہیں جو آپ کے جسم میں نہیں ہیں؟

جس طرح: پتا

....

....

اس سے ہمیں معلوم ہوا نباتات اور حیوانات کے جسم کے اعضا الگ الگ ہیں ۔ اس لیے نباتات اور حیوانات کی جسمانی بناوٹ میں فرق ہے۔

اوپر کی تصویروں کو دیکھیے ان میں سے کون ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتے ہیں اور کون نہیں جا سکتے نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

جا سکتے ہیں	نہیں جا سکتے

اس سے ہمیں معلوم ہوا حیوانات ایک جگہ سے دوسری جگہ کو جا سکتے ہیں۔ حیوانات میں چلنے کی طاقت ہے۔

ایک چھوٹے پودے کو جہاں لگائیں گے وہ وہیں بڑھتا ہے۔ کریلا یا کدو کا پودا جہاں لگائیں گے، اس کے جڑ وہیں مٹی کے نیچے رہتی ہے۔ اس کی شاخیں پھیل جاتی ہیں۔ جڑ اپنی جگہ نہیں بدلتی۔ اس لیے نباتات ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جا سکتے۔

اس سے ہمیں معلوم ہوا، نباتات میں چلنے کی طاقت نہیں ہے۔

نیچے کے خانوں کو پر کیجیے:

ہماری غذا	کس سے ملتی ہیں؟ حیوانات/نباتات
جس طرح: بھات	نباتات
روٹی	
دال	
سبزی کا سالن	
پھل	
مچھلی کا سالن	
گوشت کا سالن	
دودھ	
چینی	
گھی	

تو ہم لوگوں کی غذا کس سے ملتی ہے؟ ساتھیوں کے ساتھ مذاکرہ کیجیے۔

ہم اپنی غذا نباتات اور کچھ حیوانات (مچھلی، بکری، مرغی وغیرہ) سے پاتے ہیں۔لیکن کہیے تو مچھلی، بکری، مرغی وغیرہ حیوانات اپنی غذا کس سے حاصل کرتے ہیں۔ہم اپنی بعض غذا براہ راست نباتات سے پاتے ہیں۔اور کچھ غذا (مچھلی، گوشت، انڈا وغیرہ)، نباتات سے پاتے ہیں۔جس طرح بکری درخت کے پتے کھاتی ہے۔بکری کا گوشت ہم کھاتے ہیں۔لیکن نباتات اپنی غذا کہاں سے پاتے ہیں۔نباتات اپنی غذا اپنے میں تیار کرتے ہیں۔نباتات مٹی سے پانی اور معدنیات کھینچ کر پتے کو دیتے ہیں۔پتا اس کو سورج کی روشنی میں ہوا سے کاربن ڈائی اکسائیڈ گیس لے کر غذا میں تبدیل کرتا ہے۔

اس سے ہمیں معلوم ہوا، نباتات اپنی غذا خود تیار کرتے ہیں۔لیکن حیوانات اپنی غذا کے لیے نباتات پر انحصار کرتے ہیں۔

نباتات اور حیوانات کے درمیان نیچے لکھی گئی مشابہت اور فرق ہیں۔

مشابہت	فرق
خود بڑھتے ہیں، نسل بڑھاتے ہیں	اعضا میں
غذا کھاتے ہیں	چل پھر ہونے میں
عمل تنفس کرتے ہیں	غذا تیار کرنے میں
پانی استعمال کرتے ہیں	
ردعمل ظاہر کرتے ہیں	

مشق:

1۔ نیچے لکھی گئی علامات کے درمیان سے جو صرف حیوانات کی علامت ہیں انہیں   میں، جو صرف نباتات کی ہیں انہیں   میں اور جو دونوں کی ہیں انہیں   میں لکھیے۔

نسل بڑھانا، غذا کھانا، غذا تیار کرنا، عمل تنفس کرنا، چل پھل ہونا، چھوٹے سے بڑے ہونا، ردعمل ظاہر کرنا، سننا، سونگھنا، دیکھنا، پتا، پھل پھول ہونا، بچہ پیدا کرنا، انڈے دینا،

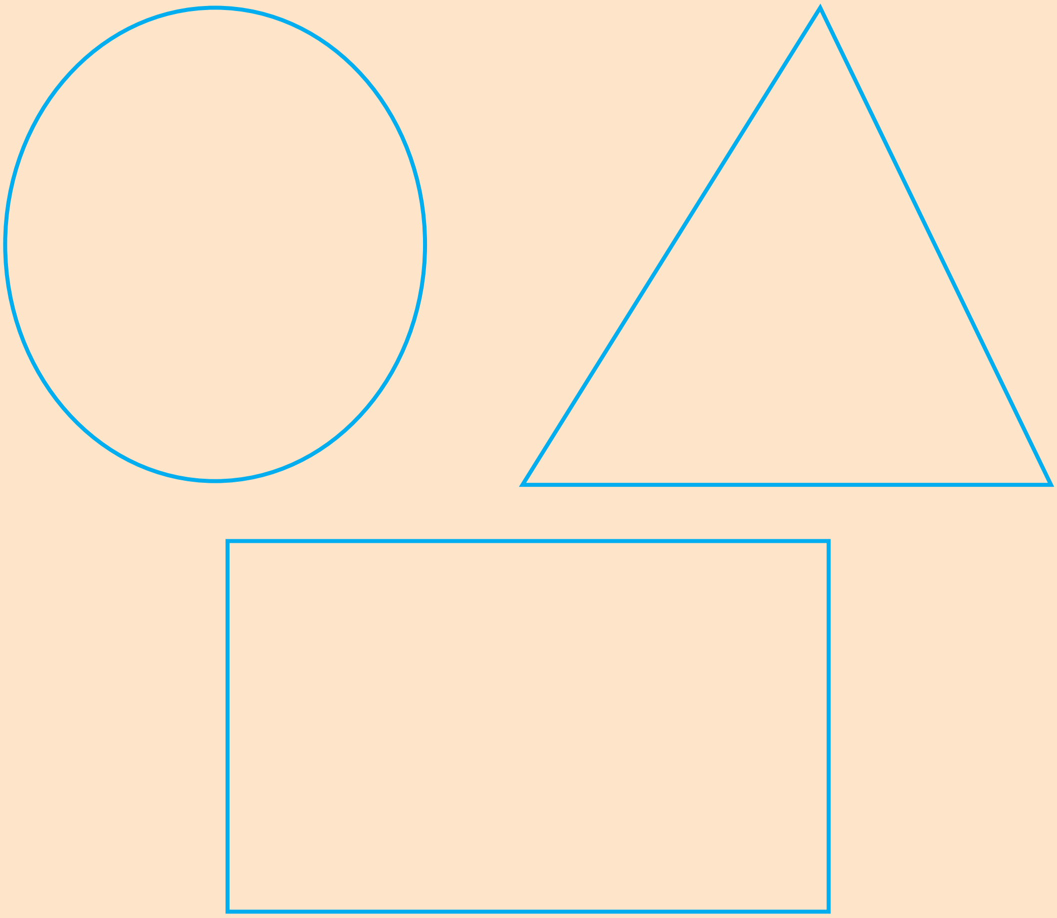

نباتات کے مختلف حصے

استاد کے ساتھ اسکول کا باغیچہ یا قریب میں واقع کسی باغیچے کو جائیے۔ وہاں آپ جن پودوں کو پہچان سکتے ہیں ان کے نام لکھیے ۔ جماعت میں واپس آ کر آپ کسی ایک پودے کا نقشہ بنائیے۔ نقشے میں رنگ بھریئے اور اس کا نام لکھیے ۔

☆ ساتھی کی کاپی آپ دیکھیے ۔ اپنی کاپی ساتھی کو دکھائیے۔

☆ اپنے ساتھی کے بنائے ہوئے پودے میں جو حصہ نہیں ہے وہ لکھیے ۔ ٹھیک اسی طرح اپنے بنائے ہوئے پودے کے نقشے میں کون سا حصہ نہیں ہے، اس کی نشان دہی کے لیے ساتھی سے کہیے۔

☆ پودے کو پہچان کر اس کا نام اور اس کے مختلف حصوں کے نام لکھیے ۔

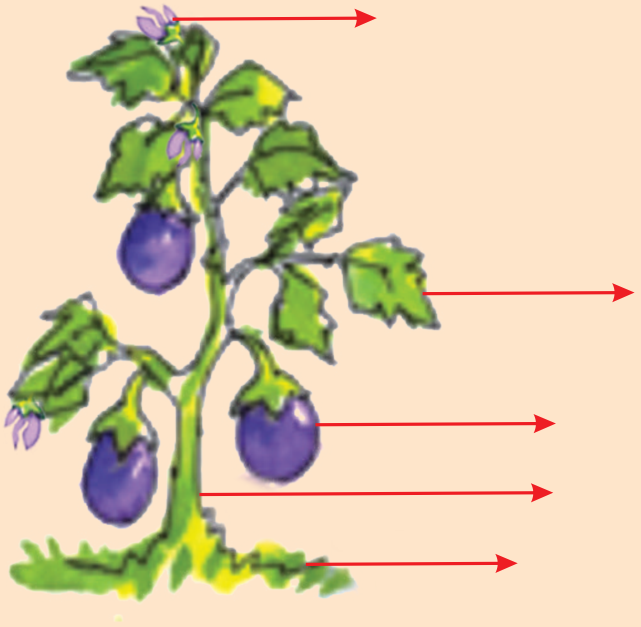

استاد کے لیے ہدایت:

طلبہ کو ساتھ لے کر اسکول کے کسی باغ کو جائیں اور انہیں کاپی قلم لے جانے کی ہدایت کریں۔

پچھلے نقشے کو دیکھ کر کون کہاں رہتا ہے لکھیے۔

مٹی کے نیچے رہتا ہے		مٹی کے اوپر رہتا ہے
	جڑ	
	پھول	
	پھل	
	تنا	

درخت کا جو حصہ مٹی کے نیچے رہتا ہے اس کو جڑ کہتے ہیں۔اصلی جڑ سے جو پتلی پتلی جڑیں نکلتی ہیں انہیں معاون جڑ کہتے ہیں۔درخت کے جو حصے مٹی کے اوپر ہیں وہ تنا،شاخ، پھول اور پھل ہین۔ایک مرچ کا پودا اور گھاس یا دھان کا پودا اکھاڑ کر لایئے۔اسی گھاس کی جڑ اور مرچ کے پودے کی جڑ کو اچھی طرح غور کیجیے۔نیچے کے خانے میں دونوں پودوں کی جڑوں کا نقشہ بنایے۔

دونوں پودوں کی جڑ میں کیا فرق ہے غور کیجیے اور نیچے لکھیے۔

....

....

درخت کے تنے سے جو حصہ مٹی کے نیچے رفتہ رفتہ ہوتا گیا ہے اس کو اصلی جڑ کہتے ہیں۔اور درخت کی جڑ سے جو پتلی پتلی جڑیں نکلتی ہیں ان کو اتفاقی جڑ کہتے ہیں۔

نقشہ دیکھ کر خالی خانوں میں جڑوں کے نام لکھیے :

نیچے کچھ اصلی جڑ والے اور اتفاقی جڑ والے درختوں کے نام لکھیے ۔

اصلی جڑ والے درخت	اتفاقی جڑ والے درخت
جس طرح: آم کا درخت	دھان کا درخت

آ دو درخت کے پتے لائیے۔ ہر پتا کو نیچے خالی جگہ میں رکھ کر اس کے کنارے کو پینسل سے لکیر کھنچے۔
پ کے کھینچے گیے ہر پتے کے اندرونی حصے میں رنگ بھریے اور نقشے کے نیچے پتے کا نام لکھیے۔

☆ ہر پتے کے رنگ اور کنارے کو غور سے دیکھیے۔
☆ پتے کے اوپر کے حصے کو غور سے دیکھیے۔
☆ ہر پتے کی شکل کس طرح ہے غور کیجیے۔

ہمیں معلوم ہوا، زیادہ تر پتوں کا رنگ سبز ہے مگر ان کی شکلیں الگ الگ ہیں۔ مختلف شکلوں کے پتوں کے نام لکھیے۔

لمبا اور پتلا پتا	لمبا اور چوڑا پتا	بیضوی پتا	گول پتا	دوسری طرح کے پتے
گھاس	کیلا	برگد	کنول	

نقطوں کو جوڑیے، نام لکھیے، رنگ بھریے:

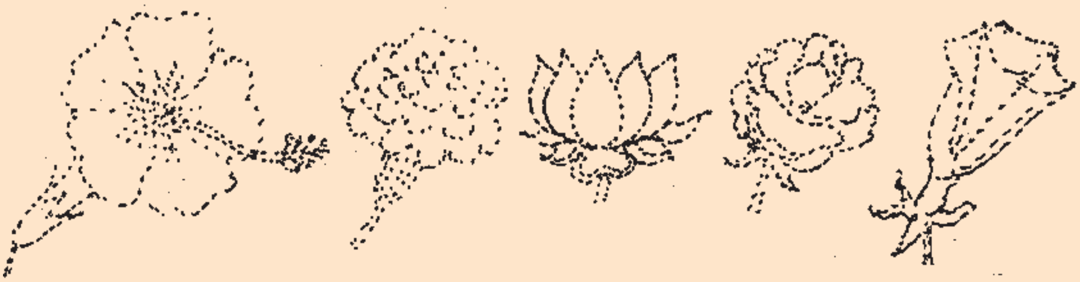

رنگ کے مطابق کچھ پھولوں کے نام لکھیے۔

رنگ	پھول کا نام	رنگ	پھول کا نام
سفید		پیلا	
لال		نارنگی	
گلابی		نیلا	

پھول نہ ہونے والے کچھ درختوں کے نام لکھیے:

پھل کا رنگ اور اس کی شکل نیچے کے خانے میں لکھیے:

پھول کے نام	رنگ	شکل
کچا سنترہ	سبز	گول

دونوں تصویروں میں کیا دیکھ رہے ہیں نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

پھلوں کے نام	بیج کی شکل کیسی ہے؟	کتنے بیج ہیں
آم		
مٹر		

اسی طرح آپ کے ارد گرد میں ملنے والے دوسرے پھلوں کے نام لکھیے:

(i) جس میں ایک بیج ہوتا ہے: ....

(ii) جس میں بہت بیج ہوتے ہیں: ....

....

مشق

1۔ دھان، بیگن، آم، برگد، گنا، گھاس، کٹھل، چینی گلاب، (مدار) گلاب، گیندا، ٹگر، مرچ، بھنڈی، گیہوں، مکئی، ان درختوں اور پودوں میں سے کن میں اصلی جڑ ہوتی ہیں۔ اور کن میں اتفاقی جڑ ہوتی ہے نیچے کے خانوں میں لکھیے۔

اصلی جڑ والے درخت	اتفاقی جڑ والے درخت

2۔ کچھ شاخ درشاخ والے درخت اور بے شاخ درشاخ والے درخت کے نام لکھیے۔

شاخ درشاخ درخت	بے شاخ درشاخ درخت

3۔ اپنے گردو پیش سے مختلف قسم کے پتے لائیے۔ انہیں گوند سے اپنی کاپی پر چپکائیے۔ ہر پتے کے نیچے اس کا نام لکھ کر اس میں طبی خاصیت ہے یا نہیں، استاد یا بڑوں سے سمجھ کر لکھیے۔

4۔ وہ کیا ہے؟

بڑے درخت میں پھل ہے چھوٹا : ....

درخت لچک دار پتا ہے ٹیڑھا

اس کے پھل کی قیمت زیادہ : ....

نباتات کی درجہ بندی

☆ اپنے گردوپیش میں جو درخت دیکھتے ہیں ان کے نام نیچے لکھیے۔

☆ ان میں جو آپ کو ایک طرح کے لگتے ہیں انہیں الگ الگ طور پر سجا کر لکھیے۔

☆ آپ نے کس وجہ سے اس طرح سجایا لکھیے۔

تصویر میں دیے گیے درختوں کو نیچے دیے گیے حصے کے مطابق سجا کر لکھیے۔

بیل	چھوٹے پودے	جھاڑی دار درخت	بڑا درخت	شاخ وٹہنی والے درخت	شاخ وٹہنی نہ رہنے والے درخت

☆ اس سے پہلے آپ نے درختوں کے نام لکھے تھے انہیں اوپر کے خانوں میں لکھیے ۔

☆ جن دوسرے درختوں کے نام آپ جانتے ہیں ان کے نام بھی ان خانوں میں لکھیے ۔

آم اور کدو کے درختوں میں سے کس کا تنا کمزور ہے؟

کون سا درخت سیدھا ہو کر کھڑا رہتا ہے؟

دووں کے تنے میں کیا فرق دیکھ رہے ہیں لکھیے ؟

....

....

کچھ درخت کے تنے سے شاخ وٹہنی نکلتی ہیں ۔ اس کو ڈال کہتے ہیں اور کچھ درختوں میں شاخ اور ٹہنی نہیں ہوتیں کچھ درختوں کے تنے کمزور تو کچھ درختوں کے تنے مضبوط ہوتے ہیں ۔

دھان ۔ اڑد ۔ برگد ۔ مکئی ۔ باجرا ۔ آم ۔ بیگن ۔ مرچ ۔ پیپل ۔ گیندا ۔ گل مہندی ۔ چینی گلاب ۔ کریلا ۔ مونگ ۔ کٹھل ۔ جامن ۔ امرود ۔ کدو ۔ گلاب ۔ کیلا ۔ آلو ۔ اروی ۔ لال کدو ۔ گیہوں ۔ ساگوان ۔ مونگ پھلی ۔ سفید پھول ۔ کے درختوں کو بعد والے صفحے میں دیے گیے خانوں میں سجا کر لکھیے ۔

بیل	چھوٹے پودے	جھاڑی دار درخت	بڑا درخت	شاخ وٹہنی والے درخت	شاخ وٹہنی نہ رہنے والے درخت

ایک سال سے کم زندہ رہنے والا درخت	دو تین سال زندہ رہنے والا درخت	بہت سال زندہ رہنے والا درخت

اوپر کے خانوں سے ہم نے کیا معلوم کیا لکھیے :

....

....

یہاں ہم نے درختوں کو ان کی شکل اور زندہ رہنے کے وقت کے مطابق درجہ بندی کی ہے۔

آپ جو سبزی / پھل کھاتے ہیں کیا وہ پورے سال بھر ملتے ہیں؟ کیوں نہیں ملتے لکھیے۔

....

....

کس موسم میں کون سا پھول / پھل / سبزی زیادہ پائے جاتے ہیں، فہرست بنائیے۔

موسم	پھل	پھول	سبزی	فصل
گرمی کا موسم				
بارش کا موسم				
جاڑے کا موسم				

اس سے ہم نے کیا سیکھا:

موسم کے مطابق پھل، پھول، سبزی اور فصل ہوتے ہیں۔

استاد کے لیے ہدایت: درخت کی شکل۔ زندہ رہنے کا وقت اور موسم کے مطابق مختلف طرح کے درخت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ بچوں کے ذریعے تذکرہ کرائیں۔

مشق

1۔ ہر ایک سے چار مثالیں دیجیے:

بڑا درخت : .... ،................ ،................ ،................

چھوٹا درخت : .... ،................ ،................ ،................

جھاڑی دار درخت : .... ،................ ،................ ،................

بیل : .... ،................ ،................ ،................

شاخ نہ رہنے والا درخت: .... ،................ ،................ ،................

2۔ مرچ اور کریلے کے درختوں کے درمیان کیا فرق ہے لکھیے۔

مرچ کا درخت	کریلا کا درخت

3۔ سال بھر آم کیوں نہیں پھلتا؟

....

....

4۔ ایک کیلے کے درخت کا نقشہ بنا کر اس کا پھول۔ پھل پتا اور تنا دکھائیے۔

5۔ پوچھ کر سمجھیے اور جواب خالی خانوں میں لکھیے۔

(i) کس درخت میں صرف ایک بار پھل ہوتا ہے؟

(ii) سب سے بڑے گھاس کے درخت کا نام کیا ہے؟

(iii) اپنے علاقے میں دیکھے جانے والے درختوں میں سے کون سا درخت سالوں سے ہے؟

چرندے پرندوں کا غذائی عمل

شیر ماما کی شادی ہے۔تمام چرندے پرندوں کو دعوت دی گئی ہے۔اعلان ہوا ہے۔اس دن کے لیے کسی وحشی جانوروں میں کسی طرح کی دشمنی نہیں رہے گی۔

بادشاہ شیر خود دربار میں حاضر ہیں۔پاس میں بھالو، گیدڑ، ہاتھی وغیرہ بھی حاضر ہیں۔بھالو نے کھانے کے انتظام کے بارے میں بتایا۔''شہنشاہ! دعوت کے لیے ہم نے شہری انتظام کیا ہے۔پلاؤ۔گوشت۔کھیر۔دال۔پنیر اچار بھجیا۔مچھلی، مٹھائی وغیرہ کا انتظام ہوا ہے۔بھالو کی غذائی فہرست سن کر گیدڑ نے منھ موڑ لیا۔

شیر کو معلوم تھا، گیدڑ بہت چالاک ہے۔اس لیے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا،'' کیوں جی! تم کیا کہہ رہے ہو، یہ سب اچھا ہوگا تو؟

گیدڑ نے کہا'' شہنشاہ، کہاوت ہے خود پسند کھانا۔ہماری ریاست میں یہ انسانی غذا پسند نہیں۔ہر ایک کی غذا الگ الگ ہے۔ہاتھی کے لیے شاخ تو کتے کے لیے گوشت۔ہم سب کے کھانے کے طریقے بھی برابر نہیں۔کوئی کبوتر کی طرح چگ چگ کر کھاتا ہے تو کوئی گائے کی طرح جگالی کرتا ہے۔

اس لیے کھانے کا انتظام جانوروں کی پسند کے مطابق ہونا چاہیئے۔

شیر ماما کو یہ بات پسند آئی۔گیدڑ کو شاباسی دی۔پھر سب نے مل جل کر انتظام کیا۔شادی کے بعد ایک جگہ بیٹھ کر کھانا کھایا۔

آیئے اب کون کیا کھاتے ہیں لکھیے :

درخت کے پتے، بھوسی، دانہ، پھل، گھاس	جانور اور پرندوں کا گوشت مچھلی	درخت کے پتے، پھل کے ساتھ گوشت، مچھلی

جو اپنی خوراک کے لیے صرف نباتات پر منحصر کرتے ہیں انہیں سبز خور، جو جاندار صرف جانوروں کو کھاتے ہیں انہیں گوشت خور اور جو جاندار نباتات اور حیوانات دونوں کو کھاتے ہیں انہیں ہمہ خور کہتے ہیں۔

جانوروں کے نام	ان کی خوراک
گائے، بیل	
باگھ، شیر	
کتا، بلّی	
سانپ	
چوہا	
ہاتھی، گھوڑا	
گدھا	
کبوتر	
مرغی	
توتا	

گائے پہلے غذا کو نگل دیتی ہے۔ پھر اسے منھ میں لا کر چبا چبا کر کھاتی ہے۔ اس عمل کو جگالی کرنا کہتے ہیں۔
کچھ پرندے چن چن کر کھاتے ہیں۔ کچھ جانور چیڑ چیڑ کر کے کھاتے ہیں۔ کچھ چاٹ چاٹ کر کھاتے ہیں۔
اپنے علاقے کے چرندے پرندوں کو دیکھیے وہ سب کس کس طرح اور کیا کیا کھاتے ہیں غور کیجیے۔
اور کون کس طرح کھاتے ہیں، نیچے کے خانے میں لکھیے۔ (ہر ایک سے ایک ایک مثال دی گئی ہے)

چن چن کر	کبوتر
چونچ سے ٹکڑے کر کے	توتا
جگالی کر کے	گائے
چیڑ چیڑ کر کے	کتا
زبان سے چاٹ چاٹ کر	بلی
چبا چبا کر	انسان

مشق

ا۔ ان کے نام لکھیے:

(i) جو جانور صرف ڈال پتے کھاتے ہیں :..

(ii) جو پرندے چن چن کر کھاتے ہیں :..

(iii) جو جانور ہمہ خور ہیں :..

(iv) جو پرندے صرف گوشت خور ہیں :..

(v) جو پرندے مچھلی نگل جاتے ہیں :..

آٹھواں سبق:

ساجد نے خواب میں سیکھا

اوپر کی تصویروں کو دیکھیے ۔کون سی تصویر میں کیا کام ہو رہا ہے کہیے۔ وہی کام کون کون سے اعضا کر رہے ہیں۔

کام	کام کے ساتھ شامل اعضا کے نام

ساجد آپ کی طرح ایک چھوٹا بچہ ہے۔ساجد جس نے نیند میں سوتے وقت خواب میں دیکھا آنکھ، ناک، کان منھ، دانت، زبان، ہاتھ، پیر سب مل کر اس کے پاس ضد کر رہے ہیں۔ان کی مانگ ہے ساجد ان کے لیے کچھ کام کرے۔

ساجد: تم سب کو میں پالتا ہوں۔اس کے لیے میری کس قدر طاقت لگتی ہے۔پھر بھی تم سب آج کس لیے اس طرح ضد کر رہے ہو؟ تم میرے لیے کیا کام کرتے ہو؟

کیا کہتے ہو، ہم کچھ کرتے نہیں؟ میرے ہی وجہ سے تم یہ دنیا دیکھ رہے ہو۔ مجھے بند کر کے تمہارے تمام کام کر کے دیکھو، تو! پھر بھی تم مجھے بہت تکلیف دیتے ہو۔

ساجد: تم کس طرح تکلیف پاتے ہو؟

جب تم باہر گھومتے ہو اس وقت دھول، ریت، اڑ کر میرے قریب میں جمع ہو جاتے ہیں۔ نیند سے جاگتے وقت یہ سب کیچڑ کے طور پر میرے بدن سے نکلتے ہیں۔اور تم دھواں یا دھول میں گھومنے سے مجھ میں جلن پیدا ہوتی ہے۔تم کبھی کبھی مجھے مل دیتے ہو اوہ! کیا درد۔اس طرح ہونے سے چند دنوں میں میں کمزور ہو جاؤں گی۔ کام کر نہیں پاؤں گی۔ کہہ دیتی ہوں، ابھی سے ہوشیار ہو جاؤ۔

ساجد: اس کے لیے مجھے کیا کرنا ہوگا؟

سویرے آٹھ کر ٹھنڈے پانی سے مجھے دھو دینا۔منھ دھوتے وقت کیچڑ کو دھیرے دھیرے صاف کرنا۔کیچڑ، کو دور نہ کرنے سے اس میں مکھی بیٹھ سکتی ہے۔مکھی کے بیٹھنے سے مرض پیدا ہوسکتا ہے۔ مجھے مت ملنا۔ صاف کپڑے یا رومال سے دھیرے دھیرے پونچھ دینا۔

بہت زیادہ اجالا اور بہت کم روشنی میرے لیے خراب ہے۔اسی لیے روشنی کی طرف سیدھے دیکھنا ٹھیک نہیں۔ کم روشنی میں بھی پڑھائی لکھائی نہ کرنا۔ ٹی۔ وی کو بہت قریب سے نہیں دیکھنا۔اس کے علاوہ مجھے تندرست رکھنے کے لیے پکے پھل، کچے پھل، ساگ، سبزیاں، چھوٹی مچھلی کھانا۔

ذرا،ٹھہرو، ہم بھی اپنی فریاد سنائیں۔ میرے ہی ذریعہ تو تم سب باتیں اور آواز سنتے ہو، لیکن پٹاخے پھوٹنے وقت مائیک بجتے وقت ان کے قریب رکھنا اور بجلی کڑک سن کر کیوں مجھے تکلیف دیتے ہو؟ کبھی کبھی میرے اندر تنکا، سلائی داخل کرتے ہو اب میں مزید تکلیف برداشت نہیں کرسکتا۔

ساجد: تو مجھے اس کے لیے کیا کرنا ہوگا؟

میرے اندر گرد و غبار داخل ہونے سے وہ میل کی شکل میں نکل آتے ہیں۔ تنکا، سلائی، پنسیل، پن کانٹا وغیرہ میرے اندر داخل نہ کرو۔ باہر تیز آواز ہو تو مجھے ہاتھ سے بند کر دو۔ ٹی۔ وی، ریڈیو اور ٹیپ رکارڈ بہت تیز آواز سے مت سنو۔ تیز آواز یا میرے اندر تنکا داخل کرنے سے میرے اندر کا پردہ پھٹ جاتا ہے۔ اگر پردہ پھٹ جایے تو تم کچھ بھی نہیں سن سکتے۔ خود کبھی بلند آواز سے چلانا نہیں۔ میرے اندر پانی داخل نہ کرنا۔ پانی داخل ہونے سے مجھ میں مواد ہو جاتا ہے۔ اور تمہیں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ میرے اندر پانی داخل ہونے پر نرم کپڑا یا روئی سے پہونچھ دینا۔

ساجد: ہاں ہوگیا بابا۔ اب ناک کیا کہتا ہے ہم سنیں؟

میری وجہ سے تم خوشبو پہچان سکتے ہو۔ میرے ہی سراخ سے ہوا تمہارے جسم کے اندر جاتی آتی ہے۔ اس کو عمل تنفس کہتے ہیں۔ عمل تنفس کے بغیر تم زندہ رہ نہیں سکتے۔ تمہیں سردی ہونے سے میرے ہی سراخ سے رینٹ نکلتی ہے۔ رینٹ نکلنے سے کیا تم کو اچھا لگتا ہے؟ ہمیشہ نزلہ ہونے سے تمہارے سونگھنے کی قوت کم ہو جاتی ہے، سر درد ہوتا ہے۔ میرے اندر زخم ہوسکتا ہے تمہیں سردی نہ ہو اس کے لیے ہوشیار رہو۔ میرے اندر تنکا، پنسل اور انگلی داخل نہ کرنا۔ مجھے ہر وقت صاف رکھنا۔

ساجد: ناک بہت اچھی ہے۔ اس کی مانگ بہت ہی کم۔

میری بات ذرا سنو! میرے ذریعہ تم کھانا کھاتے ہو۔ میرے اندر دانت زبان ہے۔ دانت تمہاری، کھائی ہوئی غذا کو اچھی طرح چباتا ہوں۔ میرے دانتوں کی وجہ سے تمہارا چہرہ خوبصورت لگتا ہے۔ بات بھی صاف ہوتی ہے۔ تمہاری کھائی ہوئی غذا کا مذاز بان معلوم کرتا ہے۔ کھٹا۔ میٹھا۔ کڑوا۔ کسیلا۔ تیکھا وغیرہ معلوم کرتا ہے اور تمہاری کھاتی ہوئی غذا کو زبان ادھرادھر کرتی ہے۔ زبان نہ ہونے سے تم باتیں نہیں کر سکتے۔ اس لیے ہماری حفاظت کرنا ضروری ہے۔

ساجد: میں کس طرح تمہاری حفاظت کروں؟

ارے بھیا، تم جو کھاتے ہو اس میں سے کچھ حصے دانت کی جڑ میں لگے رہتے ہیں۔ اس میں بہت سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ انھیں جراثیم کی وجہ سے دانت کی جڑ سڑ کر منھ بد بو کرتا ہے۔ دانت میں کھانا پھنس کر سڑنے سے دانت نقصان ہوتا ہے۔ اس کو کیڑے لگنا کہتے ہیں۔ چاکلیٹ اور میٹھی چیزیں زیادہ کھانے سے دانت زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ اس لیے چاکلیٹ کھانے سے پرہیز کرو۔ جب کچھ کھاؤ، کھانے کے بعد مسواک کر لینا۔ پان، گنڈی، گڑاکھو، تمباکو، گٹکا، بیڑی، سگریٹ استعمال کرنے کی وجہ سے دانت خراب ہوتا ہے اور مختلف طرح کی بیماریاں ہوتی ہیں۔ مسواک کرتے وقت زبان سے گندگی نکال کر زبان کو صاف رکھنا۔ زبان میں کبھی کبھی زخم ہوتا ہے۔ زخم ہونے سے دوائی لینا مت بھولنا۔ رات میں سونے سے پہلے ایک بار مسواک کرنے سے تندرست رہو گے۔

ہمارے ذریعہ ہر طرح کے کام کرتے ہو، ہم بیکار ہو جائیں تو تم کچھ بھی کر نہیں پاؤں گے۔ اس لیے ہماری حفاظت میں تم کاہلی مت کرنا۔

ساجد: ہاں تو تمہارے لیے کیا کروں گا کہو؟

کھانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح صاف کرنا۔ ورنہ میرے بدن میں لگے ہوئے جراثیم تمہاری غذا کے ساتھ پیٹ میں جا کر مرض پھیلائیں گے۔ اس لیے ہوشیار، بیت الخلا جاتے وقت پیر میں چپل پہنو گے۔ ورنہ خالی پیر کے ذریعہ بہت سے جراثیم تمہارے جسم کے اندر داخل ہو کر مرض پیدا کریں گے۔ استنجا کے بعد صابن سے ہاتھ اچھی طرح صاف کرو گے۔ پیر سے چل پھر کرتے ہو۔ گیند کھیلتے ہو اور دوڑتے ہو۔ ہاتھ سے تم بہت سے کام کرتے ہو۔ ہفتہ میں ایک بار ناخن کاٹنا۔ ناخن میں میل جمع ہونے نہ دینا۔ منھ میں انگلی مت ڈالنا۔

چمڑا: ٹھہرو! میری بات ذرا سنو۔

ساجد: ہاں کہو

چمڑا: میں تو چادر کی طرح تمہارے جسم ڈھانک کر رکھتا ہوں۔ مجھے بھی صاف ستھرا رکھو ورنہ کھجلی کی طرح چمڑے کی بہت ساری بیماریاں ہوں گی صابن سے میری صفائی کروگے پھر تیل لگا کر مجھے دھو کر صاف ستھرا رکھو گے۔

کیا مجھے بھول گیے؟ میری حفاظت نہ کرنے سے اس میں میل جمع ہو کر بفا اور جوں پیدا ہوتے ہیں۔ جوں سر کے چمڑے سے خون پی جاتی ہیں۔ ہر روز میرے بدن میں تیل مالش کر کے کنگھی سے کھجلانا، بہتر ہے۔ ہر ہفتہ کم سے کم دو بار سر کو دھو کر صاف کرو۔

ساجد: ہاں، تم سب میرے بیرونی اعضا ہونے پر بھی میں کبھی بھی غفلت نہیں کروں گا۔ ہر وقت تمہاری حفاظت کا خیال رکھوں گا۔

یہ کہتے ساجد کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے اپنے ہاتھ پیر وغیرہ کو ڈھونڈا۔

مشق

1۔ تم کون کون سے کام کرتے ہو؟

آنکھ سے:.............................. پیر سے:..............................

ناک سے:.............................. ہاتھ سے:..............................

کان سے:.............................. دانت سے:..............................

زبان سے:..............................

2۔ دانت کس وجہ سے جلد گر جاتے ہیں۔

خالی نقشے میں لکھیے

کھانا کھانے کے
بعد دانت کی
صفائی کرنے سے

3۔ قریب سے ٹی وی دیکھنے سے ، دھواں اور گیس کی زد میں آنے سے سورج کی طرف سیدھا دیکھنے سے دھیمی روشنی میں پڑھنے سے کن اعضا پر اس کا اثر ہوگا؟ نقشے کے اندر اعضا کے نام لکھیے اور تصویر بنائیے۔

4۔ کان کے لیے کون سا اچھا نہیں (X) نشان کے ذریعے پہچان کرائیے۔

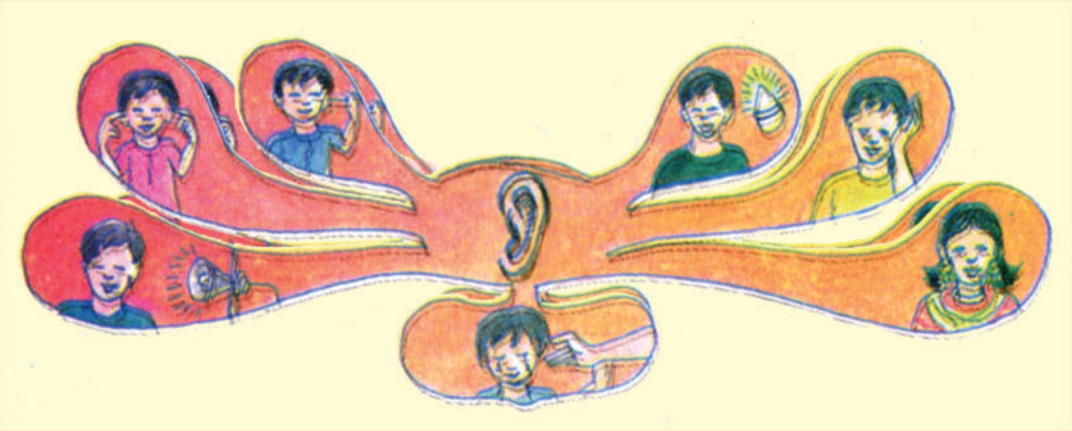

5۔ کون کس کا؟

جوں	دانت
کیڑا کاٹنا	ناک
کھجلی	ہاتھ
نزلہ	چمڑا
	سر

6۔ آپ کے ساتھی کے منھ سے بدبو آرہی ہے، آپ کیا کرنے کے لیے کہیں گے؟

7۔ آپ کے دوست کے ہاتھ میں کھجلی ہوئی ہے، اسے کیا کرنے کے لیے کہیں گے؟

8۔ آپ کے سر میں جوں رہیں تو کیا کریں گے؟

9۔ جو کام کرنا ہے اس کے قریب ٹک ( ) نشان اور جو کام نہیں کرنا ہے اسکے قریب (X) نشان دے کر پہچان کرائیے۔

(i) چاکلیٹ اور دانت میں لگنے والی میٹھی چیز کھانا۔

(ii) دودھ پینے کے بعد منھ دھونا۔

(iii) ہاتھ پیر نہ دھو کر کھانے کے لیے بیٹھنا۔

(iv) بلند آواز سے ٹی وی اور ریڈیو کے گیت سننا۔

(v) کچا اور تازہ پھل، ساگ سبزی اور چھوٹی مچھلی کھانا۔

(vi) قریب سے ٹی وی دیکھنا۔

(vii) کان کھجلانے سے کان میں تنکا بھرنا۔

(viii) آنکھ میں جلن ہونے سے آنکھ کو رگڑنا۔

(ix) دھیمی روشنی میں پڑھنا۔

(x) ناک سے رینٹ صاف کرنا۔

(xi) ناک میں پنسیل داخل کرنا۔

10۔ خود کر کے دیکھیے۔ ہاں/نا پر بنا کر جواب دیجیے۔

(i) کیا آپ سویرے اٹھ کر منھ دھوتے ہیں؟ ہاں / نا

(ii) منھ دھوتے وقت کیا آنکھ سے گندگی صاف کرتے ہیں؟ ہاں / نا

(iii) کیا دن میں دو بار مسواک کرتے ہیں؟

صبح سویرے اٹھ کر ایک بار........................ ہاں / نا

رات میں کھانا کھانے کے بعد دوسرے بار...... ہاں / نا

(iv) بیت الخلا سے فارغ ہونے کے بعد کیا صابن سے ہاتھ دھوتے ہیں؟ ہاں / نا

(v) بیت الخلا جاتے وقت چپل پہن کر جاتے ہیں؟ ہاں / نا

(vi) نہاتے وقت کیا بدن میں تیل لگا کر اور رگھڑ کر نہاتے ہیں؟ ہاں / نا

(vii) نہانے کے بعد تولیا سے بدن کو کیا اچھی طرح پونچھتے ہیں؟ ہاں / نا

(viii) کھانے کے بعد کیا ہاتھ دھوتے ہیں؟ ہاں / نا

(ix) کیا صاف کپڑے پہنتے ہیں؟ ہاں / نا

(x) غسل کرنے کے بعد کنگھی سے کیا اچھی طرح کنگھی کرتے ہیں؟ ہاں / نا

(xi) کھانا کھانے کے بعد کیا اچھی طرح کلی کر کے منھ دھوتے ہیں؟ ہاں / نا

(xii) کھیل ختم کر کے گھر آنے کے بعد ہاتھ پیر دھوتے ہیں؟ ہاں / نا

11۔ اپنے جسم کو تندرست رکھنے کے لیے آپ کو روزانہ کیا کرنا ہے، اس کے متعلق پانچ جملے لکھیے۔

....

....

....

....

....

ہمارے جسم کے اندرونی اعضا:

ہمارے جسم میں بیرونی اعضا کی طرح جسم کے اندر بھی کچھ اعضا ہیں۔ وہ بھی ہمارے لیے بہت ضروری ہیں۔ نیچے کی تصویروں میں انہیں پہچانیے۔ وہ اعضا تمہاری جسم میں کس جگہ ہیں۔ اپنے ہاتھوں سے احساس کیجیے۔ نہ کر سکنے پر باپ، ماں اور استاد سے پوچھ کر سمجھیے۔

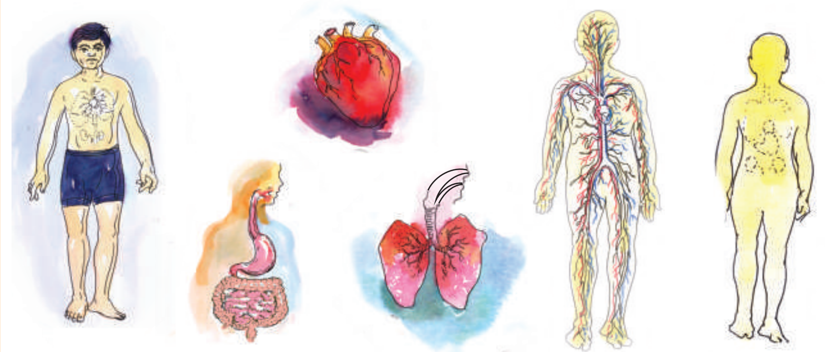

پھیپھڑا
دل
خوراک کی نلی
خون کی نلی

☆ تصویر دیکھ کر لکھیے:

باہر دکھائی دینے والے اعضا کے نام	باہر دکھائی نہ دینے والے اعضا کے نام

جسم کے اندر رہنے والے اعضا کو اندرونی اعضا کہتے ہیں۔

☆ تصویر دیکھ کر لکھیے:

اعضا کا نام	جسم کے اندر کہاں رہتا ہے
معدہ	
پھیپھڑا	
دل	

نظام انہضام

منھ

معدہ

چھوٹی آنت

بڑی آنت　　　　　اندرونی آنت

پاخانہ کا راستہ

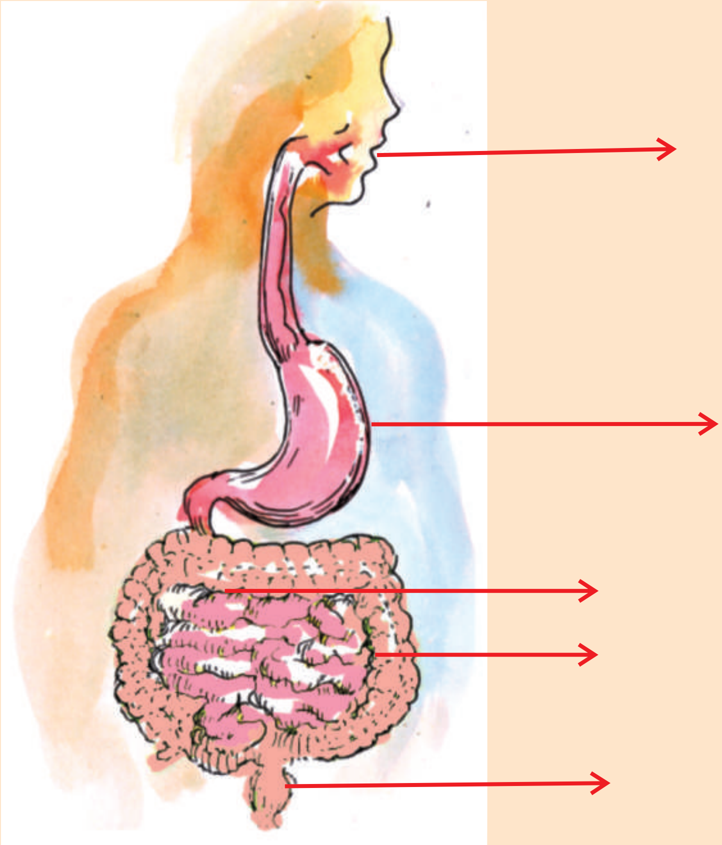

ہم جو غذا کھاتے ہیں اس کے ہضم ہونے کا عمل منھ سے شروع ہو کر معدہ اور اندرونی آنت میں ختم ہوتا ہے۔غذا کے ہضم نہ ہونے کا حصہ اور کھردرا حصہ پاخانہ کی شکل میں ہمارے جسم سے نکل جاتا ہے۔ ہضم ہو جانے والی غذا سہل ہو کر خون میں مل کر ہمیں توانائی فراہم کرتی ہے۔اسی عمل کو نظام انہضام کہتے ہیں۔اب نظام انہضام میں حصہ لینے والے اعضا کے نام تصویر دیکھ کر لکھیے۔

غذا پہنچتی ہے:　منھ

عمل تنفس

اپنی ناک کے نیچے کچھ وقت کے لیے ہاتھ رکھیے۔آپ نے کیا احساس کیا لکھیے ۔

....

....

ہوا ناک کے راستے کہاں سے آئی؟ ....

ہوا ہمارے جسم کے اندر کیسے گئی؟ ....

اب ناک کے راستے تیزی سے ہوا اندر لیجیے اور باہر چھوڑیے۔ ہوا لیتے وقت اور چھوڑتے وقت سینے میں ہاتھ رکھ کر محسوس کیجیے۔آپ نے کیا محسوس کیا؟ سینہ پھول گیا اور پھر سکڑ گیا۔تو ناک کے راستے سے ہوا جسم کے کس حصے کو گئی اور کہاں سے نکل آئی۔

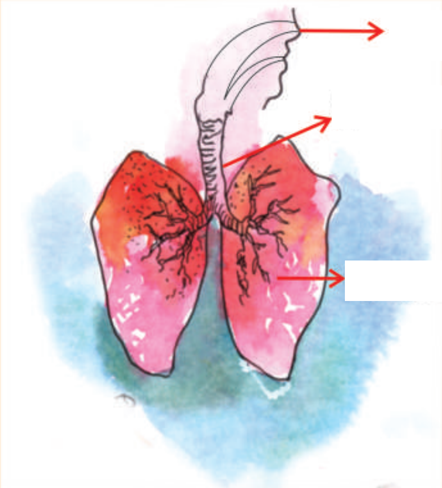

ہمارے سینے کے اندر دو تھیلی ہیں ۔ان دو تھیلی کو پھیپھڑا کہتے ہیں۔اسی کے اندر ہوا جاتی ہے اور پھر باہر نکل آتی ہے ۔ ہوا ناک کے اندر لینے کو سانس لینا اور باہر چھوڑنے کو سانس چھوڑنا کہتے ہیں۔اس طرح ہوا لینے اور چھوڑنے کے کام کو عمل تنفس کہتے ہیں۔اسی عمل کے ذریعے پھیپھڑے میں خون صاف ہوتا ہے۔

آپ جانتے ہیں آپ کے سونے کی حالت میں بھی عمل تنفس جاری رہتا ہے۔

اوپر کی تصویر دیکھ کر خالی خانوں کو پر کیجیے۔

سانس لینے کی ہوا   ناک

سانس چھوڑنے کی ہوا   پھیپھڑا

خون کی گردش

جسم کا کوئی بھی عضو کٹ جانے سے بدن سے خون نکلتا ہے۔اس سے معلوم ہوا کہ ہمارے جسم کے اندر ہر حصہ میں خون ہے۔ ہمارے جسم کے اندر یہی کون کسی طرح گردش کرتا ہے۔آیئے اس کے بارے میں جانکاری حاصل کریں۔

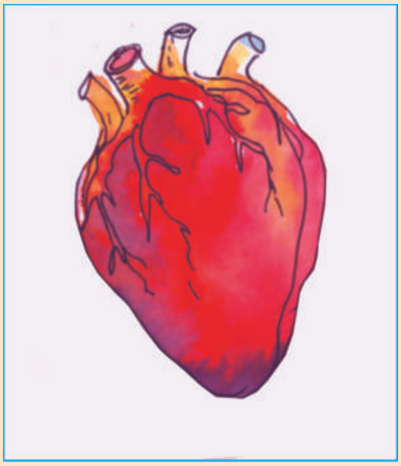

اپنے ساتھی کے سینے میں کان لگایئے۔کیا سن رہے ہیں؟ یہ دھک دھک کی آواز دل کی دھڑکن ہے۔ یہ آواز دل کے پھیلنے اور سکڑنے سے پیدا ہوتی ہے۔ دل سینے کی بیچ کے بالائی سطح میں دو پھیپھڑوں کے درمیان رہتا ہے۔اب ہاتھ میں رہنے والے نبض کو پکڑیے اور کیا محسوس کر رہے ہیں بولیے۔

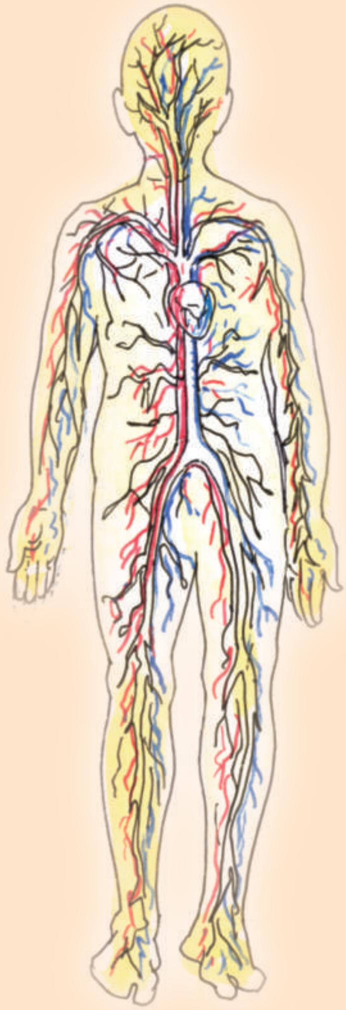

نبض میں جتنی بار دھڑکن ہوتی ہے دل میں اتنی ہی بار دھڑکن ہوتی ہے۔ یہ نبض خون کی ایک نس ہے۔ یہ جسم کے تمام حصوں میں پھیلی ہوئی ہے۔اسی طرح کون سی نس دل کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔ خون کی نسوں میں ہمارے جسم کا خون آمد و رفت کرتا ہے۔دل ایک پمپ کی طرح کام کرتا ہے۔ یہ جسم کے مختلف حصے کا گندا خون کھینچ کر صاف ہونے کے لیے پھیپھڑے کو بھیجتا ہے۔ پھیپھڑے سے صاف خون لا کر جسم کے تمام اعضا کو بھیجتا ہے۔جس نس سے خون دل کو آتا ہے اس کو شہ رگ یا ورید کہتے ہیں۔ جس نس سے خون دل سے جسم کے مختلف حصوں کو جاتا ہے اس کو شریاں کہتے ہیں۔ ہمارے سونے کے وقت دل کام کرتا رہتا ہے۔

مشق

1۔ ملا کر لکھیے:

گروپ ''ب''	گروپ ''الف''
خون کی گردش	پھیپھڑا
عمل تنفس	دل
نسل بڑھانا	معدہ
نظام انہضام	

2۔ کیا آپ کہہ سکتے ہیں؟

(i) ڈاکٹر مریض کا نبض دبا کر کیوں پکڑتا ہے؟

(ii) آپ کے دل کی دھڑکن کیا ہر وقت برابر رہتی ہے؟

(iii) کب دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے؟

(iv) آپ کے جسم کے کون سے اعضا ہر وقت کام کرتے رہتے ہیں؟

3۔ (i) نظام انہضام کے اعضا کے نام لکھیے۔ ....

(ii) عمل تنفس کے ساتھ جڑے اعضا کے نام لکھیے۔ ....

(iii) خون کی گردش سے جڑے اعضا کے نام لکھیے۔ ....

4۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے:

(i) ہمارا خون صاف کرنے کا عضو......................... ہے۔

(ii) ....ایک پمپ کی طرح کام کرتا ہے۔

(iii) دل.................خون کو کھینچ لاتا ہے اور...........خون کو جسم کے مختلف حصوں میں بھیجتا ہے۔

(iv) نبض میں.................گردش کرتا ہے۔

5۔ اپنے جسم کے اندرونی اعضا کا نام لکھیے۔

6۔ جسم کے مختلف اعضا کی تصویریں مہیا کر کے کاپی پر چپکائیے۔

نواں سبق:

اشیا

تصویر میں رہنے والی کون کون سی چیزیں
آپ کے گھر میں ہیں ان کے نام لکھیے

آپ کے گھر میں رہنے والی چیزیں جو اس
تصویر میں نہیں ہیں ان کے نام لکھیے

آپ کے علاقے میں ملنے والی مختلف اشیا کے نام، ان کے رنگ کے مطابق گولائی کے چاروں طرف لکھیے۔

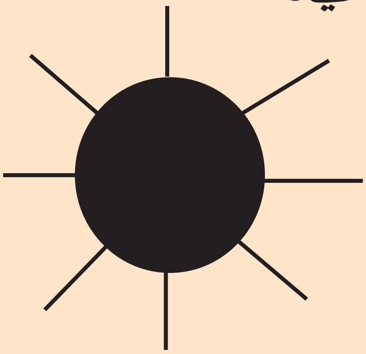

ٹگر پھول   سفد رنگ

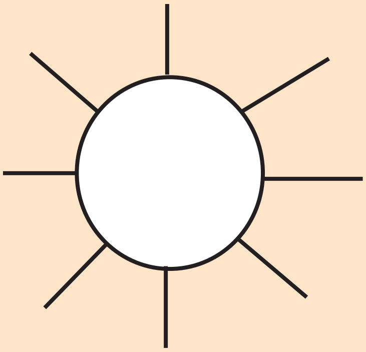

کالا رنگ   کوئلا

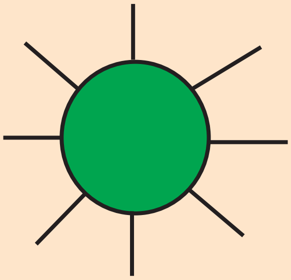

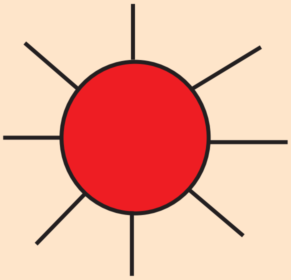

سندور لال رنگ

سبز رنگ توری

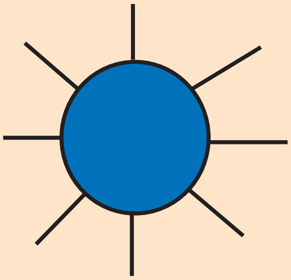

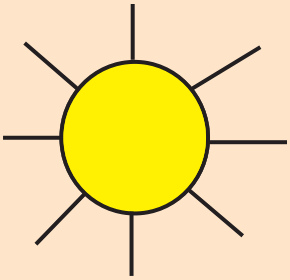

پکا کیلا پیلا رنگ

نیلا رنگ اپراجیت پھول

ایک گلاس میں پانی اور ایک گلاس میں دودھ دیا گیا ہے۔ آپ کس طرح دیکھ کر جان سکتے ہیں کہ کس گلاس میں دودھ اور کس گلاس میں پانی ہے؟

اشیا مختلف رنگوں کی ہوتی ہیں۔ رنگ دیکھ کر چند اشیا کو پہچانا جاتا ہے۔ رنگ شے کی ایک خاصیت ہے۔

آپ ایک کریلا اور ایک ٹماٹر کو چھو کر اپنا احساس بتائیے۔

فہرست بنا کر نیچے کے کانوں میں لکھیے :

کریلے کی طرح کھردار لگنے والی چیزیں	ٹماٹر کی طرح چکنی چیزیں

ٹماٹر چھونے سے ہاتھ کو جس طرح محسوس ہوتا ہے اسی طرح محسوس ہونے والی چیزوں کو چکنی اور کریلا سے ہاتھ کو جس طرح محسوس ہوتا ہے اس طرح محسوس ہونے والی چیزوں کو کھردری چیزیں کہا جاتا ہے۔

بیچ کے خانے میں کچھ چیزوں کے نام لکھے گیے ہیں۔ان میں سے جو کھردری ہیں انہیں ''کریلا'' کے خانے میں اور جو چکنی ہیں انہیں ''ٹماٹر'' کے خانے میں لکھیے۔

کریلا		ٹماٹر
	بیلون، مصری، بالو، پاؤڈر، کنکرول، آلو، بیسن، صابن، منکرا پتھر، ٹائل، آئینہ، کانچ کی گولی، سرسوں کا تیل، سل بٹا، چکی، مکھن، نمک، بیل، سنترہ، چینی، اینٹ، کھیرا، گیند	

شے کھردری ہے یا چکنی جاننے کے لیے شے پر انگلی لگا کر محسوس کرنا ہوگا۔ کھردرا یا چکنا ہونا شے کی ایک اور خاصیت ہے۔اسی خاصیت کے مطابق اشیا کی دو قسمیں ہیں۔

کھردری اور چکنی:

ایک بار رانی اپنے نانا کے گھر گئی تھی وہاں امرود پھلے تھے۔نانا جان نے رانی کو امرود کھانے کے لیے دیا۔رانی کی نانی جان نے اسے مٹر۔رسگولہ اور کیلے دیے۔رانی بولی ''نانا جان آئیے ساتھ مل کر کھائیں۔'' نانا جان نے کہا۔''میرے تو دانت نہیں ہیں۔میں امرود مٹر جیسی سخت چیزیں کھا نہیں سکتا۔ میں رس گولہ اور کیلے کی طرح نرم چیزیں کھا سکتا ہوں۔'' اس کے بعد رانی فہرست تیار کرنے لگی۔نانا جان کیا کیا کھا سکتے ہیں اور کیا کیا کھا نہیں سکتے۔آپ رانی کی فہرست میں اور چیزیں ملائیے۔

نانا جان کھا سکتے ہیں	نانا جان کھا نہیں سکتے
بھات، اپما،................................	مٹر، امرود،................................

نانا جان جو چیز کھا سکتے ہیں وہ نرم اور جو کھا نہیں سکتے وہ چیزیں سخت یا ٹھوس۔

نرم اور سخت ہونا شے کی ایک خاصیت ہے۔اسی خاصیت کے مطابق اشیا کی دو قسمیں ہیں۔

جیسے سخت شے اور نرم شے۔

چاول، پتھر، پنیر، روٹی، اینٹ، کانچ کی گولی، پھول، اسپنج، گیہوں، لکڑی، گوندھا ہوا آٹا، کیچڑ، آلو، ناریل میں سے کون نرم اور کون سخت ہیں نیچے دی گئی خالی جگہوں میں لکھیے۔

سخت اشیا	نرم اشیا

آپ اپنے گردوپیش میں جو چیزیں دیکھ رہے ہیں ان میں کون نرم اور کون سخت ہیں فہرست بنائیے۔

سخت اشیا	نرم اشیا

استاد کے لیے ہدایت: ہر بچہ انفرادی طور پر فہرست تیار کرنے کے بعد گروپ میں بیٹھ کر تذکرہ کرے گا۔ہر گروپ سے ایک ایک کرکے فہرست پڑھیں گے۔ضرورت پڑنے پر درست کریں۔

مشق

1۔ جن کے رنگ برابر ہیں انہیں جوڑیے:

آسمان	سر کا بال
پتا	کنیر کا پھول
ہلدی بسنت چڑیا	توتا
کوئل	چونا
بگلا	گیہوں
	سمندر

2۔ نیچے دی گئی ہدایت کے مطابق اشیا کے نام لکھیے۔

(i) تین کھردری اور تین چکنی اشیا

(ii) تین نرم اور تین سخت اشیا

آپ کے لیے کام:

1۔ آپ مٹی کو پانی سے گوندھ کر اور اسی گوندھی گئی مٹی سے اپنی پسند کی ایک کھردری اور ایک چکنی چیز تیار کر کے اس میں رنگ بھریے

2۔ حاصل کیجیے اور حفاظت سے لکھیے:

(i) مختلف رنگ کی چڑیوں کے پروں کو کاپی میں گوند سے چپکائیے۔ نیچے ہر ایک کا رنگ اور وہ کس چڑیا کا پر ہے لکھیے۔

(ii) مختلف رنگ کے بیج الگ الگ چھوٹے چھوٹے پولیتین میں بھریے۔ کاغذ میں بیج کا نام لکھ کر پولیتین میں رکھیے اور پولیتھین کے منھ کو بند کیجیے۔

پانی

آپ سویرے سے رات تک پانی کو کن کن کاموں میں استعمال کرتے ہیں نیچے لکھیے۔

....

....

....

آپ کے گھر میں دیگر کن کاموں میں پانی کا ستعمال ہوتا ہے لکھیے۔

....

....

پانی کے دوسرے استعمال کو تصویر دیکھ کر لکھیے۔..

....

پانی کو حیوان اور نباتات دونوں استعمال کرتے ہیں۔

ہمارے جسم کے وزن کا تقریباً 70 حصہ پانی ہے۔ پتلا پاخانہ ہونے سے جسم سے پانی کا حصہ کم ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس وقت زیادہ پانی پینے دیا جاتا ہے۔

ایک جانچ کرو:

دو عدد مٹی کے گملے لیجیے۔ ہر ایک میں ایک ایک چھوٹے پودا لگائیے۔ ایک گملے میں ہر روز پانی دیجیے۔ دوسرے میں پانی نہ دیجیے۔ دو تین دنوں کے بعد دیکھیں گے، پانی پانے والا پودا تر و تازہ اور زندہ ہے۔ لیکن پانی نہ پانے والے گملے کا پودا مرجھا کر مر گیا ہے۔ اس سے آپ نے کیا سیکھا؟ پودے کو پانی نہ ملے تو وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح جانور بھی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔

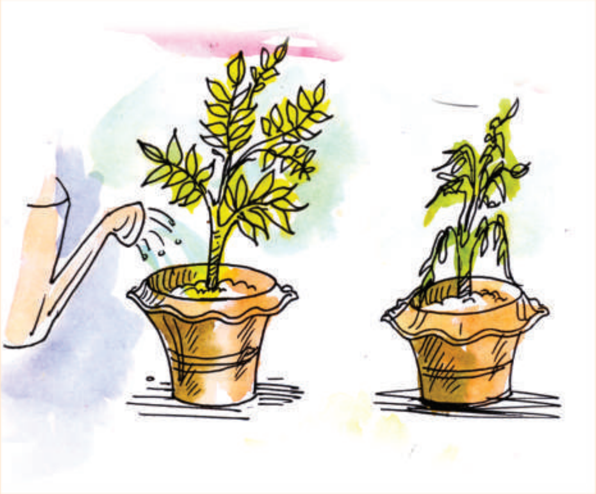

تو ہمیں معلوم ہوا پیڑ پودے، جانور پرندے اور انسان کوئی بھی بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتا اس لیے پانی کا دوسرا نام ''زندگی'' ہے۔

اب آپ غور کریں، اتنا پانی ہم کہاں سے پاتے ہیں؟ اگر آپ نے دیکھا ہے اور آپ کو معلوم ہے تو نیچے لکھیے۔

کنواں پانی

آپ اپنے گھر میں پانی کہاں سے حاصل کرتے ہیں لکھیے۔

....

....

تصویروں میں کیا دیکھ رہے ہیں لکھیے :

....

....

تو سمندر، ندی اور تالاب کا پانی بھاپ بن کر اوپر جاتا ہے اور آسمان میں بادل تیار کرتا ہے۔ اسی بادل سے بارش ہوتی ہے اور بارش کا پانی زمین کی سطح پر گرتا ہے۔ بارش کے پانی کا کچھ حصہ مٹی میں جذب ہو کر مٹی کے نیچے چلا جاتا ہے اور وہاں جمع ہو کر رہتا ہے۔ باقی حصہ ندی نالے میں بہہ کر سمندر سے جا ملتا ہے اور تالاب گڈھا میں جمع ہو کر رہتا ہے۔

کنویں اور ٹیوب ویل کے ذریعے مٹی کے نیچے رہنے والا پانی کو حاصل کرتے ہیں۔ مٹی کے نیچے کا پانی کبھی کبھی خود بخود زمینی سطح کے شگاف کے راستے اوپر آ کر بہہ جاتا ہے۔ اس کو جھرنا (چشمہ) کہتے ہیں۔ اسی جھرنوں کے پانی کو بھی ہم جمع کر کے مختلف کاموں میں استعمال کرتے ہیں۔ اب ہمیں معلوم ہوا، پانی مٹی کے نیچے، مٹی کے اوپر اور آسمان کے بادلوں میں ہے۔ اس لیے پانی کے ذرائع ہوئے: کنواں، تالاب، جھیل، سمندر، نہر، ندی، جھرنا، ٹیوب ویل، بادل اور مٹی کے نیچے رہنے والا پانی۔

پانی کا مقامی ذریعہ: آپ کے محلے / گاؤں میں پانی کے جو ذرائع ہیں یاد کر کے نیچے لکھیے۔

....

تصور میں: آپ کیا دیکھتے ہیں؟

کیا آپ اس طرح کرتے ہیں؟

اس طرح کے حالات میں آپ کیا کریں گے؟

استاد کے لیے ہدایت: دونوں تصویروں کا موازنہ کر کے جماعت میں تذکرہ کریں۔

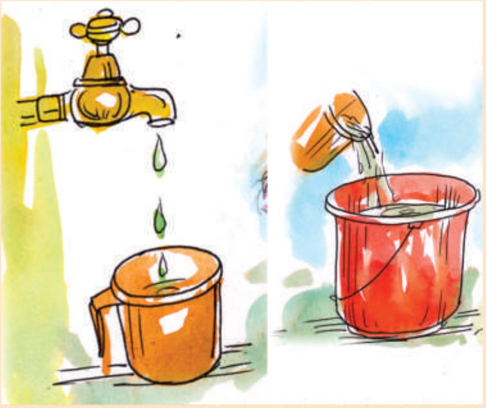

تصویر میں دکھائی دینے کی طرح آپ نل کے نیچے مگ رکھ کر بوند بوند پانی جمع کیجیے۔

غور کیجیے۔ مگ بھرنے کے لیے کتنا وقت لگتا ہے؟

....

کتنے مگ پانی سے بالٹی بھر جاتی ہے۔

....

حساب کر کے دیکھیے : ایک گھنٹے میں کتنا مگ پانی برباد ہوتا ہے۔تو ایک دن میں کتنا پانی برباد ہوتا ہے۔اسی طرح دس نل میں کتنا پانی برباد ہوتا ہوگا؟

حیوانات اور نباتات سب پانی استعمال کرتے ہیں۔ہم اپنے ارادے کے مطابق پانی استعمال کرتے ہیں۔نتیجتاً دن بدن زمین سے پانی کم ہوتا جارہا ہے۔یعنی کنواں،تالاب،جھیل،سمندر،ندی،جھرنا،ٹیوب ویل،اورمٹی کے نیچے کا پانی دھرے دھیرے کم ہوکر خشک ہوجاتا ہے۔اس لیے ہم سب کو ہوشیار رہنا ضروری ہے۔صرف ضرورت کے مطابق پانی کا استعمال کریں۔پانی کا نل کھلا رہے تو اسے بند کردیں۔بلاضرورت پانی نہ ڈھالیں ۔روزمرہ کے معمولات میں کم سے کم پانی استعمال کرنے کی عادت ڈالیں۔ پانی کی قلت سے کن پریشانیوں کا سامنا کرنا ہوگا لکھیے۔

....

....

....

تصویر دیکھ کر لکھیے : کس پانی کو دوبارہ کس کام میں استعمال کیا گیا ہے لکھیے۔

....

....

....

استاد کے لیے ہدایت: طلبا سے کہیں کہ وہ اپنے گھر میں اوپر کے کام کو انجام دے کر آئیں۔استاد کسی ایک بچے کے حساب کو مثال کے طور پر بلیک بورڈ میں لکھیں۔اسی کے مطابق ہر بچہ ایک بار جو پانی استعمال ہو جایے اسے دوبارہ استعمال کرنے کے بارے میں استاد بچوں کے ساتھ مذاکرہ کریں۔

مشق

1۔ پانی کے استعمال کو لکھیے:

....

....

....

2۔ پانی کے استعمال میں کون کون سی احتیاط برتنی ہوگی لکھیے۔

....

....

3۔ آپ اپنے گاؤں / محلے میں کہاں سے پانی لاتے ہیں لکھیے۔

....

آپ کے لیے کام:

1۔ پانی بچایئے۔ ایک ٹکڑے کارڈ بورڈ میں لکھ کر اسے ہاتھ میں پکڑ کر جلوس کے طور پر اپنے محلے / گاؤں میں گشت کیجیے۔

(یہ کام استاد کی رہبری میں ہوگا)

2۔ اخباروں میں ''پانی کی قلت'' کے مضمون کے بارے میں لکھی گئی عبارت کو کاٹ کر اپنی کاپی پر گوند سے چپکایئے۔ جماعت میں اسی عبارت پر تذکرہ کیجیے۔

3۔ ''یوم تحفظ آب'' اپنے اسکول میں منایئے۔

پانی کس طرح گندہ ہوتا ہے؟

کیا ہوگا جانچ کر کے کالی خانے میں لکھیے :

پانی میں ہاتھ ڈالنے سے

پانی میں سڑی گلی چیزیں ملنے سے

پانی میں تنکا وغیرہ ڈالنے سے

پانی میں دھول اور مٹی ڈالنے سے

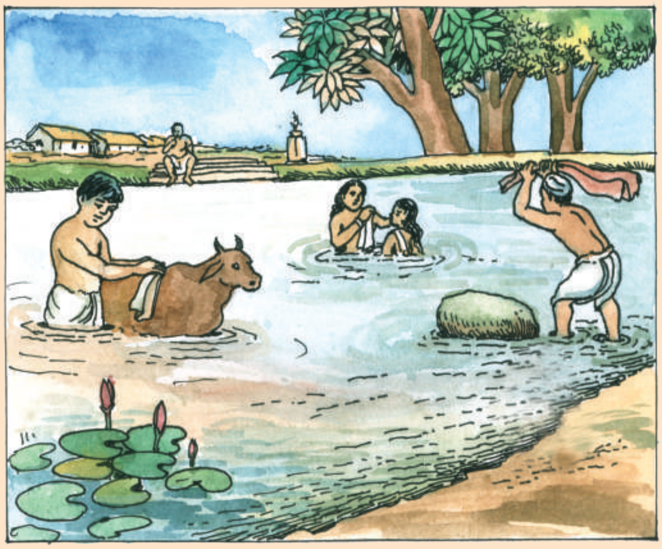

تصویر دیکھ کر تالاب میں ہونے والے کام کی ایک فہرست بنائیے:

(i) کپڑے صاف کرنا۔ (iii)

(ii) (iv)

ان میں سے کون کون سے کام تالاب کے پانی کو گندا کرتا ہے لکھیے ۔

استاد کے لیے ہدایت: استاد ایک گلاس پانی لے کر جانچ کریں گے۔

اب اور ایک تالاب کو تصویر میں دیکھیے:

اس سے پہلے صفحے اور اوپر کے تصویر میں رہنے والے تالاب کے درمیان آپ کس تالاب میں نہانا پسند کریں گے اور کیوں لکھیے۔

....

....

نیچے لکھے گیے وجوہات سے تالاب کا پانی آلودہ ہوتا ہے۔

(1) تالاب کے کنارے پاخانہ کرنے سے

(2) تالاب میں جوٹ سڑانے سے

(3) کپڑا دھونے سے

(4) گائے بھینس کو نہلانے سے

(5) پاخانہ کرکے دھونے سے

(6) دل اور کیچڑ صاف نہ کرنے سے

(7) تالاب کے کنارے برتن دھونے سے

(8) مچھلی کی کھیتی کے لیے گوبر پڑیا اور مچھلی کی خوراک تالاب میں ڈالنے سے

(9) تالاب کے کنارے درخت ہونے سے

(10) تالاب میں کوڑے کرکٹ ڈالنے سے

(11) گاؤں کی گندی پانی اور گؤشالے کے پانی کو تالاب میں چھوڑنے

تصویر دیکھ کر کن کن وجوہات
سے ندی کا پانی آلودہ ہوتا ہے؟

....

....

....

....

....

کنویں کا پانی کن کن جوہات سے آلودہ ہوتا ہے تصویر کی لکھائی کو پڑھ کر اپنی کاپی میں چن کر لکھیے۔

کنویں کے پاس
پاخانہ رہنے سے

کنویں کے اوپر کا حصہ کھلا رہنے سے

کنویں کے پاس
بڑا درخت رہنے سے

کنوین کے چاروں
طرف چبوترہ رہنے سے

گندی بالٹی کے ذریعے کنویں
سے پانی نکالنے سے

کنویں کے قریب برتن
صاف کرنے سے

صرف ایک ہی برتن
ڈال کر کنویں سے
پانی نکالنے سے

کنویں کے چاروں
طرف پانی جمنے سے

کنویں کے پاس
گندی نالی رہنے سے

ٹیوب ویل کا پانی کس طرح آلودہ ہوتا ہے اس کے وجوہات لکھیے:

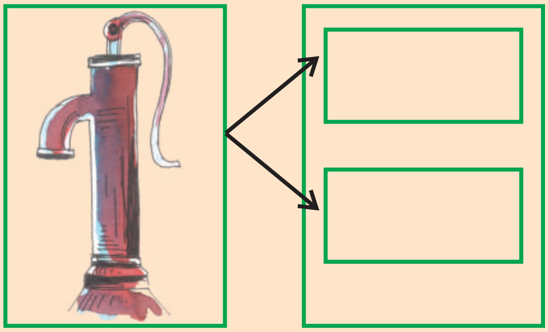

کیا کرنے سے پانی آلودہ نہیں ہوگا:

عام طور سے کنواں، ٹیوب ویل، تالاب اور ندی کا پانی ہم لوگ استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے ان سب کا پانی آلودہ نہ ہونے کے لیے ہم سب کو ہوشیار رہنا ضروری ہے۔ جن وجوہات سے پانی آلودہ ہوتا ہے وہ کام نہ کرنے سے پانی آلودہ نہیں ہوگا۔

تو کیا کرنے سے مختلف ذرائع کا پانی آلودہ نہیں ہوگا سوچ کر لکھیے۔

کنواں کا پانی: ....

....

تالاب کا پانی: ....

....

ندی کا پانی: ....

....

مشق

1۔ کیا کرنے سے پانی آلودہ نہیں ہوگا، اس کی ایک فہرست تیار کر کے نیچے لکھیے۔

....

....

....

....

....

....

2۔ اپنے اسکول کے ٹیوب ویل کا پانی آلودہ نہ ہونے کے لیے آپ کیا کریں گے لکھیے۔

....

....

3۔ کیا ہوتا ہے؟

(i) آلود ہ پا نی پینے سے

(ii) آلودہ پانی میں نہانے سے

4۔ کنواں میں بلیچنگ پاؤڈر/فٹکری/ کلورین کیوں ڈالا جاتا ہے۔

....

آپ کے لیے کام:

آپ کے علاقے کے کنواں ، ٹیوب ویل یا تالاب کے پاس جاکر وہاں کا پانی کس طرح آلودہ ہوتا ہے، کاپی میں لکھ کر لائیے اور جماعت میں تذکرہ کیجیے۔

زمین اور آسمان

78J8K8

کلاس روم یا گھر کے باہر ذرا آسمان کو دیکھیے۔ دن میں آپ آسمان میں کیا دیکھتے ہیں لکھیے :

....

رات میں آسمان میں کیا دیکھتے ہیں لکھیے :..

پیڑ پودے چرند پرند اور ہم سب زمین پر رہتے ہیں۔ آج ہم اسی سورج اور زمین کے بارے میں معلوم کریں گے۔

تصویر دیکھ کر لکھیے ، کون گھومتا ہے؟

زمین کے گرد۔

سورج کے گرد

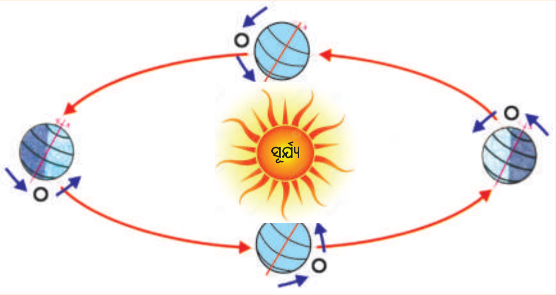

سورج روشنی دینے والا ایک گرم چمکدار گولہ ہے۔ اسے ستارہ کہتے ہیں۔ زمین سورج کا ایک سیارہ ہے۔ چاند زمین کا ایک تابع سیارہ ہے۔ چاند زمین کے گرد گھومتا ہے۔ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ زمین اور چاند کی اپنی روشنی نہیں ہے۔ یہ سورج کی روشنی سے منور ہوتے ہیں۔ زمین ہمیشہ لٹو کی طرح گھومتی ہے۔ تصویر دیکھیے زمین ایک بیضوی مدار میں سورج کے گرد گھومتی ہے۔ اس کے نتیجے میں زمین میں موسم کی تبدیلی ہوتی ہے۔ گرمی، جاڑا۔ بارش کی طرح مختلف موسم ہوتے ہیں۔ اس کے متعلق اونچی جماعت میں مزید جانکاری حاسل ہوگی۔ اور سورج کی روشنی کی وجہ سے زمین پر دن ہوتا ہے اور زمین کو حرارت ملتی ہے۔ یہ حرارت نہ ملتی تو زمین اتنی ٹھنڈی ہو جاتی کہ ہم میں سے کوئی زندہ نہ رہتا۔ اس لیے کہ زمین مٹی اور پانی سے پر ایک سرد گولہ ہے۔

سورج کے طلوع اور غروب ہونے سے ہمیں لگتا ہے کہ سورج گھومتا ہے زمین ساکن ہے۔ جبکہ یہ حقیقت نہیں ہے۔ اس لیے کے آپ چلتی ہوئی ریل گاڑی یا موٹر کار میں بیٹھ کر جاتے وقت راستے کے کنارے میں واقع درخت اور مکان وغیرہ حرکت کرنے کی طرح معلوم ہوتے ہیں۔ حقیقت میں وہ سب ساکن ہیں اور آپ حرکت کرتے ہیں۔ ٹھیک اسی طرح سورج ساکن ہے۔ زمین لٹو کی طرح گھومنے کے سبب سورج متحرک نظر آتا ہے۔ زمین ہمیشہ پچھّم سے پورب کی طرف لٹو کی طرح گھومنے کے سبب سورج پورب سے پچھّم کی طرف گردش کرتا ہوا ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ سورج پورب میں ساکن ہے اور اسکا طلوع یا غروب نہیں ہے۔ زمین گھومنے کے سبب صبح ہونے سے ہم سورج کو دیکھتے ہیں اور سورج طلوع ہونا کہتے ہیں۔

زمین کی شکل:

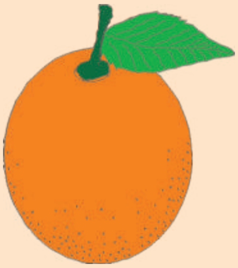

اوپر کی نقشوں کو دیکھیے۔ گلوب اور سنترہ کی دو تصویروں کو موازنہ کیجیے۔ اپنی جماعت میں ایک سنترہ لاکر اسے گلوب کے ساتھ موازنہ کیجیے۔ کہیے زمین کی شکل کیسی ہے؟

زمین کی شکل ٹھیک سنترہ کی طرح گول اور دوسرے ذرا چپٹے ہیں۔

تجربہ کیجیے:

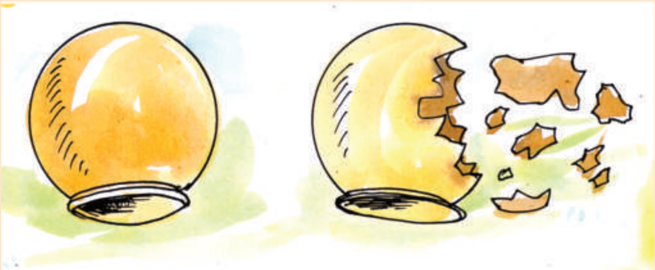

ایک مٹی کی ہانڈی لائیے۔ اس کی باہر کی سطح دیکھیے اور اس پر انگلی لگا کر دیکھیے کہ اس کی شکل کیسے ہے۔ برتن کی نچلی سطح گول ہے۔ اسے توڑ دیجیے اس میں سے ایک ٹکڑا اٹھا کر دیکھیے۔ یہ گول دکھائی دیتا ہے یا ہموار؟

غور کریں، اس ٹکڑے کی اوپر کی ہموار ہے اگر چہ یہ ایک گول ہانڈی کا ایک حصہ ہے۔ اسی طرح زمین ایک عظیم کرہ ہے۔ ہمارا علاقہ زمین کا ایک بہت ہی چھوٹا سا حصہ ہونے کے سبب زمین یہ حصے ہمیں ہموار لگتا ہے زمین گول ہے جسے ہم دیکھ نہیں سکتے۔

زمین کی محوری گردش اور دن رات:

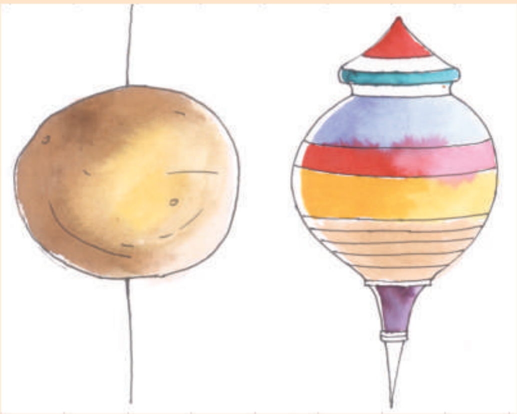

آپ کے لیے کام:

ایک گول آلو لائیے اس کے اندر سے ایک تنکا نقشے میں دکھائی دینے کی طرح گھونپ دیجیے۔ جس طرح تنکا آلو کے دونوں طرف نکلا ہو۔ یہ ایک لٹو کی طرح ہوگا۔ تنکا کو پکڑ کر گھمانے سے آلو کو گھومتا ہوا دیکھیں گے۔ آلو تنکا کے چاروں طرف گھومتا ہے۔ تنکا آلو کے محور کی طرح ہے۔ اس لیے آلو اس کے محور (تنکا) کے گرد لٹو کی طرح گھومتا ہے۔ اسی طرح زمین کا ایک محور ہے جسے ہم دیکھ نہیں سکتے۔ اپنے محور کے گرد زمین لٹو کی طرح ہمیشہ گھومتی ہے۔ زمین ایک مرتبہ اپنے محور کے گرد گھومنے میں 24 گھنٹے کا وقت لیتی ہے۔

تجربہ خود کیجیے:

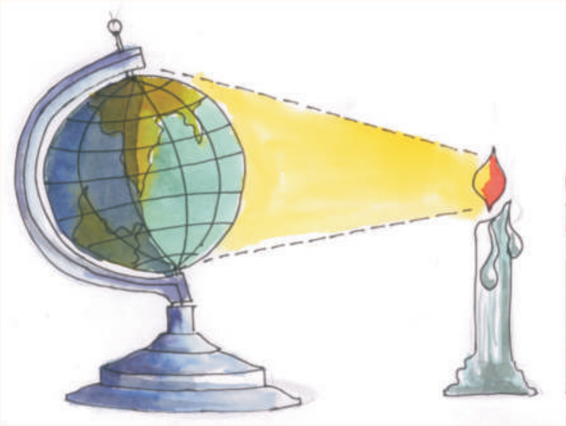

ایک گلوب اور موم بتی لاکر میز یا فرش پر رکھیے۔ موم بتی روشن کیجیے۔ گلوب کو موم بتی کے سامنے رکھیے۔ کلاس روم کی کھڑکی اور دروازہ بند کر دیجیے۔ کیا دیکھ رہے ہیں۔

کیا گلوب کے کل حصے ایک ہی وقت میں روشن ہوتے ہیں۔ اگر نہیں تو کیوں؟ لکھیے۔

....

....

گلوب کا جو حصہ روشن ہوا تھا، اسی حصے کو سفید کاغذ میں گوند لگا کر ڈھانپ دیجیے۔ گلوب کو دھیرے دھیرے گھمائیے۔ غور کیجیے سفید کاغذ لگا ہوا ''الف'' کا حصہ دھیرے دھیرے موم بتی کے سامنے سے چلا جا رہا ہے۔ سفید کاغذ نہ لگا ہوا حصہ موم بتی کے سامنے آ رہا ہے اور روشن ہو رہا ہے۔ اس وقت سفید کاغذ لگے حصے میں روشنی نہیں پڑتی۔ اس لیے وہاں اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ پھر ایک مرتبہ گلوب کو گھمانے سے دیکھیں گے سفید کاغذ لگا ہوا حصہ موم بتی کے سامنے آ کر پھر روشن ہو جاتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے۔

....

....

یہاں گلوب زمین کی شبیہ یا ماڈل ہے۔ زمین جس طرح اپنے محور میں گھومنے کے ساتھ ساتھ سورج سے روشنی پاتی ہے۔ اسی طرح گلوب اپنے محور کے گرد گھومتا ہے اور موم بتی سورج کی طرح روشنی دیتی ہے۔ گلوب گول ہونے کے سبب اس کے کل حصے ایک ساتھ سورج کی روشنی سے روشن ہوتے نہیں ہیں۔ اس لیے زمین اپنے محور کے گرد گھومنے کے سبب زمین کا جو حصہ سورج کے سامنے آتا ہے وہاں سورج کی کرن سے روشن ہو کر دن ہوتا ہیے۔ ٹھیک اسی وقت زمین کی دوسری طرف سورج کی روشنی نہ پڑنے کے سبب وہاں اندھیرا ہو کر رات ہوتی ہے۔ زمین 24 گھنٹے میں اپنے مھور کے چاروں طرف گھومنے کی وجہ سے زمین کا آدھا حصہ 12 گھنٹے کے لیے سورج کے سامنے آتا ہے اور روشن ہو کر دن ہوتا ہے۔ زمین کا دوسرا آدھا حصہ اس وقت سورج کی روشنی نہ پانے کی وجہ سے وہاں رات ہوتی ہے۔ اس لیے دن 12 گھنٹے کا اور رات 12 گھنٹے کی ہوتی ہے۔ دن رات مل کر ایک دن ہوتا ہے۔ اس لیے ایک دن کے 24 گھنٹے ہوتے ہیں۔

زمین گول ہونے کی وجہ سے اور اپنے محور کے گرد گھومنے کے سبب دن رات ہوتی ہے۔

مشق

1۔ کیا ہوتا ؟

(i) زمین کی شکل اگر گول نہ ہوتی ؟

(ii) اگر زمین اپنے محور کے چاروں طرف نہ گھومتی؟

(iii) اگر سورج سے روشنی نہ ملتی؟

2۔ ایک ہی جملے میں جواب لکھیے :

(i) سورج اور زمین کے مابین کیا تعلق ہے؟

(ii) زمین کس سمت سے کس سمت کی جانب گھومتی ہے؟

(iii) موسم کی تبدیلی کن وجوہات سے ہوتی ہے؟

3۔ سوچیے اور لکھیے :

(i) سورج نہ رہتا تو کیا ہوتا؟

(ii) چاند نہ رہتا تو کیا ہوتا؟

(iii) زمین نہ گھومتی تو کیا ہوتا؟

(iv) ہمیں زمین کیوں ہموار نظر آتی ہے؟

4۔ صحیح جواب میں (✓) نشان لگائیے۔

(i) زمین کا اوپری حصہ کیسا ہے؟ ہموار۔ مخنی دبا ہوا

(ii) زمین کی شکل کیسی ہے؟ گول۔ گول لیکن سنترہ کی طرح دونوں طرف دبی ہوائی۔ بیضوی

(iii) کون ایک سیارہ ہے؟ سورج۔ زمین۔ چاند

(iv) کون گھومتا نہیں ہے؟ سورج۔ زمین۔ چاند

آپ کے لیے کام:

مٹی، گولہ اور پتلی لکڑی کی مدد سے سورج زمین اور چاند کا ایک ماڈل تیار کیجیے۔